بسم اللہ الرحمن الرحیم

عن عثمان بن عفان قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

من غش العرب لم یدخل فی شفاعتی ولم تنله مودتی (ترمذی)

حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ راوی ہیں فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جس شخص نے عرب والوں کے ساتھ بغض و عناد رکھا وہ میری شفاعت میں داخل نہ ہوگا اور نہ اسے میری محبت حاصل ہوگی۔

رضاخانیت اور تقدیس حرمین

علماء و ائمہ حرمین شریفین اور خادمان ارض مقدسہ
کے خلاف بریلوی مذہب کے پیشواؤں کے ۵۴ فتوے

تالیف

ترجمان اہل سنت علامہ سعید احمد قادری





ناشر

مکتبہ حنفیہ ○ اردو بازار گوجرانوالہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

عن عثمان بن عفان قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

من غش العرب لم یدخل فی شفاعتی ولم تنلہ مودتی ۔ ترجمہ :

حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ

جس شخص نے عرب والوں سے بغض و عناد رکھا وہ میری شفاعت میں داخل

نہ ہوگا اور نہ اسے میری محبت حاصل ہوگی

رضاخانیت اور تقدیسِ حرمین

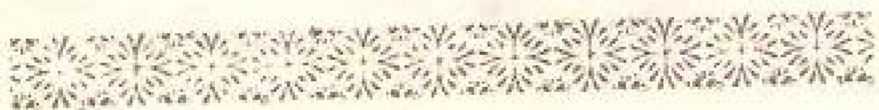
علماء و ائمہ حرمین شریفین اور خادمان ارض مقدسہ

کے خلاف بریلوی مذہب کے پیشواؤں کے دس فتوے

تالیف

ترجمان اہل سنت علامہ سعید احمد قادری





ناشر

مکتبہ حنفیہ ۔ اردو بازار گوجرانوالہ

جملہ حقوق بحق مؤلف محفوظ ہیں

نام کتاب	———	رضاخانیت اور تقدیس حرمین
نام مؤلف	———	علامہ سعید احمد قادری
ناشر	———	مکتبہ حنفیہ گلی ڈاک خانہ والی ۔ اردو بازار گوجرانوالہ ۔
ضخامت	———	۱۹۱ صفحات
سائز	———	۲۳×۳۶ / ۱۶
کتابت	———	صوفی عبدالرحمٰن ۔ کاموںکے
طبع اول	———	۸ فروری سنہ ۱۹۸۶ء
تعداد	———	تین ہزار (۳۰۰۰)
قیمت	———	۱۶/۵۰ روپے

سیونٹی برادرز پرنٹنگ پریس اردو بازار لاہور

اِنتساب

بندہ اپنی اس تالیف کو بصد اخلاص و احترام شیخ طریقت، رہبر شریعت، سلطان العارفین، سراج السالکین، زبدۃ السالکین، عمدۃ السالکین، رئیس المتکلمین، شیخ المشائخ، حامی توحید وسنت، قامع شرک وبدعت، شیخ المحدثین، مقدام المفسرین بخاری، دوراں آکوسی زماں شیخ العرب والعجم حضرت مولانا سید **حسین احمد** مدنی رحمۃ اللہ علیہ کہ جنہوں نے سترہ سال تک روضہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے سایہ میں درس حدیث دیا و شیخ الحدیث دارالعلوم دیوبند کے نام منسوب کر کے سعادت حاصل کرتا ہوں کہ جن کے نعرۂ حق کی گونج سے باطل کے ایوانوں میں زلزلہ آجاتا اور جن کے علمی وروحانی فیوض وبرکات کے چشمے انشاء اللہ تعالیٰ تاقیامت جاری وساری رہیں گے ۔

خاکپائے اکابرین اہل سنت وجماعت علمائے دیوبند

سعید احمد قادری عفی عنہ

بمقام مہتہ جھیڈو ڈاک خانہ خاص ۔ تحصیل چشتیاں
ضلع بہاولنگر

۲۵ جنوری سنہ ۱۹۸۶ء

○

سستا ہے بھاؤ؟

بریلی کے فتووں کا ہے سستا ہے بھاؤ
جو بکتے ہیں کوڑی کے اب تین تین
خدا نے انہیں یہ کہہ کر ڈھیل دی
وَ اُمْلِیْ لَھُمْ اِنَّ کَیْدِیْ مَتِیْنٌ

(مولانا ظفر علی خان ؒ)

○

مُقَدَّمہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ؕ

(از فاضل جلیل عالم نبیل، مناظر اہلِ سنت، سیف بے نیام لاعدائے اسلام
استاذ العلماء حضرت مولانا حافظ محمد حبیب اللہ ڈیروی دامت برکاتہم
استاذ الحدیث مدرسہ نصرۃ العلوم گوجرانوالہ)

نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّیْ وَنُسَلِّمُ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْمِ۔

اما بعد! میرے محترم مکرم بھائی حضرت مولانا علامہ سعید احمد صاحب قادری مدظلہ العالی نے چند ذرائع سے بریلوی علماء کے فتاویٰ جمع کئے ہیں جو حرمین شریفین کے آئمہ کرام کی امامت کے سلسلہ میں تھے۔ راقم الحروف نے بھی ان فتاویٰ کے بعض مقامات کو پڑھا ہے۔ ان فتاویٰ میں بریلوی حضرات نے لکھا ہے کہ حرمین شریفین (یعنی مکہ مکرمہ مدینہ منورہ) کے اماموں کے پیچھے نماز پڑھنا ناجائز ہے۔ کیونکہ وہ وہابی نجدی ہیں اور کافر ہیں (معاذ اللہ) حالانکہ حقیقت یہ ہے کہ وہ پکے مسلمان ہیں۔ البتہ چند مسائل فروعیہ میں ہمارا اور ان کا اختلاف ہے۔ کیونکہ ہم حنفی ہیں اور وہ حنبلی، شافعی، مالکی ہیں یعنی حضرت امام احمد بن حنبل ؒ کی تقلید کرنے والے ہیں۔ اس لئے ان کی اقتداء میں نماز پڑھنا درست ہے۔ بریلوی حضرات کے اعلیٰ حضرت احمد رضا خان بریلوی فتاویٰ افریقہ میں ایک حدیث نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ہر نیک و بد کے پیچھے نماز پڑھا کرو۔

جب فاسق کی اقتداء بھی جائز ہے تو نجدی حنبلیوں کی اقتداء کیونکر صحیح نہیں ہو

سکتی۔ حضرت مولانا رشید احمد گنگوہیؒ فتاویٰ رشیدیہ میں فرماتے ہیں کہ نجدیوں کے عقائد عمدہ ہیں۔ شیخ محمد بن عبدالوہاب نجدیؒ شرک و بدعت، نذر و نیاز کے سخت مخالف تھے۔ پہلے سمجھاتے تھے، بعدہٗ نہ ماننے والے کے خلاف جہاد کر کے ان کے مال لوٹ لیتے تھے۔ اسی طرح ان کے نزدیک بے نمازی بھی کافر تھا جیسا کہ امام احمد بن حنبلؒ کا مسلک ہے اس لئے اس کو بھی قتل کر دیتے تھے جس کی وجہ سے شیخ محمد بن عبدالوہاب نجدیؒ کے خلاف جھوٹا پروپیگنڈہ کیا گیا۔ یہ جھوٹا پروپیگنڈہ اتنا مشہور ہوا کہ نیک دل و مخلص علمائے کرامؒ بھی اس سے متاثر ہوئے جس کی بناء پر انہوں نے بھی چند سخت کلمات اپنی تحریروں و تقریروں میں استعمال کئے۔ چنانچہ شیخ الاسلام حضرت مولانا سید حسین احمد مدنیؒ و حضرت مولانا خلیل احمد سہارنپوریؒ نے بعد میں اپنی تحریروں سے رجوع فرمالیا اور ان کا یہ رجوع اخبار "زمیندار" میں ان کی زندگی میں چھپا تھا۔ مولانا محمد منظور نعمانی مدظلہ العالی اپنے رسالہ "الفرقان" لکھنؤ میں شیخ محمد بن عبدالوہاب نجدیؒ کے متعلق ایک خصوصی اور طویل مقالہ کئی قسطوں میں شائع کرتے رہے ہیں۔ حضرت مولانا خلیل احمد سہارنپوریؒ کا رجوع انہوں نے اخبار "زمیندار" لاہور ۱۳۴۴ھ کے حوالہ اور اکابر کے خطوط۔ نامی کتاب سے نقل فرمایا ہے۔ (الفرقان لکھنؤ دسمبر ۱۹۷۷ء) اسی طرح انہوں نے اخبار "زمیندار" لاہور کے حوالہ سے "الفرقان" میں حضرت مولانا حسین احمد مدنیؒ کا بھی رجوع نقل فرمایا ہے۔ الفرقان لکھنؤ کے چند رسائل جو شیخ محمد بن عبدالوہاب نجدیؒ کے متعلق ہیں قابل دید ہیں۔

بریلوی حضرات کا یہ جھوٹا پروپیگنڈہ کہ نجدی معاذاللہ کفار ہیں اور حرمین شریفین پر کفار کا قبضہ ہے۔ یہ بہت شرمناک جھوٹا پروپیگنڈہ ہے اور حدیث شریف کی صریح مخالفت ہے۔ کیونکہ حدیث شریف میں آتا ہے کہ مدینہ منورہ ہمیشہ اسلام کا مرکز رہے گا، چنانچہ بریلوی حضرات کے حکیم الامت مفتی احمد یار خان گجراتی لکھتا ہے "معلوم ہوا کہ مدینہ

منورہ ہمیشہ سے اسلام کا مرکز ہے اور رہے گا، وہاں انشاء اللہ کبھی بھی شرک نہ ہوگا۔"
(جاء الحق جلد ۲ صفحہ ۲۵۶)

بریلوی حضرات بعض دفعہ آئمہ حرمین شریفین کے پیچھے نماز نہ پڑھنے کی یہ وجہ بیان کرتے ہیں کہ وہ ہمیں مشرک کہتے ہیں۔ اس لئے ہماری نماز ان کے پیچھے درست نہیں ہے۔ لیکن جب بریلوی حضرات کو یہ تسلیم ہے کہ مدینہ منورہ والے باشندگان موحد ہیں مشرک نہیں ہیں تو وہ حضرات اگر بریلوی حضرات کو مشرک کہتے ہیں تو ٹھیک کہتے ہیں۔ اگر بریلوی حضرات ٹھنڈے دل سے اپنے عقائد شرکیہ پر غور کریں اور ان سے تائب ہو جائیں تو وہ حضرات ان کو مشرک نہ کہیں گے۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دعا مانگی:۔

اَللّٰھُمَّ لَا تَجْعَلْ قَبْرِیْ وَثَنًا یُّعْبَدُ۔ (بخاری)

ترجمہ:۔ اے اللہ! میری قبر کو بت نہ بنانا کہ اس کی عبادت کی جائے۔

اللہ تبارک و تعالیٰ نے آپ کی دعا قبول فرمائی اور روضۂ اطہر کے پہریدار موحدین کو چن لیا۔ فلہٰذا جب کوئی مشرک سجدہ یا چومنے کے لئے روضۂ اطہر کے قریب جاتا ہے تو خدائی محافظ اس پر ڈنڈے برساتے ہیں۔ یہ تو دنیا میں مشرک کے لئے عذاب ہے۔ آخرت کا عذاب ہمیشہ اور سخت ہوگا۔ اللہ تبارک و تعالیٰ ہر مسلمان کو شرک سے بچائے۔ (آمین)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں:۔

مَا بَیْنَ بَیْتِیْ وَمِنْبَرِیْ رَوْضَةٌ مِّنْ رِّیَاضِ الْجَنَّةِ وَمِنْبَرِیْ عَلٰی حَوْضِیْ۔ (بخاری شریف ص ۲۵۲ / ۱)

ترجمہ:۔ میرے حجرہ اور منبر کے درمیان جو حصہ ہے وہ جنت کے باغوں میں سے ایک باغ ہے اور میرا منبر حوض کوثر پر ہے۔

سبحان اللہ! کتنی پیاری حدیث ہے اور کتنے خوش قسمت ہیں وہ لوگ جو مسجد نبوی ﷺ میں نماز باجماعت کے وقت رَوْضَةٌ مِّنْ رِّيَاضِ الْجَنَّةِ والے حصّہ میں ہوتے ہیں خدا تعالیٰ کی رحمتیں ان پر برس رہی ہوتی ہیں اور معدودے چند مشرک و بدبخت وہ بھی ہوتے ہیں جو جماعت کے وقت جماعت سے الگ ہونے کے لئے بہانہ بنا کر بیت الخلاء میں وقت گذار دیتے ہیں وہ بیت الخلاء جو ماوٰی (ٹھکانا) شیطان ہے۔ خدا کی رحمت سے یہ بدبخت لوگ محروم ہو جاتے ہیں۔ ایسا کام منافقوں کا ہے۔ مسلمانوں کا نہیں ہو سکتا۔

ایک دفعہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے منافقوں کو مسلمانوں کی جماعت سے علیحدہ کر دیا تھا۔ پس معلوم ہوا کہ مدینہ منورہ میں جو شخص مسلمانوں کی جماعت سے علیحدہ ہوتا ہے دراصل وہ منافق ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں:

مَنْ صَلّٰى فِيْ مَسْجِدِيْ اَرْبَعِيْنَ صَلٰوةً لَا تَفُوْتُهٗ صَلٰوةٌ كُتِبَتْ لَهٗ بَرَاءَةٌ مِّنَ النَّارِ وَبَرَاءَةٌ مِّنَ الْعَذَابِ وَبَرِئٌ مِّنَ النِّفَاقِ۔ (منتخب کنز العمال علی مسند احمد ص۳۵۶ ج۵)

ترجمہ: جس شخص نے میری مسجد میں چالیس نمازیں پڑھیں کوئی نماز اس کی قضا نہیں ہوئی تو ایسے شخص کے لئے تین چیزوں سے برات لکھ دی جائے گی۔ جہنم کے عذاب سے، قبر وغیرہ کے عذاب سے اور منافقی سے برات (یعنی ایسا شخص منافق نہ ہوگا)۔

مکمل نماز وہی ہوتی ہے جو جماعت کے ساتھ پڑھی جائے۔ کیونکہ جو لوگ جماعت کے ساتھ نماز نہ پڑھتے تھے، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے خواہش ظاہر فرمائی کہ جماعت کی نماز پڑھانے کے لئے کسی اور کو مقرر کر کے ان لوگوں کے گھروں کو جلادوں جو نماز باجماعت نہیں پڑھتے۔

برادرانِ اسلام!

جماعت کے ساتھ مسجد نبوی ﷺ میں نماز نہ پڑھنے والا منافق ہے اور گستاخ رسول ﷺ ہے۔ اس کو دنیا میں سمجھ لو آخرت میں پھر سمجھنے کا موقعہ ہاتھ نہیں آئے گا۔ مسجد نبوی ﷺ میں مسلمان (حاجی حضرات) چالیس نمازیں اس لئے نماز باجماعت ادا کرتے ہیں تاکہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمان کے مطابق انہیں ان تین چیزوں سے برات حاصل ہو جائے۔ اور جو شخص بدبخت یہ عقیدہ رکھتا ہے کہ مسجد نبوی ﷺ کے مصلّٰی پر اور مسجد حرام (کعبۃ اللہ) کے مصلّٰی پر کافر امام کا قبضہ ہے وہ خدا تعالیٰ کا بھی گستاخ ہے کہ خدا کو عاجز سمجھتا ہے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا بھی گستاخ ہے کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ حرمین شریفین ہمیشہ اسلام کا مرکز رہیں گے (یعنی یہاں کفار کا قبضہ نہیں ہو سکتا)۔

ایسے عقیدہ والے گستاخ شخص کے ساتھ مسلمانوں کو تمام تعلقات ترک کر دینے چاہئیں۔ رشتہ، نکاح، سلام اور ان کے جنازہ میں شریک نہ ہوں۔ ان کے پیچھے نمازیں پڑھنا حرام ہے۔ ان کے ساتھ محبت و دوستی رکھنی حرام ہے۔ جو شخص جس سے محبت رکھتا ہے قیامت کے دن اسی کے ساتھ ہوگا۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں:

مَنْ غَشَّ الْعَرَبَ لَمْ يَدْخُلْ فِيْ شَفَاعَتِيْ وَلَمْ تَنَلْهُ مَوَدَّتِيْ۔ (مشکوٰۃ ص۵۵۲)

ترجمہ: جس شخص نے عرب والوں سے دشمنی و بغض رکھا وہ میری شفاعت میں داخل نہ ہوگا اور نہ اسے میری محبت حاصل ہوگی۔

میرے محترم بھائی علامہ سعید احمد صاحب قادری نے مجھے اس بہترین تالیف کے مقدمہ لکھنے کا حکم فرمایا۔ راقم الحروف نے اپنے علم کے مطابق

اس پر تبصرہ کر دیا ہے۔ اللہ تبارک و تعالیٰ علامہ صاحب کی محنت کو قبول فرما دے اور انہیں مزید خدمت اسلام کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ (آمین)

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ خیر خلقہ محمد
وعلیٰ آلہ واصحابہ اجمعین۔

حافظ محمد حبیب اللہ ڈیروی غفرلہ ولوالدیہ
۲۱ جمادی الاولیٰ ۱۴۰۶ھ / ۲ فروری ۱۹۸۶ء

ایک گذارش

قارئین کرام سے التماس ہے کہ بندہ ناچیز حقیر فقیر پر تقصیر راقم الحروف کو اپنی علمی بے بضاعتی کا علم ہے۔ اگر اس رسالہ میں ان کی نظر میں کتابت کی یا لفظی غلطی آئے تو بجائے طعن و تنقید کے بندہ کو تحریراً مطلع فرما کر مشکور فرمائیں تاکہ آئندہ طبع میں اس کا تدارک کیا جا سکے۔ بندہ ناچیز نے حتی الوسع صحت کا خاص اہتمام کیا ہے۔ حق تعالیٰ سے دعا ہے کہ بندہ ناچیز کی اس حقیر سی کوشش کو شرف قبولیت بخشے۔ (آمین)

سعید احمد قادری عفی عنہ

عرضِ مؤلف

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
نحمدہ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

گذشتہ چند سالوں سے رضاخانی اہل بدعت فرقہ معرض وجود میں آیا جو عقائد و اعمال کے لحاظ سے انگریز سرکار کے پرانے مدح خواں کفر کے سپریم کورٹ کے جسٹس امام المکفرین، مکفر الصحابہ والمسلمین، مجدد بدعات، شرک و بدعت پرنٹنگ پریس کا مالک، دھوکہ منڈی کا تاجر، بانس بریلی کے مہارت خانہ سے نکلنے والا وہ موذی جراثیم والا کیڑا، حامی شرک و بدعت، ماحی توحید و سنت عبداللہ بن سبا کے روحانی فرزند مولوی احمد رضا خان بریلوی خذلہ اللہ تعالیٰ فی الآخرۃ کے متبعین و مقلدین ہیں جو اپنے سوا تمام مسلمانوں کو کافر و گستاخ رسول و گستاخ اولیاء قرار دیتے ہیں اور اپنے کو دین اسلام کا ٹھیکیدار سمجھتے ہیں۔ حالانکہ یہ ان کی سراسر جہالت اور حماقت ہے۔ یہ سادہ لوح مسلمانوں کو یہ کہتے ہیں کہ ہم اہل سنت ہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ رضاخانی ہی اہل بدعت ہیں۔ ان کو اہل سنت کہنا شریعت اسلامیہ کی شدید توہین ہے۔ کیونکہ انہوں نے دین اسلام میں جو اختراعات و بدعات داخل کر کے شریعت محمدیہ علیٰ صاحبہا الصلوٰۃ والسلام کا نقشہ اس طرح بگاڑ کے رکھ دیا ہے جو گلوں سے بھی ممکن نہ تھا۔ عوام الناس کے لئے اس غالی فرقہ نے ایسی مشکلات پیدا کر دی ہیں کہ عوام بیچارے سنت و بدعت میں تمیز نہیں کر سکتے یہ سب کچھ شرک و بدعت کے موذی جراثیم کا اثر ہے جو لوگوں کو روشنی سے نکال

کر اندھیرے کی طرف، صدق سے نکال کر کذب کی طرف، صراطِ مستقیم سے نکال کر غیر المغضوب علیہم ولا الضالین ہ کی طرف لے جا رہے ہیں۔ یہ شاطر فرقہ لفظ اہلِ سُنت استعمال کرکے سادہ لوح مسلمانوں کو شرک و بدعت کے پُرفریب جال میں پھنسانے میں کامیاب ہو جاتا ہے، اور یہ وہی شرک و بدعت کے پجاری ہیں کہ جن کے متعلق حضرت مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنے مکتوبات میں بایں طور نشاندہی فرمائی ہے ایک مرتبہ ولی کامل حضرت مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ نے خواب دیکھا کہ ابلیس ملعون بیکار بیٹھا ہوا ہے حضرت نے پوچھا کہ اے ابلیس تیرا کام ہے لوگوں کو گمراہ کرنا، شریعتِ محمدیہ کے خلاف لوگوں کے ذہنوں میں اوہام پیدا کرنا توحید و سُنت سے ہٹا کر شرک و بدعت کا پجاری بنانا قرآن و حدیث کے صحیح مسائل کے مقابلے میں [illegible] مذہب کی تعلیم دینا، مُنَزَّلٌ مِنَ اللہِ مسئلہ میں بدعت کی آمیزش کرنا تاکہ عوام الناس خالص دینِ اسلام پر عمل کرنے کی بجائے حامیِ شرک و بدعت کا مصداق بن جائیں اور تو اپنے مشن کو چھوڑ کر بیکار کیوں بیٹھا ہوا ہے۔ ابلیس ملعون نے جواب دیا کہ آپ کا سوال درست ہے لیکن بات یہ ہے کہ ایسے لوگ پیدا ہو چکے ہیں جو صحیح معنوں میں میرے جانشین ہیں اور وہ میرے لائے ہوئے مشن کو آگے بڑھا رہے ہیں اس لیے اب میری ضرورت ختم ہو چکی ہے حضرت رحمۃ اللہ علیہ کے واقعہ سے معلوم ہوچکا کہ رضا خانی اہل بدعت ابلیس ملعون کی تعلیمات پر کاربند ہیں اور اس ضال و مضل فرقہ نے لوگوں کی عاقبت تباہ کرنے کا تہیہ کر رکھا ہے تاکہ لوگ مذہب اسلام کو چھوڑ کر رضا خانی مذہب کے پیروکار بن جائیں۔ اگر اہلِ سنت و جماعت علمائے دیوبند رضاخانیوں سے سوال کرتے ہیں کہ تم توحید و سنت کو چھوڑ کر شرک و بدعت پر عمل پیرا کیوں ہو۔ تکفیر المسلمین، تکفیر علمائے امت خصوصاً تکفیر آئمہ حرمین کا مکروہ دھندا جو تم نے چلا رکھا ہے خدارا اس سے باز آؤ، باز

آؤ، باز آؤ۔ تو جواب دیتے ہیں تو پھر اعلیٰ حضرت بریلوی کے لائے ہوئے دین کا مقصد ہی کیا ہے یعنی کہ اعلیٰ حضرت کی تعلیمات کا مقصد ہی فوت ہو جاتا ہے۔ کیونکہ اعلیٰ حضرت بریلوی فرماتے ہیں کہ میرے دین و مذہب پر عمل کرنا ہر فرض سے اہم فرض ہے۔ (وصایا شریف)

اگر رضاخانیوں سے پوچھا جائے کہ تم شریعتِ اسلامیہ میں اختراعات و بدعات کی ملاوٹ کیوں کرتے ہو تو جواب دیتے ہیں۔ تو پھر مدرسہ بریلی شریف کی بنیاد رکھنے کا مقصد ہی کیا۔؟ یہ رضاخانی فرقہ جو شرک و بدعت کو ہی دین سمجھتا ہے اور اپنے زعم فاسد کی بنا پر اس پر عمل پیرا ہونے کو فلاح دارین سمجھ بیٹھا ہے یہ ان کی جہالت و کم فہمی کی دلیل ہے۔ علاوہ ازیں یہ ضال و مضل و زانی و شاطر فرقہ اپنے شرک و بدعت کے مکروہ اثرات سے آئمہ حرمین شریفین کے تقدس کو کس طرح پامال کر رہا ہے کہ آئے دن نئے فتوے جاری کر رہے ہیں کہ آئمہ حرمین شریفین کی اقتداء میں نماز جائز نہیں بلکہ باطل ہے۔ ان کی اقتداء میں پڑھی ہوئی نماز واجب الاعادہ ہے۔ اگر نماز نہ لوٹائی جائے تو عنداللہ سخت بڑا مجرم ہے، مستحق عذاب ہے جو غلطی سے آئمہ حرمین شریفین کی اقتداء میں نماز پڑھ بھی لے تو اس نماز کا دوبارہ پڑھنا شدید ضروری ہے۔ اگر نہیں پڑھے گا تو عذاب ہوگا۔ رضاخانی ہر ایک کو یہی تعلیم دیتے ہیں کہ جب فریضہ حج ادا کرنے جاؤ تو وہاں جا کر آئمہ حرمین شریفین کے پیچھے نماز نہ پڑھنا بلکہ اپنی نماز علیحدہ پڑھنا اولیٰ ہے۔ حتیٰ کہ یہاں تک کہہ دیتے ہیں کہ طہارت خانہ میں بیٹھا رہنا بہتر ہے۔ (از مفتی محمد رمضان بریلوی۔ از مدرسہ حزب الاحناف۔ لاہور) تاکہ آئمہ حرمین کی اقتداء میں نماز پڑھنے سے بچ جاؤ۔"

اس قسم کے شرمناک اور غلیظ فتوے جاری کرنے کو رضاخانی اہل بدعت دین

اسلام کی خدمت سمجھتے ہیں اور سادہ لوح مسلمانوں کو یاں طور دھوکہ دینے میں کامیاب ہو جاتے ہیں کہ ہم حنفی ہیں اور حنفی کو غیر حنفی کی اقتداء میں نماز ادا کرنا جائز نہیں، حالانکہ یہ رضاخانی اہلِ بدعت کی فریب کاری، مکاری، عیاری ہے۔

حقیقت یہ ہے کہ ———— امام ابوحنیفہ، امام مالک، امام شافعی، امام احمد بن حنبل رحمہم اللہ تعالیٰ یہ چاروں آئمہ حق پر ہیں اور ان چاروں آئمہ کا آپس میں مسائل کے بارے میں حق و باطل کا اختلاف ہرگز نہیں ہوتا بلکہ اولیٰ اور غیر اولیٰ یعنی راجح و مرجوع میں اختلاف ہوتا ہے۔ اور جہاں تک آئمہ حرمین شریفین کے عقائد کا تعلق ہے یہ حضرات آئمہ ثلاثہ یعنی کہ امام مالکؒ، امام شافعیؒ، امام احمد بن حنبلؒ کے مقلد ہیں۔ پکے سچے موحد مسلمان ہیں جو کوئی آئمہ حرمین شریفین کے ایمان میں شک کرتا ہے وہ درحقیقت خود ایمان جیسی نعمتِ عظمیٰ سے محروم ہے اور ایک امام کے مقلد کو دوسرے امام کے مقلد کی اقتداء میں نماز ادا کرنا بالکل جائز ہے بلکہ اکیلا نماز پڑھنے سے غیر حنفی امام کی اقتداء میں نماز پڑھنا افضل ہے۔

مسلک علمائے جمہور کا یہ ہے کہ حرمین شریفین میں فضیلت کی بنا پر ان کی اقتداء میں نماز ادا کرنا مطلقاً جائز ہے۔ اب تو حنفی اور غیر حنفی کا مسئلہ ہی ختم ہوگیا۔ اولیاءِ کرام، فقہائے کرام، محدثین عظام، مفتیانِ شرع نے تصریح فرمائی ہے کہ حنفی کو غیر حنفی امام کی اقتداء میں نماز پڑھنا جائز ہے اور جب کوئی فریضۂ حج ادا کرنے جائے تو اکیلا نماز پڑھنے سے آئمہ حرمین شریفین کی اقتداء میں نماز پڑھنا افضل ہے۔ اگر آئمہ حرمین شریفین کی اقتداء چھوڑ کر اکیلا نماز پڑھتا ہے تو وہ مخالف ہے سلفِ صالحین کا۔

سردست اولیائے کرام، فقہائے عظام کے چند اقوال ملاحظہ فرمائیں:۔

۱۔ حضرت علامہ ابن عابدین شامی رحمۃ اللہ علیہ رقمطراز ہیں:۔

نتحصل ان الاقتداء بالمخالف المراعی فی الفرائض افضل من انفراد اذا لم یجد غیرہ - الخ خلاصہ کلام یہ کہ مخالف مذہب کی اقتداء اگر وہ فرائض میں رعایت کرتا ہے تو انفرادی نماز پڑھنے سے اس کی اقتداء میں نماز پڑھنا افضل ہے جب اپنے مذہب کے امام کو نہ پائے

(فتاویٰ شامی جلد ۱ ص ۵۲۷)

۲۔ آئمہ حرمین شریفین کی اقتداء میں نماز بغیر کسی فساد کے جائز ہے۔ حنفی، شافعی، مالکی، حنبلی ہونے کا اختلاف موجبِ فساد نہیں ہوا اگر اللہ تعالیٰ کے کسی غیر کو انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام ہوں یا اولیائے کرام ان یا کوئی اور ہو کسی کو عالم الغیب، حاضر و ناظر اور مختارِ کل مافوق الاسباب سمجھے تو وہ پکا مسلمان ہے اس کے پیچھے نماز بلا کراہت جائز ہے۔

۳۔ مذہبِ حنفیہ میں اس بارہ میں تحقیق یہ ہے کہ اقتداء بامام شافعی المذہب جائز ہے اور معتبر عند الشافعیہ بھی یہی معلوم ہوتا ہے کہ ان کے نزدیک بھی اقتداء شافعی بامام حنفی درست ہے۔

(فتاویٰ دار العلوم دیوبند جلد ۳ ص ۲۲۳ مفتی اعظم پاکستان حضرت مولانا مفتی محمد شفیع صاحب رحمۃ اللہ علیہ)

۴۔ آئمہ حرمین شریفین اختلافی مسائل کی رعایت رکھتے ہیں اس لئے ان کے پیچھے نماز صحیح و درست ہے۔

۵۔ علامہ شامی رحمۃ اللہ علیہ نے جن امور میں متابعت امام کرنی چاہیئے ان کی مثال میں یہ بیان کیا ہے:۔

ومثال ما تجب فیہ المتابعۃ مما یسوغ فیہ الاجتہاد ما ذکرہ القہستانی فی شرح الکیدانیۃ عن الجلابی بقولہ

کتکبیرات العید و سجدتی السھو قبل السلام والقنوت بعد الرکوع فی الوتر۔ الخ (ص۳۱۷ مھم فی تحقیق المتابعة)

اس سے معلوم ہوا کہ مقتدی حنفی کو اس بارہ میں اتباع امام شافعی المذہب کا کرنا چاہیئے۔ پس صورت مسئولہ میں نماز حنفی مقتدی کی ہوگئی۔

(فتاوی دار العلوم دیوبند جلد ۱ ص ۲۱۹-۲۲۰)

فتویٰ مذکورہ سے ثابت ہوا کہ جب وتر میں اقتدار جائز ہے تو فرائض میں بدرجۂ اولیٰ جائز ہے۔

۶۔ صاحب ہدایہ رقمطراز ہیں :۔

وقال صاحب المحیط و قاضی خان وغیرھما انما یصح الاقتداء بالشافعیة ودلت المسئلة علی جواز الاقتداء بالشفعومیة۔

(ہدایہ اولین ص ۱۴۷-۱۴۹)

۷۔ حنفی کی نماز شافعی المذہب والے کے پیچھے صحیح ہے۔

(فتاوی دار العلوم دیوبند جلد ۲ ص ۱۹۴)

۸۔ شیخ سراج الدین رحمۃ اللہ علیہ تو امام ابوبکر رازی رحمۃ اللہ علیہ کے قول کا اعتقاد رکھتے تھے۔ نفتیح یعنی اقتدار بہر حال جائز ہے۔

(عین الھدایہ جلد ۱ ص ۵۳۶)

۹۔ شیخ امام قطب معروف السید عبد القادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ حنبلی تھے تو کیا حنفی ہمارا حضرت قطب کی اقتدار مکروہ جانتا ہے۔ پس جب اس بزرگ قطب ربانی کی نماز قبول ہے تو اس بیچارے مقتدی کی بھی اس امام کے پیچھے قبول ہوگی، اور جو اس کا مخالف ہے بس یہ مخالف سلف صالحین ہے۔

(عین الھدایہ جلد ۱ ص ۴۴۹)

۱۰۔ پس مطلق ہر ایک کا اقتدار دوسرے کے پیچھے بدون کسی شرط کے صحیح ہے۔

(عین الھدایہ جلد ۱ ص ۴۴۹)

۱۱۔ علامہ بدر الدین عینی رحمۃ اللہ علیہ نے مختصر المزنی رحمۃ اللہ علیہ سے نقل کیا کہ جو لوگ اصولِ اعتقاد میں متفق و فروعِ عملیات میں مختلف ہیں ان کے پیچھے اقتدار کرنا بلا کراہت جائز ہے۔ (عین الھدایہ جلد ۱ ص ۵۳۸)

۱۲۔ اقتدائے حنفی بشافعی کا مسئلہ میرے نزدیک بہت ضروری قابلِ تحقیق ہے، اور اصل مسئلہ یہ ہے کہ جو لوگ اس ایمان پر قائم ہیں جس پر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم و آپ کے اصحاب واہلِ بیت تھے حتی کہ فرقہ ناجیہ اہل السُّنّۃ والجماعۃ اور صحیح اعتقادِ حق پر ہیں۔ اصول یعنی عقائد میں متفق ہیں جس پر ایمان کا مدار ہے۔ فروع یعنی ثواب کے اعمال میں جملہ ضروریات پر بھی متفق ہیں اور دیگر اعمال ثواب جن میں اللہ تعالیٰ نے اجتہاد پر عمل کرنے کی اجازت دی ہے اور ہر مجتہد کے لئے اس کا اجتہاد از راہِ قبولیت وثواب کے قبول فرمایا ہے تو اس میں مجتہدوں کے اجتہاد پر ہیں یعنی ایک مجتہد کے اجتہاد پر عمل کرتا ہے مثلاً حنفی ہے اور دوسرا دوسرے مجتہد کے اجتہاد پر عمل کرتا ہے۔ مثلاً شافعی ہے تو کیا نماز میں ایک دوسرے کے پیچھے اقتدار کر کے جماعت کرنا جائز ہے یا نہیں۔۔۔۔ اور امام مصنف ہدایہ بدلیل مسئلہ قنوت الفجر کے اقتدار جائز نکالی ہے۔ (عین الھدایہ جلد ۱ ص ۵۳۷)

۱۳۔ شافعی امام ہو تو حنفی کی اقتدار اس کے ساتھ اکثر مشائخ کے نزدیک جائز ہے۔

(عین الھدایہ جلد ۱ ص ۵۳۶)

مندرجہ بالا تمام اقوال سے یہ بات اظہر من الشمس ثابت ہو چکی کہ ہر ایک کو آئمہ حرمین شریفین کی اقتدار میں نماز ادا کرنا بلا کراہت جائز ہے بلکہ افضل ہے اور جو لال بجھکڑ بد نصیب ناعاقبت اندیش آئمہ حرمین شریفین کی اقتدار میں نماز ادا کرنے

سے منع کرتا ہے۔ وہ دراصل عزازیل کا پیروکار ہے۔ جو عزازیل کی پیروی کرتا ہے وہ اپنا ٹھکانہ جہنم میں سمجھے۔ اور جو کوئی آئمہ حرمین شریفین سے بغض و عناد رکھے گا اس کے متعلق امام الانبیاء حبیب کبریا حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ وہ نمک کی طرح پگھل کر تباہ و برباد ہو جائے گا۔

ارشادِ نبوی ہوتا ہے:-

• عَنْ سَعْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَا یَکِیْدُ اَھْلَ الْمَدِیْنَۃِ اَحَدٌ اِلَّا انْمَاعَ کَمَا یَنْمَاعُ الْمِلْحُ فِی الْمَآءِ۔ (متفق علیہ)

ترجمہ:- حضرت سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان نقل کرتے ہیں کہ جو کوئی بھی مدینہ منورہ کے رہنے والوں کے ساتھ مکر کرے گا وہ ایسا گھل جائے گا جیسا کہ پانی میں نمک گھل جاتا ہے۔

• زیدؓ بن اسلم فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ دعا کی اے اللہ جو مدینہ والوں کے ساتھ برائی کا ارادہ کرے تو اسے اس طرح پگھلا دے جیسا کہ رانگ آگ میں اور نمک پانی میں اور چکنائی دھوپ میں۔ (کنز العمال)

• اِنِّیْ حَرَّمْتُ الْمَدِیْنَۃَ کَمَا حَرَّمَ اِبْرَاھِیْمُ مَکَّۃَ۔ (مسلم)

ترجمہ:- حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا میں مدینہ منورہ کو باحرمت قرار دیتا ہوں، جیسا کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے مکہ مکرمہ کو حرم قرار دیا۔

• لَا تَقُوْمُ السَّاعَۃُ حَتّٰی تَنْفِیَ الْمَدِیْنَۃُ شِرَارَھَا کَمَا یَنْفِی الْکِیْرُ خَبَثَ الْحَدِیْدِ۔ (مسلم)

ترجمہ:- قیامت قائم نہیں ہوگی تاوقتیکہ مدینہ اپنے میں سے شریر لوگوں کو دور نہیں کر دے گا جیسا کہ بھٹی لوہے کے میل کو دور کر دیتی ہے۔

• بخاری و مسلم میں ہے جابرؓ بن عبداللہ سے یہ روایت مروی ہے کہ ایک اعرابی

نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے بیعت کی۔ پھر اس اعرابی کو مدینہ میں بخار آ گیا وہ اعرابی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم بیعت واپس کر دو (توڑ دو) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے انکار کیا۔ وہ دوبارہ آیا اور پھر یہی عرض کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پھر انکار کیا۔ وہ سہ بار آیا اور یہی کہا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پھر انکار کر دیا۔ چنانچہ وہ اعرابی مدینہ سے چلا گیا۔ اس پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مدینہ بھٹی کی طرح ہے۔ اپنے میں سے برے لوگوں کو دور کر دیتا ہے، اور نیک لوگوں کو درخشندہ اور خالص بناتا ہے۔

• بخاری و مسلم ہی کی ایک روایت ہے۔ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ نے ارشاد فرمایا کہ مدینہ برے لوگوں کو اس طرح دور کر دیتا ہے جیسا کہ بھٹی لوہے کے میل اور زنگ کو دور کر دیتی ہے۔

• صحیح مسلم میں عبداللہ بن زید بن ثابتؓ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان نقل کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا یہ مدینہ طیبہ ہے اور یہ برے آدمیوں کو اس طرح دور کر دیتا ہے جیسا کہ آگ چاندی کے میل کو دور کر دیتی ہے۔

• آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ———— مَنِ اسْتَطَاعَ اَنْ یَّمُوْتَ بِالْمَدِیْنَۃِ فَلْیَمُتْ فَمَنْ مَّاتَ بِالْمَدِیْنَۃِ کُنْتُ لَہٗ شَفِیْعًا شَھِیْدًا۔

ترجمہ:- جو شخص مدینہ منورہ میں مرنے کی طاقت رکھتا ہو تو اسے وہیں مرنا چاہیئے اس لئے کہ جو شخص مدینہ منورہ میں انتقال کرے گا میں اس کا سفارشی گواہ ہوں گا۔ (بیہقی)

• اور حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی دعا احادیث میں موجود ہے:-

اَللّٰھُمَّ ارْزُقْنِیْ شَھَادَۃً فِیْ سَبِیْلِکَ وَاجْعَلْ مَوْتِیْ بِبَلَدِ رَسُوْلِکَ۔ (بخاری)

ترجمہ۔ الہٰ العالمین مجھے اپنے راستے میں شہادت عطا فرما اور اپنے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے شہر میں موت عطا فرما۔

قطب الارشاد حضرت مولانا خلیل احمد سہارنپوری رحمتہ اللہ علیہ نے بھی یہی دعا فرمائی تھی کہ حق تعالیٰ انہیں مدینہ منوّرہ میں موت نصیب فرمائے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ نے ان کی دُعا کو قبول فرمایا اور ہمیشہ ہمیشہ کے لئے جوارِ رحمت میں جگہ عطا فرمادی۔

کنز العمال ہی کی روایت میں ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مجھے بھیجا گیا ہے تاکہ میں اہل بقیع کے لئے دعا کرو اور ایک روایت میں یہ الفاظ ہیں کہ مجھے اس بات کا حکم دیا گیا ہے کہ میں اہلِ بقیع کے لئے استغفار کرو اور ایک مفصل روایت میں یہ الفاظ ہیں کہ جبریل امین میرے پاس آئے اور فرمایا کہ تمہارا پروردگار اس بات کا حکم دیتا ہے کہ تم اہلِ بقیع کے لئے استغفار کرو۔ یہ روایت صحاح ستہ میں مختلف طرق سے مروی ہے اور کعب الاحبار جو تورات کے بڑے عالم تھے فرماتے ہیں کہ تورات میں لکھا ہے کہ جنت البقیع ایک قبہ کی طرح ہے جس پر مستقل فرشتوں کی جماعت مقرر ہے کہ جب وہ پُر ہو جائے تو اُسے جنت میں اُلٹ دیں۔

بخاری و مسلم میں ہے ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ——— امرت بقریۃ تاکل القریٰ یقولون یثرب وھی المدینۃ تنفی الناس کما ینفی الکیر خبث الحدید۔

ترجمہ:۔ مجھے ایسی بستی میں رہنے کا حکم دیا گیا جو ساری بستیوں کو کھالے۔ لوگ اس بستی کو یثرب کہتے ہیں۔ اس کا نام مدینہ ہے اور وہ (بُرے) آدمیوں کو اس طرح دُور کر دیتی ہے جیسا کہ بھٹی لوہے کے مَیل کچیل کو دُور کر دیتی ہے۔

سب بستیوں کو کھالینے سے اس چیز کی طرف اشارہ ہے کہ مدینہ منوّرہ کو اتنی فضیلت حاصل ہے اور تمام بستیوں کی فضیلتیں اس کے سامنے کالعدم ہیں۔

پس معلوم ہوا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا قیام مدینہ منوّرہ میں اپنے ارادے سے نہیں تھا بلکہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے یہاں قیام کیا گیا تھا۔

قاضی عیاض رحمتہ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ مدینہ منوّرہ میں کسی ایسی بات کا ارتکاب جو کہ خلافِ شریعت ہو یہ اکبر الکبائر میں سے ہے۔ اس لئے ایسے شخص کے لئے اللہ تعالیٰ نے اتنی سخت وعید بیان فرمائی کہ اللہ تعالیٰ بھی اس شخص کو اپنی رحمت سے دُور فرمادیتا ہے اور اللہ تعالیٰ کے فرشتے بھی اس کے لئے دعائے رحمت نہیں کرتے۔

نیز بزار نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: فتحت البلاد بالسیف وفتحت المدینۃ بالقرآن۔ کہ تمام شہر تلوار کے ذریعے فتح کئے گئے اور مدینہ منورہ قرآن کے ذریعے فتح کیا گیا۔

بخاری و مسلم میں ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اِنَّ الْاِیْمَانَ لَیَاْرِزُ اِلَی الْمَدِیْنَۃِ کَمَا تَاْرِزُ الْحَیَّۃُ اِلٰی جُحْرِھَا۔ کہ ایمان مدینہ منورہ کی طرف ایسا کھینچ کر آتا ہے جیسا کہ سانپ اپنے سوراخ کی طرف کھنچ آتا ہے۔

حضرت ثابت بن قیس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان نقل کرتے ہیں کہ آپ نے ارشاد فرمایا۔ مدینہ کا غبار کوڑھ کی بیماری کے لیے شفا ہے۔ [illegible]

حضرت علی رضؓ اور حضرت انس رضؓ سے بخاری و مسلم میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مدینہ منورہ کے بارے میں فرمایا کہ جس نے مدینہ منورہ میں کوئی نئی بات نکالی یا کسی بدعتی کو پناہ دی تو اس پر خدا کی اور اس کے

فرشتوں اور تمام لوگوں کی لعنت ہے ، نہ اس کا کوئی فرض قبول کیا جائے گا اور نہ کوئی اسکی نفل اور امام مالکؒ نے اس شخص کی نسبت تیس دُرّے مارنے اور قید کرنے کا حکم دیا تھا جس نے یہ کہا تھا کہ مدینہ منورہ کی مٹی خراب ہے اور فرمایا تھا کہ یہ تو اس لائق تھا کہ اس کی گردن مار دی جاتی ۔ ایسی سرزمین کے متعلق جس میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آرام فرما ہیں یہ کہتا ہے کہ مٹی خراب ہے ۔

یاد رہے کہ اگر مٹی کی توہین کرنے سے اس قدر سزا کا مستحق ہے تو پھر آئمہ حرمین شریفین کے خلاف شرمناک فتویٰ جاری کرنے والا بدنصیب شخص کس قدر سخت سزا کا مستحق ہوگا جو یہ کہتا ہے کہ فریضۂ حج ادا کرنے کے لئے جانا تو وہاں جاکر آئمہ حرمین شریفین کی اقتداء میں نماز مت پڑھنا اپنی نماز اکیلے پڑھنا ۔ اگر آئمہ حرمین کی اقتداء میں نماز پڑھو گے تو گنہگار اور مستحقِ عذاب ہو گے ۔ وغیرہ وغیرہ ۔

رضاخانی اہلِ بدعت مکہ مکرمہ و مدینہ منورہ کی عظمت سے بہرہ ور ہوتے تو کبھی بھی اس سنگین گستاخی کا ہرگز ارتکاب نہ کرتے اور ایک خصوصیت مدینہ منورہ کی یہ بھی ہے کہ اللہ تعالیٰ نے مدینہ طیبہ کی وبا منتقل کر کے مدینہ منورہ کو عظمت عطا فرمائی اور مدینہ منورہ کی مٹی کو شفا قرار دیا اور طاعون اور دجّال سے اسے محفوظ رکھا ۔

قاضی عیاض رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ وہ مقاماتِ متبرکہ جو کہ وحی اور نزولِ قرآن مجید اور فرقانِ حمید سے آباد رہے ہیں اور جن میں کہ جبرائیل علیہ السلام اور میکائیل علیہ السلام نے آمد و رفت رکھی ہے اور جن سے فرشتے اور ارواحِ طیبہ آسمان کو چڑھے اور جن کے میدان ربِّ جلیل کی تسبیح و تقدیس سے گونجے ہیں اور جس سرزمین کی خاکِ پاک افضل البشر، خیر البشر، سیّد البشر، امام الانبیاء حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو مشتمل ہے اور جس مقام سے عالم میں دینِ الٰہی اور سُنتِ نبوی پھیلی ہے اور جو آیاتِ الٰہی اور عبادات کی درس گاہ بنی ہے اور فضائل و حسنات کے مشہد اور براہین و

معجزات کے مستقر اور مسلمانوں کے مناسک اور سیّد المرسلین شفیع المذنبین خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم کی مسکن رہی ہے اور جس جگہ سے چشمۂ نبوت جاری اور اس کا دریا موجزن ہوا ہے اور جہاں کہ رسالت نازل ہوئی اور جس سرزمین کی مٹی کو سیّدنا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے چھونے کا شرف حاصل ہوا ہے ، اس جگہ کے لئے یہی مناسب ہے کہ اس کے میدانوں کی تعظیم و توقیر کی جائے اور اس مقامِ مقدس کی ہوائیں سونگھی جائیں اور اس کے در و دیوار کو بوسہ دیا جائے ۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ مدینہ منورہ قبۂ اسلام ، دارِ ایمان ، ارضِ ہجرت اور حلال و حرام کا مرکز ہے ۔

(مجمع الفوائد جلد ۱ ص ۲۰۱)

حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ نے ایک طویل خواب دیکھا تھا کہ آسمان سے ایک چاند مکہ مکرمہ میں اُترا جس کی وجہ سے سارا مکہ روشن ہوگیا اور پھر وہ چاند آسمان کی طرف چڑھا اور اس کے بعد مدینہ منورہ میں جاکر اُترا جس سے سارا مدینہ منورہ روشن ہوگیا اور پھر اس خواب کے آخر میں ہے کہ پھر وہ چاند حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کے گھر میں گیا اور ان کے گھر کی زمین شق ہوگئی جس میں وہ چاند پوشیدہ ہوگیا ۔ اس خواب کی تعبیر اللہ تعالیٰ نے علیٰ رؤس الاشہاد دکھلا دی اور ہمیشہ ہمیشہ کے لئے مدینہ منورہ کو فضیلت و عظمت کا شرف حاصل ہوگیا ۔

حضرت سعد بن ابی وقاص رضؓ سے ایک مفصل روایت میں مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ، مدینہ منورہ کی دونوں جانب جو کنکریلی زمین ہے اسے میں حرم قرار دیتا ہوں ۔ اس لحاظ سے کہ اس کے خاردار درخت کاٹے جائیں یا اس میں شکار کھیلا جائے ۔ امام مسلم نے اس روایت کو مختلف طرق سے نقل کیا ، اور صحیح بخاری و مسلم میں حضرت علی رضی اللہ عنہ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان

نقل کیا گیا ہے کہ مدینہ منورہ جبل عیر اور ثور کے درمیان حرم ہے۔ اور عاصم احول رضی بیان کرتے ہیں کہ میں نے انس بن مالک رضی سے دریافت کیا کہ کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مدینہ منورہ کو حرم قرار دیا۔ فرمایا ہاں یہ حرم ہے۔ اس کے خاردار درخت نہیں کاٹے جائیں گے جس نے ایسا کیا۔

فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللّٰهِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ۔

اور اس پر اللہ تعالیٰ اور فرشتوں اور تمام لوگوں کی لعنت ہو۔ (مسلم)

اور ابوسعید خدری رضی سے روایت مروی ہے اور سہل بن حنیف رضی بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مدینہ منورہ کی طرف اپنے دستِ مبارک سے اشارہ کر کے فرمایا کہ یہ حرم امن ہے۔ اور طبرانی نے کبیر میں یہ الفاظ نقل کئے ہیں کہ یہ حرمِ امن ہے۔ غرضیکہ حرمت مدینہ منورہ کے بارہ میں احادیث مبارکہ کثرت سے مروی ہیں کہ جن کا احاطہ بہت مشکل ہے اور منشا احادیث کا مدینہ منورہ کی عظمت کو بیان کرنا ہے کیونکہ مدینہ منورہ سید المرسلین حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا مسکن اور انوارِ برکات کا مرجع ہے تو جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے گھر کو حرم قرار دیا ہے۔ اسی طرح اس نے اپنے حبیب و سرورِ کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کے مسکن کو بھی باعظمت اور قابلِ تحریم قرار دیا۔

علامہ تورپشتی رحمتہ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو فرمایا کہ میں مدینہ منورہ کو حرم قرار دیتا ہوں اس کا مطلب یہ ہے کہ باعظمت قرار دیتا ہوں۔ بزار نے ابن عمر رضی سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے آطام مدینہ منورہ یعنی اس کے دروازے منہدم کرنے سے منع فرمایا ہے۔

مدینہ منورہ کی سب سے عظیم الشان خصوصیت یہ ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت ابوبکر صدیق رضی اور حضرت عمر فاروق رضی اور اکثر صحابہ کرام رضی و تابعین جن کا

مدفن مدینہ منورہ ہے۔ ان کو مدینہ منورہ ہی کی مٹی سے پیدا کیا گیا۔

قاضی عیاض رح اور ابن عساکر رح وغیرہ نے اس پر امت کا اجماع نقل کیا ہے کہ مدینہ طیبہ کی زمین کا یہ حصہ بیت اللہ سے بھی افضل ہے بلکہ قاضی عیاض رح اور ابن عقیل رح حنبلی نے فرمایا کہ یہ بقعہ مبارکہ عرش سے بھی افضل ہے کیونکہ آدمی جس جگہ دفن ہوتا ہے اسی جگہ کی مٹی سے ابتداء میں اسے پیدا کیا جاتا ہے تو گویا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو بھی اسی مٹی سے پیدا کیا گیا ہے۔ مواہب لدنیہ میں ہے کہ یہ اجماعی مسئلہ ہے کہ جو زمین کا حصہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے جسم مبارک سے لگا ہوا ہے وہ روئے زمین سے افضل ہے حتیٰ کہ کعبہ کی زمین سے بھی افضل ہے کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا بدن مبارک زمین میں ہے۔

حضرت علامہ شامی رح فرماتے ہیں کہ صحیح یہ ہے کہ مکہ مکرمہ مدینہ منورہ سے افضل ہے مگر مدینہ منورہ کی زمین کا وہ حصہ جو حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے جسدِ اطہر کے ساتھ مس ہو رہا ہے وہ کلی طور پر افضل ہے حتیٰ کہ کعبہ اور عرش و کرسی سب سے افضل ہے
امام مالک رح فرماتے ہیں کہ مدینہ طیبہ مکہ مکرمہ سے افضل ہے۔ کیونکہ ہر ایک شہر تلوار سے فتح ہوا مگر مدینہ منورہ قرآن سے فتح ہوا اور پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا قیام مدینہ منورہ میں اس قدر طویل ہے کہ ہجرت سے لے کر قیامت تک اسی شہر میں قیام ہے۔

امام الانبیاء حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا جسدِ اطہر مدینہ منورہ کی مٹی سے پیدا کیا گیا ہے۔ اس لئے اس زمین کو تمام روئے زمین پر فضیلت حاصل ہے۔

حضرت علامہ جلال الدین سیوطی رحمتہ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ روضۂ اطہر کی فضیلت میں کسی کو کوئی کلام نہیں وہ تو بیت اللہ اور عرش و کرسی سے بھی افضل ہے۔

ابوالفضل جوہری رحمتہ اللہ علیہ مدینہ منورہ کی زیارت کو حاضر ہوئے اور مکانات

مدینہ منورہ کے قریب آپہنچے تو سواری سے اُتر پڑے اور روتے ہوئے شوق میں اشعار پڑھتے ہوئے پاپیادہ آگے چلے۔

علاوہ ازیں اہل سُنت وجماعت، اولیائے کرام، محدثین دیوبند کی امام الانبیاء حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ محبت وعقیدت بھی ملاحظہ فرمائیں۔

چنانچہ حضرت مولانا حکیم منصور علی خان صاحب حیدرآبادی رحمۃ اللہ علیہ کی روایت ہے کہ جب منزل بمنزل مدینہ منورہ کے قریب ہمارا قافلہ پہنچا جہاں سے روضۂ اطہر جناب لولاک نظر آتا تھا تو پھر کیا ہوا کہ شیخ المشائخ حجۃ الاسلام قاسم العلوم والخیرات حضرت مولانا محمد قاسم نانوتوی رحمۃ اللہ علیہ نے فوراً اپنے نعلین اتار کر بغل میں دبالئے اور پابرہنہ چلنا شروع کر دیا تو حضرت نانوتوی رحمۃ اللہ علیہ مدینہ منورہ تک کئی میل آخر شب تاریک میں اسی طرح چل کر پابرہنہ پہنچ گئے۔

(سوانح قاسمی جلد ۳ ص ۶۱)

اب قطب الاقطاب حضرت مولانا رشید احمد گنگوہی رحمۃ اللہ علیہ کی محبت پیغمبر علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ساتھ ملاحظہ ہو:

چنانچہ حضرت الحاج مولانا محمد عاشق الٰہی میرٹھی رحمۃ اللہ علیہ رقمطراز ہیں کہ حضرت امام ربانی قطب الاقطاب حضرت مولانا رشید احمد گنگوہی رحمۃ اللہ علیہ کے قلب میں شافعِ محشر، ساقیٔ کوثر، قاسمِ کوثر حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت راسخ ہوگئی تھی اس لئے حرمین شریفین کے خس وخاشاک تک کو آپ محبوب سمجھتے اور خاص وقعت کی نگاہ سے دیکھا کرتے تھے۔ مدنی کھجوروں کی گٹھلیاں پسوا کر صندوقچہ میں رکھ لیتے اور کبھی کبھی سفوف بنا کر پھانکا کرتے تھے۔ ایک دفعہ فرمانے لگے کہ لوگ حرمین شریفین کی چیزوں، زمزم کے ٹین اور تخم خرما یوں ہی پھینک دیتے ہیں۔ یہ نہیں خیال کرتے کہ ان چیزوں کو مکہ معظمہ اور مدینہ منورہ کی ہوا لگی ہے۔ حضرت مولانا مولوی محمد اسمٰعیل

فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ مدنی کھجوروں کی گٹھلی پسی ہوئی حضرت نے صندوقچہ میں سے نکال کر مجھے عطا فرمائی کہ لو اس کو پھانک لو۔ ایک مرتبہ مدینہ منورہ کی املی مجھے کھلائی اور ایک دفعہ مدینۃ الرسول کی مٹی عطا فرمائی کہ لو اس کو کھالو۔ میں نے عرض کیا کہ حضرت مٹی کھانا تو حرام ہے۔ آپ نے فرمایا: میاں وہ مٹی اور ہوگی یہ مدینہ طیبہ کی مٹی ہے۔

حضرت امام ربانی رحمۃ اللہ علیہ کا جی چاہتا تھا کہ ہر مسلمان اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی اس درجہ محبت لئے ہوئے ہو کر حرمین شریفین کی ہوا لگی ہوئی اشیاء کو جان سے زیادہ عزیز سمجھے حضرت مولانا مولوی محمد اسمٰعیل صاحب فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت مولانا نے موم کی بتی کا ذرا سا ٹکڑا مجھے عطا فرمایا اور کہا کہ اس کو نگل جاؤ۔ اور ایک بار غلاف کعبہ کے ریشم کا ایک تار ایثار فرمایا اور کہا کہ اس کو کھالو۔ (تذکرۃ الرشید جلد ۲ ص ۴۷ تا ۴۹)

ایک مرتبہ قطب الاقطاب حضرت مولانا رشید احمد گنگوہی رحمۃ اللہ علیہ کو کسی نے بطور تحفہ رُومال پیش کیا تو آپ نے قبول فرما کر اس رُومال کو چوما اور آنکھوں پر لگایا تو کسی عقیدت مند نے کہہ دیا کہ حضرت جی اس رُومال میں کیا خوبی ہے۔ یہ تو کراچی میں بنتے ہیں تو محدث گنگوہی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ ٹھیک ہے کراچی میں بنتے ہیں، میں تو اس رُومال کو اس نیت سے چوم کر آنکھوں پر لگا رہا ہوں کہ اس رُومال کو مدینہ طیبہ کی ہوا لگی ہے۔ اللہ اکبر یہ ہے عقیدت ومحبت اولیائے کرام، محدثین دیوبند کی جو صحیح معنوں میں امام الانبیاء حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے محب ہیں، اور اس قدر پیغمبر علیہ الصلوٰۃ والسلام کی محبت میں مستغرق ہیں کہ مدینہ طیبہ کی کھجور کی گٹھلیوں کو پیس کر کھانا اور حتیٰ کہ مدینہ طیبہ کی مٹی وغیرہ کو کھانا بھی باعثِ شفا سمجھتے ہیں۔

قطب الاقطاب حضرت مولانا رشید احمد گنگوہی رحمۃ اللہ علیہ نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام کی محبت میں اس قدر سرشار تھے کہ مدینہ طیبہ کی کھجور کی گٹھلیوں کو پیس کر بطور ناشتہ استعمال فرماتے تھے۔

جو کوئی آئمہ حرمین شریفین کے ساتھ بغض وعداوت رکھے گا اس کے بارے میں ارشادِ نبوی ﷺ ملاحظہ ہو۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں:۔

● مَنْ غَشَّ الْعَرَبَ لَمْ يَدْخُلْ فِي شَفَاعَتِي وَلَمْ تَنَلْهُ مَوَدَّتِي۔ (ترمذی)

ترجمہ:۔ جس شخص نے عرب والوں سے دشمنی وبغض رکھا وہ میری شفاعت میں داخل نہ ہوگا اور نہ اسے میری محبت حاصل ہوگی۔

● عَنْ سَلْمَانَ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تُبْغِضُ الْعَرَبَ فَتُبْغِضُنِي۔ (ترمذی)

ترجمہ:۔ حضرت سلمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے کہ تو عرب والوں کے ساتھ بغض رکھے گا تو بس میرے ساتھ بغض رکھے گا۔

اور بندہ ناچیز کی دعا ہے کہ خالقِ کائنات ہر ایک مسلمان کو اہلِ مکہ مکرمہ و اہلِ مدینہ منورہ خصوصاً آئمہ حرمین شریفین کے ساتھ قلبی محبت نصیب فرمائے۔

(آمین ثم آمین)

خاکپائے اہلِ سنت وجماعت اکابرین دیوبند

سعید احمد قادری عفی عنہٗ

فتویٰ ۱

فتویٰ از مفتی مدرسہ حزب الاحناف گنج بخش روڈ۔ لاہور۔

سوال:۔ محترم ومکرم حضرت مفتی صاحب دامت برکاتہم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ!

بندہ سُنّی بریلوی مسلک کے ساتھ تعلق رکھتا ہے اور اعلیٰحضرت مجدد دین وملت حضرت مولانا احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات پر پوری طرح کاربند ہے۔ بندہ ناچیز اس سال فریضہ حج ادا کرنے حرمین شریفین جا رہا ہے۔ آئمہ حرمین شریفین کی اقتداء میں نماز ادا کرنے کے متعلق سخت پریشانی کا شکار ہے۔ آپ سے گذارش ہے کہ اعلیٰحضرت مولانا احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات کی روشنی میں شرعی مسئلہ تحریر فرمائیں کہ مجھے وہاں جا کر کیا کرنا چاہیئے۔

فقط والسلام

سعید احمد۔ اقبال رائس ملز بالمقابل ریلوے پھاٹک شمالی کاموکے
ضلع گوجرانوالہ۔ ۲۰-۷-۸۵

الجواب:۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ! چونکہ حرمین شریفین کی موجودہ حکومت اپنے سوا تمام اہلِ اسلام کو بالعموم اور اہلِ سنت بریلوی مسلمانوں کو بالخصوص مشرک قرار دیتی ہے اور ہمارے معمولات کو شرک وکفر سے تعبیر کرتی ہے۔ لہٰذا ارشادِ نبوی ﷺ کے مطابق کہ جب شخص دوسرے کو کافر کہے اور دوسرا شخص فی الواقع کافر نہ ہو تو کافر کہنے والا خود کافر ہو جاتا ہے۔ کسی سُنّی صحیح العقیدہ مسلمان کی نماز نجدی عقائد کے کسی شخص کے پیچھے جائز نہیں۔ پس جہاں تک ہو سکے اس سے بچیں اور کبھی کسی وجہ سے پڑھنی

ہی پڑھ جائے تو وقت ملنے پر اس کا اعادہ لازمی ہے۔ ورنہ ترکِ نماز کا گناہ سر پر رہے گا۔ فی الحال اہلِ حق، اہلِ سنت کے لئے یہی صورت ممکن ہے۔

لعل اللہ یحدث بعد ذالک امرا۔ واللہ اعلم ورسولہ۔
جل وعلا۔ وصلی اللہ علیہ وسلم۔

دعاگو و دعاجو

عبدالقیوم خاں غفرلہٗ۔ دارالعلوم حزب الاحناف لاہور

(مہر)

(عکس پ ب)

محترم و مکرم حضرت مفتی صاحب دامت برکاتہم۔

السلام علیکم ورحمۃ اللہ

بندہ سنی بریلوی مسلک سے تعلق رکھتا ہے اور اعلیٰ حضرت مجدد دین وملت حضرت مولانا احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات پر پوری طرح کاربند ہے۔ بندہ ناچیز اس سال فریضہ حج ادا کرنے حرمین شریفین جا رہا ہے۔ آنجناب حرمین شریفین کی اقتداء میں نماز ادا کرنے سے متعلق سخت پریشانی کا شکار ہے۔ آپ سے گزارش ہے کہ اعلیٰ حضرت مولانا احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات کی روشنی میں شرعی مسئلہ تحریر فرمائیں کہ مجھے وہاں کیا کرنا چاہیے۔

فقط والسلام

سعید احمد اقبال درویش ملتانی
بادامی باغ [illegible] شمالی [illegible]
ضلع [illegible]

20-7-85

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ چونکہ حرمین شریفین کی موجودہ حکومت اپنے سوا تمام اہلِ اسلام کو بالعموم اور اہلِ سنت بریلوی مسلمانوں کو بالخصوص مشرک قرار دیتی ہے۔ اور ہمارے معمولات کو شرک و کفر سے تعبیر کرتی ہے۔ لہذا ارشادِ نبوی کے مطابق کہ جب ایک شخص دوسرے کو کافر کہے اور دوسرا شخص فی الواقعہ کافر نہ ہو تو کہنے والا کافر ہو جاتا ہے۔ کسی سنی صحیح العقیدہ مسلمان کی نماز نجدی عقائد کے کسی شخص کے پیچھے جائز نہیں۔ پس جہاں تک ہو سکے اس سے بچیں اور کبھی کسی وجہ سے پڑھنی پڑ جائے تو وقت ملنے پر اس کا اعادہ لازمی ہے۔ ورنہ ترکِ نماز کا گناہ سر پر رہیگا۔ فی الحال اہلِ حق اہلِ سنت کیلئے یہی صورت ممکن ہے۔

لعل اللہ یحدث بعد ذالک امرا۔ واللہ اعلم ورسولہ۔ جل وعلا وصلی اللہ علیہ وسلم

دعاگو و دعاجو، عبدالقیوم خاں غفرلہ، دارالعلوم حزب الاحناف لاہور۔

فتویٰ ۔ ٢

فتویٰ از مفتی مدرسہ حسنات العلوم مسجد وزیر خاں لاہور

سوال :- محترم و مکرم حضرت مفتی صاحب دامت برکاتہم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ :

بندہ سُنّی بریلوی مسلک کے ساتھ تعلق رکھتا ہے اور اعلیٰ حضرت مجدد دین و ملت حضرت مولانا احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات پر پوری طرح کاربند ہے۔ بندہ اس سال فریضہ حج ادا کرنے حرمین شریفین جا رہا ہے۔ آئمہ حرمین کی اقتدار میں نماز ادا کرنے کے متعلق سخت پریشانی کا شکار ہے۔ آپ سے گذارش ہے کہ اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی کی تعلیمات کی روشنی میں شرعی مسئلہ تحریر فرمائیں کہ مجھے وہاں جا کر کیا کرنا چاہیئے۔

فقط والسلام

سعید احمد۔ اقبال رائس ملز بالمقابل ریلوے پھاٹک شمالی۔ کاموکے
ضلع گوجرانوالہ

٨٥ — ١٠ — ٧

الجواب :- محترم ۔ سلام مسنون ۔

حج مبارک ۔ نمازیں لوٹائیں ۔ بد عقیدہ کے پیچھے نماز قطعاً نہیں ہوتی ہے ۔ نماز عبادت ہے اور فرائض کا جواب دہ ہے ۔ اس لئے نماز میں احتیاط کریں ۔

والسلام

الجواب مفتی محمد رمضان جامعہ حسنات العلوم مسجد وزیر خان لاہور

(عکس آئندہ صفحہ)

محترم و مکرم حضرت مفتی صاحب دامت برکاتہم ۔

السلام علیکم ورحمۃ اللہ

بندہ سُنّی بریلوی مسلک کے ساتھ تعلق رکھتا ہے اور اعلیٰ حضرت مجدد دین وملت حضرت مولانا احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات پر پوری طرح کاربند ہے۔ بندہ اس سال فریضہ حج ادا کرنے حرمین شریفین جا رہا ہے آئمہ حرمین کی اقتدار میں نماز باجماعت ادا کرنے کے متعلق سخت پریشانی کا شکار ہے آپ سے گذارش ہے کہ اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی کی تعلیمات کی روشنی میں شرعی مسئلہ تحریر فرمائیں کہ مجھے وہاں جا کر کیا کرنا چاہیئے ۔ فقط والسلام

سعید احمد اقبال رائس ملز بالمقابل
ریلوے پھاٹک شمالی کاموکے
ضلع گوجرانوالہ

7-10-85

الجواب
محترما سلام مسنون
حج مبارک نمازیں لوٹائیں بد عقیدہ کے پیچھے نماز قطعاً نہیں ہوتی ہے نماز عبادت ہے اور فرائض کا جواب دہ ہے اس لئے نماز میں احتیاط کریں والسلام

الجواب مفتی جامعہ حسنات العلوم مسجد وزیر خاں لاہور

فتویٰ ۳

فتویٰ مدرسہ حزب الاحناف گنج بخش روڈ ۔ لاہور

سوال :۔ محترم و مکرم حضرت مفتی صاحب دامت برکاتہم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ

بندہ سُنی بریلوی مسلک کے ساتھ تعلق رکھتا ہے اور اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات پر پوری طرح کاربند ہے اور بندہ اس سال فریضۂ حج ادا کرنے حرمین شریفین جا رہا ہے اور آئمہ حرمین کی اقتداء میں نماز ادا کرنے کے متعلق سخت پریشان ہے ۔ آپ سے گذارش ہے کہ شرعی مسئلہ تحریر فرمائیں کہ مجھے وہاں جاکر کیا کرنا چاہیئے ۔

فقط والسلام

سعید احمد ۔ اقبال رائس ملز بالمقابل ریلوے پھاٹک شمالی کامونکے
ضلع گوجرانوالہ

۸۵ — ۷ — ۶

الجواب وھو الموفق الصواب :۔

صورت مسئولہ میں وہابیوں اور اہلِ سُنت کے عقائد اور عملی مسائل میں بہت فرق ہے اس لئے اہلِ سُنت[1] کی ان کے پیچھے نماز نہیں ہوتی ۔ لہٰذا آپ یہ کیا کریں کہ وضو کرنے میں ہی دیر لگا دیا کریں ۔ جب ان کی جماعت ہو جایا کرے ۔ تب آپ اپنی نماز الگ پڑھیں ۔ اور اگر ایسا موقع نہ ملے تو ان کے پیچھے نماز پڑھ لیا کریں ۔ پھر اس

---

[1] اہل سنت کی ان کے پیچھے نماز نہیں ہوتی ۔

کے بعد اپنی نماز دُہرا لیا کریں ۔ لائل پور والے محدث صاحب جناب سردار محمد صاحب اپنی نماز الگ ہی پڑھا کرتے تھے ۔

واللہ تعالیٰ اعلم

احقر العباد مولوی ابو الریان محمد رمضان مفتی دار العلوم حزب الاحناف لاہور

(عکس یہ ہے)

محترم و مکرم حضرت مفتی صاحب دامت برکاتہم
السلام علیکم ورحمۃ اللہ ۔
بندہ سُنی بریلوی مسلک کے ساتھ تعلق
رکھتا ہے اور اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی
رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات پر پوری طرح
کاربند ہے اور بندہ اس سال فریضۂ حج
ادا کرنے حرمین شریفین جا رہا ہے اور
آئمہ حرمین کی اقتداء میں نماز باجماعت
ادا کرنے کے متعلق سخت پریشان ہے
آپ سے گذارش ہے کہ شرعی مسئلہ تحریر
فرمائیں کہ مجھے وہاں جاکر کیا کرنا چاہیے
فقط والسلام

سعید احمد اقبال درزی ٹیلرز بالمقابل
ریلوے پھاٹک شمالی کاموں کی
ضلع گوجرانوالہ۔
6-7-85

اہل سنت کو ان کے پیچھے نماز نہیں ہوتی

الجواب وھو الموفق للصواب

صورت مسئولہ میں وہابیوں اور اہل سنت کے عقائد اور عملی مسائل میں بہت فرق ہے اس لئے اہل سنت کی ان کے پیچھے نماز نہیں ہوتی۔ لہٰذا آپ یہ کیا کریں کہ وضو کرنے میں ہی دیر لگا دیا کریں جب ان کی جماعت ہو جایا کرے۔ تب آپ اپنی نماز الگ پڑھیں اور اگر ایسا موقع نہ ملے تو دن کو پیچھے نماز پڑھ لیا کریں پھر اس کے بعد اپنی نماز دہرا لیا کریں مدینہ میں لائل پور والے محدث صاحب جناب سردار احمد صاحب اپنی نماز الگ ہی پڑھا کرتے تھے۔ واللہ تعالیٰ اعلم

احقر العباد مولوی ابوالبرہان محمد رمضان مفتی دارالعلوم حزب الاحناف لاہور

فتویٰ ۴

فتویٰ از مفتی مدرسہ حزب الاحناف گنج بخش روڈ۔ لاہور

سوال: محترم و مکرم حضرت مفتی صاحب دامت برکاتہم!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ!

بندہ سنی بریلوی مسلک کے ساتھ تعلق رکھتا ہے اور اعلیٰ حضرت مجدد دین و ملت حضرت مولانا احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات پر پوری طرح کاربند ہے۔ بندہ ناچیز اس سال فریضہ حج ادا کرنے حرمین شریفین جا رہا ہے۔ آئمہ حرمین کی اقتداء میں نماز ادا کرنے کے متعلق سخت الجھن کا شکار ہے۔ آپ سے گذارش ہے کہ اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات کی روشنی میں شرعی مسئلہ تحریر فرمائیں کہ مجھے وہاں جا کر کیا کرنا چاہیے۔

فقط والسلام

سعید احمد۔ اقبال ٹیلرز بالمقابل ریلوے پھاٹک شمالی کاموں کی
ضلع گوجرانوالہ

۲۲ - ۷ - ۸۵

الجواب وھو الموفق للصواب

صورت مسئولہ میں وہابی لوگ اہل سنت کے خلاف عقائد رکھتے ہیں اور عملی باتوں میں فرق ہے۔ جیسے دو مٹکے پانی میں اگر نجاست گر جائے تو ان کے نزدیک وہ پانی پاک ہی رہتا ہے اور حنفی مذہب کی رو سے وہ پانی ناپاک اور قابل وضو و غسل نہیں رہتا اور ان کا عقیدہ ہے کہ خدا جھوٹ بول سکتا ہے اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم جیسا اور نبی پیدا ہو سکتا ہے اور نبی علیہ السلام کا درجہ بڑے بھائی کے برابر ہے۔ اور انبیاء خصوصاً رسول اکرم صلی اللہ علیہ

وسلم کا علم غیب نہیں مانتے حالانکہ قرآن وحدیث سے ثابت ہے کہ نبیوں کو غیب کا علم ہوتا ہے اور نبی کے معنیٰ ہیں غیب کی خبریں بتانے والا۔ لہٰذا اہلِ سنت کی نماز وہابی عقائد کے پیچھے نہیں ہوتی اس لئے آپ یا تو وضو کرتے وقت ہی دیر لگا دیں اور اپنی نماز الگ پڑھیں۔ اگر ایسا موقعہ نہ ملے تو اپنی نماز دوبارہ پڑھیں اور دوہرائیں۔ حضرت محدث رحمۃ اللہ علیہ جب حج تشریف لے گئے تو آپ نماز اپنی الگ پڑھتے تھے۔ اس لئے آپ بھی یا تو نماز الگ پڑھا کریں یا پھر اپنی نماز کو دوہرایا کریں۔ محدث صاحب مولانا سردار احمد صاحب یہی کرتے تھے۔ ان کی شکایت بھی ہو گئی تھی۔ آپ عالم دین تھے تو آپنے بحث مباحثہ کرکے اپنا پیچھا چھڑایا تھا۔ ان کا عمل ہمارے لئے باعثِ تقلید ہے۔

واللہ تعالیٰ اعلم

احقر العباد مولوی ابوالریان محمد رمضان مفتی دارالعلوم حزب الاحناف لاہور

مؤرخہ ۲۳ر جولائی ۱۹۸۵ء

(مُہر)

(عکس یہ ہے)

محترم و مکرم حضرت مفتی صاحب دامت برکاتہم۔

السلام علیکم ورحمۃ اللہ۔

بندہ سنی بریلوی مسلک سے تعلق رکھتا ہے اور اعلیٰ حضرت مجدد دین وملت حضرت مولانا احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات میں پوری طرح کاربند ہے۔ بندہ ناچیز اس سال فریضہ حج ادا کرنے حرمین شریفین جا رہا ہے۔ آنجناب حرمین کی رفقہ میں نماز ادا کرنے سے متعلق سخت کشمکش کا شکار رہا ہوں آپ سے گذارش

ہے کہ اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات کی روشنی میں شرعی مسئلہ تحریر فرمائیں کہ مجھے وہاں کیا کرنا چاہیے۔

فقط والسلام

سعید احمد اقبال درزی ملتانی
بالمقابل ریلوے کیبن محلہ شمالی کالونی
ضلع گوجرانوالہ۔

23-7-85

الجواب وھو الموفق للصواب

صورت مسئولہ میں وہابی کا عقیدہ اہل سنت کے عقیدہ کے خلاف ہے اور عمل بالکل اس میں فرق ہے جیسے دو مٹکے پانی میں اگر نجاست گر جائے تو ان کے نزدیک وہ پانی پاک ہی رہتا ہے اور حنفی مذہب کی رو سے وہ پانی ناپاک اور قابل وضو و غسل نہیں رہتا۔ اور ان کا عقیدہ ہے کہ خدا جھوٹ بول سکتا ہے اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم جیسا اور نبی پیدا ہو سکتا ہے۔ اور نبی علیہ السلام کا درجہ بڑے بھائی کے برابر ہے۔ اور رسول مقبول سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کا علم غیب نہیں مانتے حالانکہ قرآن و حدیث سے ثابت ہے کہ نبیوں کو غیب کا علم ہوتا ہے اور نبی کے معنی ہیں غیب کی خبریں بتانے والا لہٰذا اہل سنت کی نماز وہابی عقائد کے پیچھے نہیں ہوتی اس لئے آپ یا تو وضو کرتے وقت ہی دیر لگا دیں اور اپنی نماز الگ پڑھیں اگر ایسا موقعہ نہ ملے تو اپنی نماز دوبارہ پڑھیں اور دوہرائیں۔ حضرت محدث رحمۃ اللہ علیہ جب حج تشریف لے گئے تو آپ نماز اپنی الگ پڑھتے تھے اس لئے آپ بھی یا تو نماز الگ پڑھا کریں۔ یا پھر اپنی نماز کو دہرایا کریں محدث صاحب مولانا سردار احمد صاحب یہی کرتے تھے ان کی شکایت بھی ہو گئی تھی آپ عالم دین تھے تو آپ نے بحث مباحثہ کر کے اپنا پیچھا چھڑا لیا تھا۔ ان کا عمل ہمارے لئے باعث تقلید ہے واللہ تعالیٰ اعلم

احقر العباد مولوی ابوالریان محمد رمضان مفتی دارالعلوم
حزب الاحناف لاہور



مورخہ ۲۳ جولائی ۱۹۸۵ء

فتویٰ ۵

فتویٰ از مفتی مدرسہ حزب الاحناف گنج بخش روڈ۔ لاہور

سوال :۔ محترم و مکرم قبلہ حضرت مفتی صاحب دامت برکاتہم۔

السلام علیکم ورحمۃ اللہ۔

کیا فرماتے ہیں مفتیانِ شرع اس مسئلہ کے بارے میں کہ بندہ سُنی بریلوی مسلک کے ساتھ تعلق رکھتا ہے اور اپنے دائرے میں اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی حضرت مولانا احمد رضا خان رضی اللہ عنہ اور دیگر اکابر اہلِ سُنت والجماعت کی تعلیمات پر پوری طرح کاربند ہے۔ بندہ اس سال فریضۂ حج ادا کرنے کے لئے جا رہا ہے اور وہاں جا کر حرمین شریفین کی اقتداء میں نماز ادا کرنے کے متعلق سخت الجھن اور ذہنی پریشانی کا شکار ہے کہ اکابر اہلسنت والجماعت خصوصاً اعلیٰ حضرت بریلوی رضی اللہ عنہ کی تعلیمات کی روشنی میں شرعی مسئلہ تحریر فرمائیں کہ مجھے وہاں جا کر کیا کرنا چاہیئے۔

المستفتی۔ گلزار احمد چشتی قادری

۵۔ گاف روڈ۔ چمبہ ہاؤس لاہور۔ ۹ ۶/۸۴

الجواب وھو الموفق للصواب

صورت مسئولہ میں حرمین شریفین کے اماموں کی اقتداء میں اہلِ سُنت کی نماز نہیں ہوتی۔ کیونکہ ان کے عملی اور اعتقادی مسائل میں فرق ہے۔ اس لئے اہلِ سُنت اپنی نماز الگ پڑھیں اور اگر کسی مجبوری کی وجہ سے ان کے پیچھے نماز پڑھی ہو تو اس نماز کو دوبارہ دہرایا جائے۔ واللہ تعالیٰ اعلم

احقر العباد مولوی ابوالریان محمد رمضان مفتی دار العلوم حزب الاحناف لاہور۔

مورخہ ۱۱ر جولائی ۱۹۸۴ء (مُہر)

۲۸۶/۹۲

محترم و مکرم قبلہ حضرت مفتی صاحب دامت برکاتہم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ۔ کیا فرماتے ہیں مفتیان شرع اس مسئلہ کے بارے میں کہ بندہ سنی بریلوی مسلک سے تعلق رکھتا ہے اور اپنے دائرے میں اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی حضرت مولانا احمد رضا خان رضی اللہ عنہ اور دیگر اکابر اہل سنت والجماعت کی تعلیمات پر پوری طرح کاربند ہے۔ بندہ اس سال فریضہ حج ادا کرنے کے لئے جا رہا ہے اور وہاں جا کر حرمین شریفین کی اقتداء میں نماز ادا کرنے کے متعلق سخت الجھن اور ذہنی پریشانی کا شکار ہے کہ اکابر اہل سنت والجماعت خصوصاً اعلیٰ حضرت بریلوی رضی اللہ عنہ کی تعلیمات کی روشنی میں شرعی مسئلہ تحریر فرمائیں کہ مجھے وہاں جا کر کیا کرنا چاہیے۔

المستفتی گلزار احمد چشتی قادری ۵ گاف روڈ چمبہ ہاؤس لاہور

الجواب وھو الموفق للصواب ۹-۶-۸۴

صورت مسئولہ میں حرمین شریفین کے اماموں کی اقتداء میں اہل سنت کی نماز نہیں ہوتی کیونکہ ان کے عملی اور اعتقادی مسائل میں فرق ہے اس لئے اہل سنت اپنی نماز الگ پڑھیں اور اگر کسی مجبوری کی وجہ سے ان کے پیچھے نماز پڑھی ہو تو اس نماز کو دوبارہ دہرایا جائے۔ واللہ تعالیٰ اعلم

احقر العباد مولوی ابوالریان محمد رمضان مفتی دار العلوم حزب الاحناف۔ لاہور

مورخہ ۱۱ر جولائی ۱۹۸۴ء



فتویٰ نمبر ۶

فتویٰ از مفتی مدرسہ اویسیہ رضویہ ملتان روڈ۔ بہاولپور

سوال :۔ محترم و مکرم حضرت مولانا مفتی محمد فیض احمد اویسی رضوی صاحب مدظلہٗ

مہتمم و شیخ الحدیث مدرسہ اویسیہ رضویہ ملتان روڈ۔ بہاولپور

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

بندہ سُنی بریلوی مسلک کے ساتھ تعلق رکھتا ہے اور اعلیٰ حضرت مجدد دین وملت حضرت مولانا احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات پر پوری طرح کاربند ہے۔ بندہ اس سال فریضۂ حج ادا کرنے حرمین شریفین جارہا ہے۔ آئمہ حرمین شریفین کی اقتداء میں نماز پڑھنے کے متعلق سخت پریشانی کا شکار ہے۔ آپ سے گذارش ہے کہ اعلیٰحضرت فاضل بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات کی روشنی میں شرعی مسئلہ واضح فرمائیں کہ مجھے وہاں جاکر کیا کرنا چاہیئے۔

فقط والسلام

سعید احمد۔ اقبال رائس ملز بالمقابل ریلوے پھاٹک شمالی کامونکے

ضلع گوجرانوالہ۔ ۲۰ر شوال المکرم ۱۴۰۵ھ

الجواب :۔ تاریخ ۱۸ر ذیقعد ۱۴۰۵ھ بروز سوموار پاک

محترم۔ سلام۔ سب سے پہلے فقیر کی طرف پیشگی مبارک قبول فرمائیں۔ مدینہ طیبہ پہنچ کر جالی پاک کے آگے کھڑے ہوکر فقیر کا بارگاہِ حبیب خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سلام عرض کرنا اور حاضری کی التجا و استدعا۔ حج کے شرائط میں نہیں کہ نماز آئمہ حرمین کے پیچھے پڑھی جائے۔ جماعت کے ساتھ نماز پڑھنے کی تاکید شدید ہے۔ لیکن جب امام بدمذہب ہو تو جب سرے سے اس کی نماز ہی نہیں تو مقتدی

کی خاک ہوگی۔ جماعت سے پڑھنے کے لالچ میں اصل نماز بھی ضائع ہوگئی تو کیا فائدہ۔ آپ وہاں تنہا نماز پڑھتے رہیں اہل سُنت کے لوگ کہیں مل جائیں تو پڑھ لیا کریں ورنہ آئمہ حرمین کے پیچھے نہ پڑھیں۔ اکیلے پڑھنے میں نجات ہے۔

فقط والسلام

محمد فیض احمد اویسی رضوی غفرلہٗ

محترم و مکرم حضرت مولانا مفتی محمد فیض احمد اویسی رضوی صاحب مدظلہ

مہتمم و شیخ الحدیث مدرسہ اویسیہ رضویہ ملتان روڈ بہاولپور

السلام علیکم ورحمۃ اللہ

بندہ سنی بریلوی مسلک کے ساتھ تعلق رکھتا ہے اور اعلیٰ حضرت مجدد دین وملت حضرت مولانا احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات پر پوری طرح کاربند ہے بندہ اس سال فریضہ حج ادا کرنے حرمین شریفین جارہا ہے آئمہ حرمین شریفین کی اقتداء میں نماز پڑھنے کے متعلق سخت پریشانی کا شکار ہے آپ سے گذارش ہے کہ اعلیٰحضرت فاضل بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات کی روشنی میں شرعی مسئلہ واضح فرمائیں کہ مجھے وہاں جاکر کیا کرنا چاہیے

فقط والسلام

سعید احمد۔ اقبال رائس ملز بالمقابل ریلوے پھاٹک شمالی کامونکے

ضلع گوجرانوالہ ۲۰ شوال المکرم ۱۴۰۵ھ

یا اللہ جل جلالہ　　نصر من اللہ وفتح قریب　　یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

شیخ الحدیث والتفسیر حضرت علامہ ابو الصالح محمد فیض احمد اویسی رضوی قادری
مہتمم مرکزی دارالعلوم جامعہ اویسیہ رضویہ۔ ملتان روڈ بہاول پور

تاریخ ۲۸ ذوالقعدہ ۱۴۰۵ھ　　بروز سوموار پاک

محترم سعید صاحب پہلے فقیر کی طرف سے پیشگی مبارک قبول فرمائیں۔

مدینہ طیبہ پہنچ کر جالی پاک کے آگے کھڑے ہو کر فقیر کا بارگاہ حبیب خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں سلام عرض کرنا اور حاضری کی التجا و استدعا۔

حج کی شرائط میں نہیں کہ نماز ائمہ حرمین کے پیچھے پڑھی جائے۔ جماعت کے ساتھ نماز پڑھنے کی تاکید شدید ہے لیکن جب امام بدمذہب ہو تو جب سرے سے اسکی نماز ہی نہیں تو مقتدی کی خاک ہوگی۔ جماعت پڑھنے کی لالچ میں اصل نماز بھی ضائع ہو گئی تو کیا فائدہ۔

آپ وہاں تنہا نماز پڑھتے رہیں اہلسنت کے لوگ کہیں مل جائیں تو پڑھ لیا کریں ورنہ ائمہ حرمین کے پیچھے نہ پڑھیں اکیلے پڑھنے میں نجات ہے

فقط والسلام

محمد فیض احمد اویسی رضوی غفرلہ

فتویٰ ۷

فتویٰ از مفتی مدرسہ اویسیہ رضویہ ملتان روڈ۔ بہاولپور

سوال :۔ محترم و مکرم حضرت مولانا محمد فیض احمد اویسی رضوی صاحب مدظلہٗ
مفتی و شیخ الحدیث جامعہ اویسیہ رضویہ بہاولپور شہر

السلام علیکم ورحمۃ اللہ !

بندہ سُنّی بریلوی مسلک کے ساتھ تعلق رکھتا ہے اور اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی حضرت مولانا احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات پر پوری طرح کاربند ہے۔ بندہ اس سال فریضۂ حج ادا کرنے حرمین شریفین جا رہا ہے اور آئمہ حرمین شریفین کی اقتداء میں نماز پڑھنے کی صورت میں سخت الجھن کا شکار ہے۔ آپ سے گزارش ہے کہ اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات کی روشنی میں شرعی مسئلہ تحریر فرمائیں کہ مجھے وہاں جا کر کیا کرنا چاہیئے۔

فقط والسلام

سعید احمد۔ اقبال رائس ملز بالمقابل ریلوے پھاٹک شمالی کامونکے
ضلع گوجرانوالہ۔

مورخہ ۱۲ ر شوال المکرم ۱۴۰۵ھ

الجواب :۔

تاریخ ۲۴ ر شوال ۱۴۰۵ھ

محترم ۔ سلام ۔ گرامی نامہ ملا۔ آپ کو فقیر کی طرف سے حرمین طیبین کی حاضری کی سعادت کی مبارک ہو۔ جب گنبدِ خضراء کی حاضری نصیب ہو تو فقیر کا بارگاہ حبیبِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم میں سلام عرض کرنا اور حرمین طیبین میں فقیر کو نیک دعاؤں میں یاد رکھنا

نجدی وہابی کے پیچھے نماز نہیں ہوتی۔ اکیلا نماز پڑھنا ہی ادائیگی نماز ہوگی۔ ان کے پیچھے پڑھی ہوئی نماز ہوگی ہی نہیں۔

فقط والسلام

محمد فیض احمد اویسی رضوی غفرلہ

(عکس یہ ہے)

محترم و مکرم حضرت مولانا محمد فیض احمد اویسی بہاولپوری صاحب مدظلہ
مفتی و شیخ الحدیث جامعہ اویسیہ رضویہ بہاولپور شہر

السلام علیکم ورحمۃ اللہ

بندہ سُنّی بریلوی مسلک کے ساتھ تعلق رکھتا ہے اور اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی حضرت مولانا احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات پر پورے طور کا پابند ہے بندہ اس سال فریضہ حج ادا کرنے حرمین شریفین جا رہا ہے اور آئمہ حرمین شریفین کی اقتداء میں نماز پڑھنے کی صورت میں سخت الجھن کا شکار ہے آپ سے گذارش ہے کہ اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات کی روشنی میں شرعی مسئلہ تحریر فرمائیں کہ مجھے وہاں جا کر کیا کرنا چاہیے

فقط والسلام

سعید احمد - اقبال ورکس ملتان
بالمقابل ریلوے لیول کراسنگ کامونکی
ضلع گوجرانوالہ - ۱۲ - شوال المکرم ۱۴۰۵ھ





~~شیخ الحدیث والتفسیر حضرت علامہ~~ العالم الصالح محمد فیض احمد اویسی رضوی قادری
مہتمم مرکزی دارالعلوم جامعہ اویسیہ رضویہ ۔ ملتان روڈ بہاولپور

تاریخ ۱۴ شوال المکرم ۱۴۰۵ھ بروز ____________

محترم سعید - گرامی نامہ ملا - آپکو فقیر کیطرف سے حرمین طیبین کی حاضری کی سعادت کی مبارک ہو جب گنبد خضراء کی حاضری نصیب ہو تو فقیر کے بارگاہ حبیب خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں سلام عرض کرنا اور حرمین طیبین میں فقیر کو نیک دعاؤں میں یاد رکھنا۔

نجدی وہابی کے پیچھے نماز نہیں ہوتی۔ اکیلا نماز پڑھنا ہی ادائیگی نماز ہوگی انکے پیچھے پڑھی ہوئی نماز ہوگی ہی نہیں

فقط والسلام
محمد فیض احمد اویسی رضوی غفرلہ

فتویٰ ۸

فتویٰ از مدرسہ نعیمیہ ۔ لیاقت آباد کراچی۔

استفتاء :۔ کیا حکم شرعی ہے مسئلہ ہذا میں کہ شیخ عبد العزیز بن صالح امام مسجد نبوی ؐ کے بارے میں ہمارے علماء اہل سنت وجماعت فرماتے ہیں کہ ان کے پیچھے نماز نہیں ہوتی اس کے بارے میں حکم شرعی ارشاد فرمائیں۔

غلام حسین

الجواب ھو الموفق للصواب :۔

صورت مسئول عنہا میں معلوم ہو کہ مذکورہ امام صاحب وہابی عقائد رکھتے ہیں اور وہابی حضرات اہل سنت وجماعت کو مشرک قرار دیتے ہیں۔ ایسی صورت میں ان کی اقتداء میں اہل سنت کس طرح نمازیں ادا کر سکتے ہیں۔ اگر تفصیل دیکھنا ہو تو محمد بن عبد الوہاب نجدی کی کتب میں ملاحظہ کی جا سکتی ہے۔ نیز اس کے بعد جو علماء اس کے مسلک کے متبع رہے ہیں، ان کی کتابوں سے معلوم ہو سکتی ہے۔

فقط

العبد المجیب سید شجاعت علی قادری

لیاقت آباد کراچی

۲۹ — ۲ — ۷۶

(مُہر) (مُہر)

(عکس آئندہ صفحہ پر)

استفتاء ۔ کیا حکم شرعی ہے مسئلہ ھذا میں کہ شیخ عبدالعزیز بن صالح امام مسجد نبوی کے بارے میں ہمارے علماء اہل سنت و جماعت فرماتے ہیں کہ ان کے پیچھے نماز نہیں ہوتی اس کے بارے میں حکم شرعی ارشاد فرمائیں۔ غلام حسین

الجواب ھو الموفق للصواب ۔ صورت مسئولہ میں معلوم ہو کہ مذکورہ امام صاحب وہابی عقائد رکھتے ہیں اور وہابی حضرات اہلسنت وجماعت کو مشرک قرار دیتے ہیں ایسی صورت میں ان کی اقتداء میں اہل سنت کس طرح نمازیں ادا کر سکتے ہیں۔ اگر تفصیل دیکھنا ہو تو محمد بن عبدالوہاب نجدی کی کتب میں ملاحظہ کیجا سکتی ہے نیز اس کے بعد جو علماء اس کے مسلک کے متبع رہے ہیں ان کی کتابوں سے معلوم ہو سکتی ہے۔ فقط العبد المجیب سید شجاعت علی قادری

29:2:76





فتویٰ ۹

فتویٰ از مولوی محمد سردار احمد بریلوی فیصل آبادی

سوال :- وہابی (آئمہ حرمین شریفین) امام کے پیچھے ہم اہلِ سنت کی نماز کیوں نہیں ہوتی؟ کامل ثبوت ہو۔

جواب :- وہابی (آئمہ حرمین شریفین) شانِ الوہیت وشانِ رسالت وشانِ اہلبیت وشانِ صحابہ میں نہایت گستاخ وبے ادب ہیں۔ ان کی گستاخیوں وبے ادبیوں سے ان کے پیشواؤں کی کتابیں بھری پڑی ہیں۔ یہ بڑے غدار ہیں۔ قرآن وحدیث کے غلط مطالب بیان کرکے مسلمانوں کو گمراہ و بے دین کر رہے ہیں۔ ان کے پیچھے اہلِ سنت (بریلوی) کو نماز پڑھنا ہرگز جائز نہیں۔

واللہ تعالیٰ ورسولہ الاعلیٰ اعلم واحکم۔

(جامع الفتاویٰ المعروف انوارِ شریعت جلد ۲ ص ۵۰)

فتویٰ از مولوی نظام الدین بریلوی ملتانی

سوال :- کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیان اس مسئلہ میں کہ فاسق و فاجر کے پیچھے تو نماز مکروہ تحریمی ہوئی لیکن وہابی کے پیچھے نماز پڑھنا کیسا ہے؟ جواب دو اجر ملے گا۔؟

السائل

خاکسار مرزا ظہور الدین خان۔ از وزیر آباد

الجواب :- بیشک فرقہ غیر مقلدین وہابیہ نجدیہ (آئمہ حرمین شریفین) طاغیہ، اسمٰعیلیہ دیوبندیہ نجدیہ کے پیچھے نماز ادا کرنا شرعاً ناجائز و نادرست ہے۔

(جامع الفتاویٰ المعروف انوارِ شریعت جلد ۲ ص ۲۹۶)

فرقہ وہابیہ نجدیہ (آئمہ حرمین شریفین) غیر مقلدین، دیوبندیہ خارج از اہلِ سنت و جماعت (بریلوی) ہوئے اور داخل اہلِ بدعت وفرقہ ضالہ و ہوائیہ میں ٹھہرے تو نماز اہلِ سنت وجماعت کی ان کے پیچھے مذہب حقہ احناف کیونکر صحیح اور درست ہوگی۔ فرقہ ضالہ وہابیہ نجدیہ اسماعیلیہ کے پیچھے نماز پڑھنا اور ان کے ساتھ موانست و مجالست و مواکلت و مشاربت کرنا بھی۔۔۔۔۔ ناجائز و ممنوع ہے۔

(جامع الفتاویٰ المعروف انوارِ شریعت جلد ۲ ص ۲۹۸)

مسئلہ۔ فرقہ وہابیہ (آئمہ حرمین شریفین کے پیچھے نماز پڑھنا ہرگز جائز نہیں چونکہ یہ فرقہ اہلِ سنت وجماعت بریلوی سے خارج ہے اور ضال و مضل ہے۔

(جامع الفتاویٰ المعروف انوارِ شریعت جلد ۲ ص ۳۵۶)

(عکس دوسرے صفحہ پر)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

لَقَدْ کَانَ لَکُمْ فِیْ رَسُوْلِ اللّٰہِ اُسْوَۃٌ حَسَنَۃٌ

ہزاروں مسائل کی معلومات کا خزینہ

جامع الفتاویٰ

المعروف

انوارِ شریعت

حصہ نہم تا شانزدہم

از افادات

- مجدد اسلام شاہ احمد رضا خاں صاحب بریلوی رحمۃ اللہ علیہ
- حجۃ الاسلام حضرت شاہ حامد رضا خاں صاحب بریلوی رحمۃ اللہ علیہ
- صدر الافاضل حضرت مولانا سید نعیم الدین صاحب مرادآبادی رحمۃ اللہ علیہ
- شیخ الاسلام حضرت مولانا محمد سردار احمد صاحب لائلپوری رحمۃ اللہ علیہ
- مناظر اسلام حضرت مولانا نظام الدین صاحب ملتانی رحمۃ اللہ علیہ

مرتبہ: مولانا محمد اسلم علوی قادری رضوی
الناشر: سنی دار الاشاعت
علویہ رضویہ ڈجکوٹ روڈ لائلپور

90 [illegible] 10 - 85

فتویٰ نمبر ۱۰

فتویٰ از مفتی مدرسہ نعیمیہ۔ لیاقت آباد کراچی

سوال :- کیا فرماتے ہیں علمائے اہلِ سُنت (اللہ ان پر رحم کرے) موجودہ دور میں جنرل ضیاء الحق، جنرل سوار خان، ظہور الٰہی، پیر پگارا وغیرہ بڑے بڑے لیڈر جو دیوبندیوں، وہابیوں اور سعودی عرب کے نجدیوں کو مسلمان سمجھتے ہیں اور ان کے پیچھے نمازیں پڑھتے ہیں ؛ اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی اور ان کے متبع علمائے اہل سنت کے فتویٰ کے مطابق مسلمان ہیں یا کافر مرتد ؟

جمیل احمد رضوی

سیالکوٹ

الجواب :- حضور پُر نور اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور جملہ علمائے اہلِ سنت والجماعت کے نزدیک دیوبندیوں، وہابیوں، نجدیوں، رافضیوں وغیرہ مرتدین کو مسلمان سمجھنے اور ان کی اقتداء کرنے والا بلا امتیاز کافر و مرتد ہے۔ خواہ کوئی بڑا ہو یا چھوٹا۔

فقط

العبد المجیب سید شجاعت علی قادری

لیاقت آباد کراچی

۲۸ - ۹ - ۷۸

(مُہر) (مُہر)

(عکس آئندہ صفحہ پر)

کیا فرماتے ہیں علمائے اہل سنت (رحمہم اللہ [illegible])

[illegible] جنرل ضیاء الحق جنرل سوار خان [illegible] وغیرہ پڑھتے ہیں [illegible]

اور دیوبندی [illegible] اور سعودی علماء نجدی ہیں کو مسلمان سمجھتے ہیں اور ان کے پیچھے

نماز پڑھتے ہیں؟ اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی اور ان کے متبعین نے ان اہل سنت کے

[illegible] مسلمان ہیں یا کافر و مرتد ہیں؟

[illegible]

الجواب

[illegible] اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور تمام علمائے اہلسنت

والجماعت [illegible] دیوبندیوں [illegible] رافضیوں [illegible]

مسلمان سمجھنے اور ان کی اقتدا [illegible] کافر و مرتد ہے

[illegible]

فقط العبد المجیب

سید شجاعت علی قادری

28.9.78




فتویٰ ۱۱

فتویٰ از مفتی مدرسہ نعیمیہ لیاقت آباد۔ کراچی۔

سوال :۔ کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیانِ شرع متین اس مسئلہ میں کہ مسجد نبوی کے امام عبدالعزیز بن صالح اور مسجد حرام کے امام عبداللہ بن سبیل کی اقتدا میں اہل السنۃ والجماعت کے عقائد رکھنے والوں کی نماز ہو جاتی ہے کہ نہیں۔ اگر نہیں ہوتی اس کی کیا وجوہ ہیں۔

اگر ان کی اقتدا میں نماز نہیں ہوتی تو جن لوگوں نے ان کی اقتدا میں نماز جمعہ ادا کی ہیں اس کا اعادہ کرنا ضروری ہے کہ نہیں۔

نیز حج کے موقع پر ان کی اقتدا میں اگر نماز نہیں ہوتی تو کیا صورت اختیار کی جائے۔ بیشوا توجروا

المستفتی غلام رسول

۱۵ ربیع الاول ۹۶-۱۳ھ

الجواب ھو الموفق للصواب :۔

صورت مسئول عنہا میں معلوم ہوا کہ امام صاحبان مذکور وہابی عقائد رکھتے ہیں۔ اور وہابی حضرات اہل سنت والجماعت کو مشرک قرار دیتے ہیں۔ ایسی صورت میں ان کی اقتدا میں اہل سنت والجماعت کس طرح نمازیں ادا کر سکتے ہیں۔ اگر تفصیل دیکھنا ہو تو محمد بن عبدالوہاب نجدی کی کتب میں ملاحظہ کی جا سکتی ہے۔ نیز اس کے بعد جو علماء اس کے مسلک کے متبع رہے ہیں ان کی کتابوں سے معلوم ہو سکتی ہے۔ ایسی صورت میں جو نمازیں پڑھی گئیں ظاہر ہے کہ ان کا اعادہ ضروری ہے۔ یہ ہم نے اپنی معلومات کی بنا پر کہا ہے۔ اور اگر یہ لوگ وہابی عقائد کے نہ ہوں شافعی یا حنبلی ہوں تو بھی ان

کے پیچھے حنفی آئمہ کی موجودگی میں ان کی اقتداء افضل نہیں۔ فقط والسلام

العبد المجیب سید شجاعت علی قادری ۲۰/۳/۷۶

(مہر) (مہر)

(عکس یہ ہے)

کیا فرماتے ہیں علماء دین و مفتیان شرع متین

اس مسئلہ میں کہ مسجد نبوی کے امام عبدالعزیز بن صالح اور مسجد حرام کے امام

عبداللہ بن سبیل کی اقتداء میں اہل السنۃ والجماعت کے عقائد رکھنے والوں کی

نماز ہو جاتی ہے کہ نہیں اگر نہیں ہوتی تو اسکی کیا وجوہ ہیں

اگر انکی اقتداء میں نماز نہیں ہوتی تو جن لوگوں نے انکی اقتداء میں نماز جمعہ ادا کی ہے

اسکو اعادہ کرنا ضروری ہے کہ نہیں

نیز حج کے موقعہ پر انکی اقتداء میں اگر نماز نہیں ہوتی تو کیا صورت اختیار کی جائے

بینوا توجروا

المستفتی غلام رسول

۱۳ ربیع الاول ۹۶-۱۳ھ

الجواب ... ۲۰/۱۰/...

صورت مسئولہ میں معلوم ہوا کہ امام حجاز نجدی وہابی عقائد رکھتے ہیں۔ نجدی وہابی حضرات اہل سنت والجماعت کو مشرک قرار دیتے ہیں۔ ایسی صورت میں ان کی اقتداء میں اہل سنت والجماعت کس طرح نمازیں ادا کر سکتے ہیں۔ اگر تفصیل دیکھنی ہو تو محمد بن عبدالوہاب کی کتب میں ملاحظہ کی جا سکتی ہے۔ نیز اس کے بعد جو علماء اس کے مسلک کے متبع رہے ہیں ان کی کتابوں سے معلوم ہو سکتی ہے۔ ایسی صورت میں جو نمازیں پڑھی گئیں ظاہر ہے کہ ان کا اعادہ ... حنفی ائمہ کی موجودگی میں انکی اقتداء افضل نہیں۔ فقط والسلام

العبد المجیب

سید شجاعت علی قادری

۲۰-۳-۷۶





فتویٰ ۱۲

فتویٰ از مولوی اقتدار احمد خان نعیمی بریلوی گجراتی

سوال :- کیا فرماتے ہیں علمائے دین و شرع متین کہ وہابی (آئمہ حرمین شریفین) کے پیچھے سُنی (بریلوی) کی نماز ہو سکتی ہے یا نہیں۔؟

الجواب :- وہابی (یعنی کہ آئمہ حرمین شریفین) کی (اقتداء میں) نماز تو رسول کریم ﷺ کی گستاخی کی بنا پر باطل ہے۔ اگر پڑھانے والے کی نماز باطل ہے تو پڑھنے والے کی کیسے ہو سکتی ہے۔

(العطایا احمدیہ فی فتاویٰ نعیمیہ جلد ۱ صفحہ ۱۰۳ تا ۱۰۴)

(عکس آئندہ صفحہ پر)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

من یرد اللہ بہ خیرا یفقہہ فی الدین

مجموعہ

العطایا الاحمدیہ فی فتاوی نعیمیہ

۱۳۹۶ھ و ۱۹۷۶ء

جلد اول

مصنفہ

مفتی دار العلوم غوثیہ نعیمیہ و شیخ الحدیث

صاحبزادہ اقتدار احمد خان نعیمی قادری بدایونی

(گجرات)

ملنے کا پتہ: نعیمی کتب خانہ گجرات ۔ پاکستان

25-1-86

فتویٰ ۱۳

فتویٰ از مفتی مدرسہ قمر الاسلام سلیمانیہ پنجاب کالونی کراچی

سوال :- محترم و مکرم قبلہ حضرت مفتی صاحب دامت برکاتہم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ ؛

کیا فرماتے ہیں مفتیانِ شرع اس مسئلہ کے بارے میں کہ بندہ سُنّی بریلوی مسلک کے ساتھ تعلق رکھتا ہے اور اپنے دائرے میں امام اہلِ سنت مجدّد دین و ملت اعلیٰ حضرت مولانا احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ اور دیگر اکابر اہلِ سُنّت و الجماعت کی تعلیمات پر پوری طرح کاربند ہے اور بندہ اس سال فریضہ حج ادا کرنے جا رہا ہے اور حرمین شریفین کی اقتدار میں نماز ادا کرنے کے متعلق سخت الجھن کا شکار ہے ۔ آپ سے گذارش ہے کہ شرعی مسئلہ واضح فرمائیں کہ مجھے وہاں جا کر کیا کرنا چاہیئے ۔

المستفتی غلام صدیق قادری کوارٹر نمبر ۲۲ - H

اندرون کارپوریشن گیٹ محمود آباد ۔ کراچی ۴۲

۸۴ — ۷ — ۲۲

الجواب :- بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ؕ

الحمد للہ رب العالمین ۔ والصلوٰۃ والسلام علی سید المرسلین خاتم النبیین علیہ التحیات والتسلیم ۔

اللہ تعالیٰ جل مجدہ کا بے پایاں فضل و کرم کہ آپ مسلک حق اہل السنۃ والجماعۃ پر نہایت پختگی سے قائم ہیں ۔ دست بدعا ہوں کہ وہ قیوم و قدیر آپ کو ہم سب کو اسی صراط مستقیم پر ثابت قدم رکھے ۔ حتیٰ یاتینا الیقین آمین یا رب العالمین بجاہ

سید المرسلین علیہ افضل الصلوٰت وازکی التسلیمات وعلیٰ آلہٖ و صحبہ اجمعین۔

حرمین شریفین زادھما اللہ تعالیٰ شرفا ہمارے لیے منبع ومرکز ایمان بلکہ ہمارے ایمان کی جان ہیں لیکن مشیت ایزدی کہ وہاں ایسے لوگ قابض ہیں جو بارہویں صدی کی پیداوار مسلک پر کاربند ہیں۔ اہل سنت وجماعت سے خارج بلکہ ان کو مشرک وبدعتی قرار دیتے ہوئے واجب القتل جانتے ہیں۔ اس مسلک کے یوم آفرینش سے لے کر آج تک مذہب حق کے علماء کرام ان لوگوں سے مکمل اجتناب کی تلقین کرتے چلے آئے ہیں۔ ان کی اقتداء میں نماز سے منع فرماتے رہے ہیں اور یہی حق وصواب ہے۔ تاہم ان لوگوں کی طرف سے ایذا رسانی کا اندیشہ ہوتا ہے۔ اور اس میں یہ لوگ کوئی کسر اُٹھا نہیں رکھتے۔ اس لیے چپکے سے اپنی نماز کو علیحدہ ادا کریں اور ان کی جماعت میں نوافل کی نیت سے شامل رہیں۔ واللہ تعالیٰ ورسولہ الاعلیٰ اعلم۔

الراجی شفاعۃ ذی المقام المحمود

خالد محمود۔ دارالعلوم قمرالاسلام سلیمانیہ پنجاب کالونی۔ کراچی۔

(مُہر)

۲۹ر شوال المکرم ۱۴۰۴ھ

۲۸ر جولائی ۱۹۸۴ء

(عکس آئندہ صفحہ پر)

۷۸۶

محترم ومکرم قبلہ مفتی صاحب دامت برکاتہم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں مفتیان شرع متین مسئلہ ہذا میں کہ ایک شخص سید وحید بریلوی مسلک سے سالہا سال تعلق رکھتا ہے اور اپنے دادا سے جو امام اہلسنت مجدد دین وملت اعلیٰ حضرت مولانا احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ اور دیگر اکابر اہل سنت والجماعت کی تعلیمات پر سختی سے کاربند ہے اور بہت سال کے بعد عمرہ وحج ادا کرنے جا رہا ہے معلوم حرمین شریفین کی اقتداء میں نماز (اگر ہے) کے متعلق سنت والجماعت کا کیا مسلک رہا ہے تو گذارش ہے کہ شرعی مسئلہ واضح فرمائیں تاکہ وہ وہاں جا کر مطمئن رہ سکے۔

المستفتی عبدالصمد قادری محمود آباد H-22

اندرون ... محمود آباد کراچی نمبر ۸

۲۲-۷-۸۴

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الحمد للہ رب العالمین والصلوٰۃ والسلام علیٰ سید المرسلین خاتم النبیین علیہ التحیات والتسلیم

اللہ تعالیٰ جل مجدہ کا بے پایاں فضل وکرم کہ آپ مسلک حق اہل السنۃ والجماعۃ پر نہایت پختگی سے قائم ہیں۔ دست بدعا ہوں کہ وہ قیوم وقدیر آپ کو ہم سب کو اسی صراط مستقیم پر ثابت قدم رکھے حتی یاتینا الیقین آمین یا رب العالمین بجاہ سید المرسلین علیہ افضل الصلوات وازکی التسلیمات وعلیٰ آلہ وصحبہ اجمعین

حرمین شریفین زادھما اللہ تعالیٰ شرفا ہمارے لیے منبع ومرکز ایمان بلکہ ہمارے ایمان کی جان ہیں لیکن مشیت ایزدی کہ وہاں ایسے لوگ قابض ہیں جو بارھویں صدی کی پیداوار مسلک پر کاربند ہیں۔ اہل سنت وجماعت

خارج بلکہ ان کو مشرک و بدعتی قرار دیتے ہوئے واجب القتل جانتے ہیں۔ اس مسلک سے یوم آفرینش سے آج تک مذہب حق کے علماء کرام ان لوگوں سے مکمل اجتناب کی تلقین کرتے چلے آئے ہیں۔ ان کی اقتداء میں نماز سے منع فرماتے رہے ہیں۔ اور یہی حق و صواب ہے۔ تمام ان لوگوں کی طرف سے ایذا رسانی کا اندیشہ ہو تو لے۔ اور اس میں یہ لوگ کوئی کسر اٹھا نہیں رکھتے۔ اس لئے پیچھے سے اپنی نماز کو علیحدہ ادا کریں اور ان کی جماعت میں نوافل کی نیت سے شامل رہیں۔ واللہ تعالیٰ و رسولہ الاعلیٰ اعلم

ہاں آپ سے گذارش ہے اور یہ آپ کے ذمہ فرض ہے کہ ان مقامات مقدسہ میں مجھ روسیاہ کو بھی اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں اور جب رحمت عالم نبی معظم رسول محترم صلی اللہ علیہ وسلم کی حضورت اطہر میں حاضری ہو تو اس روسیاہ کا سلام عرض کریں۔ نظر رحمت کی التجا کریں۔

امید ہے آپ میری اس گذارش کو فراموش نہیں کریں گے۔

ابوالمحمود

خالد محمود

پنجاب گوجرانوالہ

۲۹ شوال المکرم ۱۴۰۶ھ

۲۸ جون ۱۹۸۶ء

فتویٰ ۱۴

فتویٰ از مفتی امیر جماعت رضائے مصطفےٰ خطیب زینت المساجد گوجرانوالہ

سوال :- محترم و مکرم حضرت مفتی صاحب دامت برکاتہم

خطیب زینت المساجد گوجرانوالہ شہر

السلام علیکم ورحمۃ اللہ :

بندہ سُنّی بریلوی مسلک کے ساتھ تعلق رکھتا ہے اور اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی حضرت مولانا احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات پر پوری طرح کاربند ہے بندہ اس سال فریضۂ حج ادا کرنے حرمین شریفین جا رہا ہے۔ آئمہ حرمین شریفین کی اقتداء میں نماز ادا کرنے کے متعلق بہت پریشان ہے۔ آپ سے گذارش ہے کہ اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی رح کی تعلیمات کی روشنی میں شرعی مسئلہ واضح فرمائیں کہ مجھے وہاں جا کر کیا کرنا چاہیئے۔

فقط والسلام

سعید احمد۔ اقبال رائس ملز بالمقابل ریلوے پھاٹک شمالی

کامونکے ضلع گوجرانوالہ

الجواب :- ۷۸۶

جو لوگ اہل سُنّت کے مخالف ہیں، وہ شانِ رسالت ﷺ کی تنقیص و بے ادبی اور اہلِ سُنّت کو مشرک و بدعتی قرار دینے کے باعث مستحقِ امامت نہیں۔ نہ وہ اہلِ سُنّت کی نماز کو نماز سمجھتے ہیں۔ نہ اہلِ سنت کی ان کے پیچھے نماز جائز ہے۔ اگر کہیں مجبوری ہو۔ تو ایسے لوگوں کے پیچھے نماز پڑھنے کی بجائے اپنی نماز علیحدہ پڑھیں۔ یا دو چار سُنّی احباب کو ساتھ لے کر الگ نماز باجماعت کی کوشش کریں۔

اور ان لوگوں کی جماعت کے بعد کسی الگ گوشہ میں نماز ادا کریں۔

واللہ و رسولہ اعلم

خطیب زینت المساجد

امیر جماعت رضائے مصطفیٰ دار السلام گوجرانوالہ

(۲۲ - ۱۰ - ۱۴۰۵ھ)

(عکس یہ ہے!)

محترم و مکرم حضرت مفتی صاحب دامت برکاتہم
خطیب زینت المساجد گوجرانوالہ شہر۔

السلام علیکم و رحمۃ اللہ۔

بندہ سُنّی بریلوی مسلک سے تعلق رکھتا ہے اور اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی حضرت مولانا احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات پر پوری طرح کاربند ہے۔ اس سال فریضہ حج ادا کرنے حرمین شریفین جا رہا ہے۔ آئمہ حرمین شریفین کی اقتداء میں نماز ادا کرنے کے متعلق بہت پریشان ہے۔ آپ سے گذارش ہے کہ اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی کی تعلیمات کی روشنی میں شرعی مسئلہ واضح فرمائیں کہ مجھے وہاں جا کر کیا کرنا چاہیے۔

فقط والسلام

سعید احمد ۔ اقبال ڈوئل ملنگ
بالمقابل ریلوے لیول کراسنگ شمالی کھاریاں
ضلع گوجرانوالہ۔

٤٩٦ / ٩٢

ابو داؤد **محمد صادق**

خطیب زینت المساجد

امیر جماعت رضائے مصطفیٰ دار السلام گوجرانوالہ

الجواب:۔ جو لوگ اہل سنت کے مخالف ہیں۔ وہ شان رسالت کی تنقیص و بے ادبی اور اہل سنت کو مشرک و بدعتی قرار دینے کے باعث مستحق امامت نہیں۔ نہ وہ اہل سنت کی نماز کو نماز سمجھتے ہیں۔ نہ اہل سنت کی ان کے پیچھے نماز جائز ہے۔ اگر کہیں مجبوری ہو۔ تو ایسے لوگوں کے پیچھے نماز پڑھنے کی بجائے اپنی نماز علیحدہ پڑھیں۔ یا دو چار سنی احباب کو ساتھ لیکر الگ نماز باجماعت کی کوشش کریں۔ اور ان لوگوں کی جماعت کے بعد کسی الگ گوشہ میں نماز ادا کریں۔ واللہ و رسولہ اعلم

ابو داؤد محمد صادق غفرلہ

(۲۲ - ۱۰ - ۱۴۰۵ھ)

فتویٰ ۱۵

فتویٰ از مفتی امیر جماعت رضائے مصطفےٰ خطیب زینت المساجد گوجرانوالہ

سوال :- محترم و مکرم حضرت مفتی محمد صادق صاحب مدظلہ

خطیب زینت المساجد گوجرانوالہ شہر

السلام علیکم ورحمۃ اللہ !

بندہ سُنّی بریلوی مسلک کے ساتھ تعلق رکھتا ہے اور اعلیٰ حضرت مولانا احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات پر پوری طرح کاربند ہے۔ بندہ اس سال فریضۂ حج ادا کرنے حرمین شریفین جا رہا ہے۔ اور آئمہ حرمین شریفین کی اقتدار میں نماز پڑھنے کے متعلق سخت پریشانی کا شکار ہے۔ آپ سے گزارش ہے کہ اعلیٰ حضرت عظیم البرکت فاضل بریلوی رح کی تعلیمات کی روشنی میں شرعی مسئلہ واضح فرمائیں کہ مجھے وہاں جا کر کیا کرنا چاہیئے۔

فقط والسلام

سعید احمد۔ اقبال رائس ملز بالمقابل ریلوے پھاٹک شمالی

کاموکے ضلع گوجرانوالہ

۲۰ شوال المکرم ۱۴۰۵ھ

الجواب :- حدیث شریف میں فرمایا :-

"اجعلوا آئمتکم خیارکم" (دار قطنی)

یعنی اپنا امام اپنے میں سے بہتر لوگوں کو بناؤ۔

لہٰذا امام ایسا ہونا چاہیئے، جو عقیدہ و عمل کے لحاظ سے بہتر ہو۔

جو لوگ اہلِ سُنّت وجماعت کو مشرک و بدعتی قرار دیں اور بارگاہِ رسالت

میں بے ادبی کے مرتکب ہوں۔ ان کو امام بنانا اور ان کے پیچھے نماز پڑھنا منع ہے۔ اگر کہیں مجبوری ہو تو اپنے ہم مسلک احباب کے ہمراہ اپنی الگ نماز پڑھائیں۔ یا تنہا اپنی نماز پڑھیں۔ کیونکہ ان کی بدعقیدگی کے باعث ان کے پیچھے نماز نہ پڑھنا عذرِ شرعی ہے۔

واللہ ورسولہ اعلم۔

ابوداؤد محمد صادق غفرلہ

محترم و مکرم حضرت مفتی محمد صادق صاحب مدظلہ

خطیب زینت المساجد گوجرانوالہ شہر

السلام علیکم ورحمۃ اللہ۔

بندہ سُنّی بریلوی مسلک سے تعلق رکھتا ہے اور اعلیٰ حضرت مولانا احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات پر پوری طرح کاربند ہے بندہ اس سال فریضہ حج ادا کرنے حرمین شریفین جا رہا ہے اور آئمہ حرمین شریفین کی اقتدار میں نماز پڑھنے کے متعلق سخت پریشانی کا شکار ہے آپ سے گذارش ہے کہ اعلیٰ حضرت عظیم البرکت فاضل بریلوی کی تعلیمات کی روشنی میں شرعی مسئلہ واضح فرمائیں کہ مجھے وہاں جا کر کیا کرنا چاہیے۔

فقط والسلام

سعید احمد۔ اقبال رائس ملز بالمقابل ریلوے پھاٹک شمالی کاموکے ضلع گوجرانوالہ

۲۰ شوال المکرم ۱۴۰۵ھ



ابوداؤد محمد صادق خطیب زینت المساجد

امیر جماعت رضائے مصطفےٰ دارالسلام گوجرانوالہ

الجواب ۔ حدیث شریف میں فرمایا ۔ اجعلوا ائمتکم خیارکم
یعنی اپنا امام اپنے میں سے بہتر لوگوں کو بناؤ ۔ دارقطنی
لھذا امام ایسا ہونا چاہئے ۔ جو عقیدہ و عمل کے لحاظ سے
بہتر ہو ۔

جو لوگ اہل سنت وجماعت کو مشرک و بدعتی قرار دیں
اور بارگاہ رسالت میں بے ادبی کے مرتکب ہوں ۔ ان کو امام
بنانا اور ان کے پیچھے نماز پڑھنا منع ہے ۔ اگر کہیں
مجبوری ہو ۔ تو اپنے ہم مسلک احباب کے ہمراہ اپنی
الگ نماز پڑھ لیں ۔ یا تنہا اپنی نماز پڑھیں ۔ کیونکہ
ان کی بد عقیدگی کے باعث ان کے پیچھے نماز نہ پڑھنا ضروری
ہے ۔ واللہ ورسولہ اعلم ۔

ابوداؤد محمد صادق غفرلہ

فتویٰ ۱۶

فتویٰ از مفتی جامع مسجد غلہ منڈی کامونکے ضلع گوجرانوالہ

سوال :۔ محترم ومکرم حضرت مفتی صاحب دامت برکاتہم
السلام علیکم ورحمۃ اللہ :

بندہ سُنّی بریلوی مسلک کے ساتھ تعلق رکھتا ہے اور اعلیٰ حضرت مجدّد دین وملت حضرت مولانا احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات پر پوری طرح کاربند ہے ۔ بندہ اس سال فریضۂ حج ادا کرنے حرمین شریفین جا رہا ہے ۔ آئمہ حرمین کی اقتداء میں نماز پڑھنے کے متعلق سخت اُلجھن کا شکار ہے ۔ آپ سے گذارش ہے کہ اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی رح کی تعلیمات کی روشنی میں شرعی مسئلہ تحریر فرمائیں کہ مجھے وہاں جا کر کیا کرنا چاہیئے ۔

فقط والسلام

قاضی عبد الشکور رانجھا بمقام رانجھہ ڈاک خانہ سادھوکی
ضلع گوجرانوالہ

۸۵/۷ ۔

الجواب :۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہٗ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

جناب قاضی صاحب وعلیکم السلام ثم السلام علیکم ورحمۃ اللہ ۔

۱۹۶۲ء میں راقم آثم کو حاضری کی سعادت نصیب ہوئی ۔ دعا ہے کہ مولیٰ کریم ہر مسلمان کو یہ دولت عطا فرمائے ۔ آمین ۔

خوشا سعادت آں بندہ کہ کرد نزول

گئے بہ بیت خدا گئے بہ بیت رسول علیہ السلام

(اس فقیر پر تقصیر کو بھی وہاں اپنی نیک دعاؤں میں یاد رکھنا)

سیدی و سندی، قبلہ و کعبہ استاذی سید احمد ابو البرکات ناظم اعلیٰ حزب الاحناف کی خدمتِ اقدس میں رات کو ۹ بجے حاضر ہوا (رحمۃ اللہ علیہ رحمۃ واسعۃ) دریافت فرمایا: "اس وقت کہاں"۔ عرض کیا: "حرمین کی زیارت کے لیے جا رہا ہوں"۔ بہت خوش ہوئے اور دُعا دی۔ پوچھا: "نمازوں کا کیا کرو گے"۔ عرض کیا: "جیسے آپ فرمائیں گے"۔ فرمایا: "نمازیں اپنی پڑھنا"۔ گذارش کی "حضور ایسے ہی ہوگا"۔ پھر اس کے حبیب پاک ؐ کے صدقہ ہر جگہ خود جماعت کرائی۔

ایک شرطِ اقتداء میں یہ بھی ہے کہ مقتدی کے عقیدہ کے مطابق امام کی نماز درست ہو۔ جن کے عقائد صحیح نہ ہوں، ان کے پیچھے نماز کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ مقتدیوں کا سوال تو بعد میں ہوگا۔ پہلے امام کی تو درست ہو۔ بعض آدمی تو فریضۂ حج کرتے کرتے نفسِ ایمان سے بھی تہیدست ہو کر لوٹتے ہیں۔ دعا ہے اللہ تعالیٰ اپنے پیارے نبی ؐ کے صدقے تمام حجاجِ کرام کا سفر مبارک کرے اور قبول فرمائے۔ دینِ حنیف پر استقامت دے۔

واللہ و رسولہ اعلم (جل جلالہ۔ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم)

الفقیر سراسر غفلت مفتی محمد حبیب اللہ
کا موئکے

(عکس آئندہ صفحہ پر)

محترم و مکرم و معظم مفتی صاحب دامت برکاتہم

السلام علیکم و رحمۃ اللہ

بندہ سنی بریلوی مسلک سے تعلق رکھتا ہے اور اعلیٰ حضرت مجدد دین و ملت حضرت مولانا احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات پر پورا پورا عمل کا پابند ہے۔ بندہ اس سال فریضہ حج ادا کرنے حرمین شریفین جا رہا ہے۔ آنجناب سے حرمین کی اقتداء میں نماز پڑھنے کے متعلق [illegible] کا خواستگار ہے آپ سے گذارش ہے کہ اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی رحمۃ اللہ کی تعلیمات کی روشنی میں شرعی مسئلہ تحریر فرمائیں کہ صحیح مجھے حاجی کو کیا کرنا چاہیے۔

فقط والسلام

قاضی عبد الشکور (اکھا کھام) درجہ ڈاکخانہ سارھوکی
ضلع گوجرانوالہ
7-7-85

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم

جناب حاجی صاحب علیکم السلام ثم السلام ورحمۃ اللہ

۱۹۷۴ء میں راقم الحروف کو حاضری کی سعادت نصیب ہوئی تھی
دعا ہے مولیٰ کریم ہر مسلمان کو یہ دولت عطا فرمائے
آمین۔ خوشا سعادت آں بندہ کہ کرد نزول
گہے بہ بیت خدا و گہے بہ بیت رسول علیہ السلام

اس فقیر پر تقصیر کو بھی مکہ و مدینہ کی دعاؤں میں یاد رکھنا
سیدی و مرشدی قبلہ و کعبہ استاذی حضرت سید احمد ابوالبرکات ناظم
اعلیٰ حزب الاحناف کی خدمت اقدس میں راقم ۹ بجے
حاضر ہوا وہ رحمۃ اللہ علیہ رحمۃ واسعۃ۔ دریافت فرمایا اس وقت
کہاں عرض کیا حرمین کی زیارت کیلئے جا رہا ہوں بہت
خوش ہوئے اور سعادت کی دعا دی پوچھا نمازوں کا کیا کروگے
عرض کیا جیسے آپ فرمائیں گے۔ فرمایا نمازیں الگ پڑھنا
اگر ... کی قضا ایسے ہی ہوگا۔ پھر اسکے جیسا آپ کا مفتی
ہر جگہ خود جماعت کرائی۔

اب شرط اقتداء میں یہ بھی ہے کہ مقتدی کے عقیدے کے مطابق
امام کی نماز درست ہو۔ جیسے عقائد صحیحہ نہ ہوں
ان کے پیچھے نماز کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ مقتدی
کا سوال تو بعد میں ہوگا۔ پہلے امام کی تو درست ہو۔
بعض آدمی تو فریضہ حج کرتے کرتے نفس ایمان سے ہی
تہیدست ہو کر لوٹتے ہیں۔ دعا ہے اللہ تعالیٰ اپنے پیارے نبی کے
صدقے تمام حجاج کرام کا سفر مبارک کرے اور حج مقبول
قبول فرمائے۔ دین حنیف پر استقامت دے۔

فتویٰ ۱۷

فتویٰ از مفتی جامع مسجد غلہ منڈی کامونکے ضلع گوجرانوالہ

سوال :- ۷۸۶/۹۲

محترم و مکرم حضرت مفتی صاحب دامت برکاتہم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ :

بندہ سُنّی بریلوی مسلک کے ساتھ تعلق رکھتا ہے اور اعلیٰ حضرت مجدد دین و ملت حضرت مولانا احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات پر پوری طرح کاربند ہے۔ بندہ اس سال فریضۂ حج ادا کرنے حرمین شریفین جارہا ہے۔ آئمہ حرمین شریفین کی اقتداء میں نماز ادا کرنے کے متعلق سخت الجھن کا شکار ہے۔ آپ سے گذارش ہے کہ شرعی مسئلہ تحریر فرمائیں کہ مجھے وہاں جاکر کیا کرنا چاہیے۔

فقط والسلام

ثناء اللہ۔ کریانہ مرچنٹ

بمقام کھرک ضلع گوجرانوالہ

۳۰ — ۷ — ۸۵

الجواب :- بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہ، و نصلی علی رسولہ الکریم

وعلیکم السلام ثم السلام علیکم ورحمۃ اللہ :

حرمین شریفین کی حاضری پر ہدیۂ تبریک قبول فرمائیے۔

خوشا سعادت آں بندہ کہ کرد نزول
گہے بہ بیت خدا و گہے بہ بیت رسول علیہ الصلوٰۃ والسلام

جس طرح یہاں پاکستان میں اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی مجدد دین وملت رحمۃ اللہ علیہ کے فیصلے کے مطابق ان کو امام بنانا ناجائز ہے۔ ایسے ہی وہاں اُن کی اقتداء میں نماز ضائع کرنا منع ہے۔ اپنے ہمراہیوں میں سے کسی سُنی صحیح العقیدہ (پابند سنت) کو امام بنا کر نمازیں ادا کریں۔ اگر ایسی صورت میسر نہ آئے تو تنہا تنہا اپنی اپنی نمازیں پڑھلیں۔ ان کے پیچھے نماز پڑھنے سے ہزاروں لاکھوں گنا بہتر و افضل ہے کہ برباد تو نہ ہوں گی۔

مولیٰ کریم اپنے حبیب لبیب علیہ السلام کے وسیلہ جلیلہ سے یہ مبارک سفر خیریت سے گزارے اور یہاں بھی عافیت رکھے۔ آمین۔

واللہ ورسولہٗ اعلم (جل جلالہٗ۔ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم)

راقم آثم کے لئے بھی حاضری کی دعا کرتے رہنا۔

الفقیر پرتقصیر سراسر غفلت

مفتی محمد حبیب اللہ۔ کامونکے

ضلع گوجرانوالہ

۷۸۶
۹۲

(عکس ۔ ب)

محترم و مکرم حضرت مفتی صاحب دامت برکاتہم۔

السلام علیکم ورحمۃ اللہ

بندہ سنی بریلوی مسلک سے تعلق رکھتا ہے اور اعلیٰ حضرت مجدد دین وملت حضرت مولانا احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات پر پوری طرح کاربند ہے بندہ اس سال فریضہ حج ادا کرنے حرمین شریفین

جا رہا ہے تو حرمین شریفین کی اقتداء میں نماز ادا کرنے سے متعلق سنت تحفہ ماشاء اللہ رہے آپ سے گزارش ہے کہ شرعی مسئلہ تحریر فرمائیں کہ مجھے وہاں جا کر کیا کرنا چاہیے

فقط والسلام

ثناء اللہ۔ مدینہ [illegible] گکھڑ ضلع گوجرانوالہ

30-7-85

بسم اللہ الرحمن الرحیم نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم

محترم [illegible] وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ [illegible] مدظلکم

خوش [illegible] سعادت اُن [illegible] فرمائیے۔

آپ بہ نیت نماز [illegible] بیت رسول علیہ الصلوٰۃ والسلام

جس طرح یہاں پاکستان میں اعلیٰحضرت فاضل بریلوی مجدد دین وملت رحمۃ اللہ علیہ کے فیصلہ کے مطابق ان کو امام بنانا ناجائز ہے ایسے ہی وہاں ان کی اقتداء میں نماز ضائع کرنا منع ہے۔ اپنے ہمراہیوں میں سے کسی سنی صحیح العقیدہ کو امام بنا کر نمازیں ادا کریں اگر ایسی صورت میسر نہ آئے تو تنہا تنہا اپنی اپنی نمازیں پڑھیں ان کے پیچھے نماز پڑھنے سے ہزاروں لاکھوں گنا بہتر و افضل ہے کہ برباد تو نہ ہوں گی مولیٰ کریم اپنے حبیب لبیب علیہ السلام کے وسیلہ جلیلہ سے یہ مبارک سفر خیریت سے گزارے اور یہاں بھی عافیت رکھے آمین واللہ ورسولہ اعلم جل جلالہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم راقم آثم کیلئے بھی حاضری کی دعا کرتے رہنا۔

الفقیر پرتقصیر سراسر غفلت

مفتی محمد حبیب اللہ کامونکی

ضلع گوجرانوالہ

فتویٰ ۱۸

فتویٰ از مفتی مدرسہ اسلامیہ عربیہ قطب المدارس گڑھی شریف تحصیل خانپور

سوال :۔ محترم و مکرم حضرت مفتی صاحب مدظلہ،

آستانہ عالیہ گڑھی شریف تحصیل خانپور

السلام علیکم ورحمۃ اللہ !

بندہ سُنّی بریلوی مسلک کے ساتھ تعلق رکھتا ہے اور اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی مجدّدِ دین وقت حضرت مولانا احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات پر پوری طرح کاربند ہے۔ بندہ اِس سال فریضۂ حج ادا کرنے حرمین شریفین جارہا ہے۔ آئمہ حرمین شریفین کی اقتداء میں نماز پڑھنے کے متعلق سخت پریشان ہے۔ آپ سے گذارش ہے کہ اعلیٰ حضرت مولانا احمد رضا خان بریلوی کی تعلیمات کی روشنی میں شرعی مسئلہ واضح فرمائیں کہ مجھے وہاں جاکر کیا کرنا چاہیئے۔

فقط والسلام

سعید احمد۔ اقبال رائس ملز بالمقابل ریلوے پھاٹک شمالی

کامونکے ضلع گوجرانوالہ

۸۵ — ۷ — ۱۹

الجواب :۔ محترم المقام جناب سعید احمد صاحب زاد رفعہ،

سلام مسنون ! عافیت سفر دون !

نوازش نامہ موصول ہوا۔ یاد آوری کا شکریہ !

حرمین شریفین کی حاضری مبارک ہو !

اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات اور ارشادات کی روشنی میں

اور اپنے اعتقادیات کی روشنی میں عرض ہے کہ کسی بدعقیدہ شخص کی امامت میں صحیح العقیدہ سُنّی مسلمان کی نماز جائز نہیں ہو سکتی۔ حاضری پر اس گنہگار کے لیئے ضرور دعا فرمائیں۔ مہربانی ہوگی !

والسلام

خاکِ راہِ دردمنداں

فقیر غلام قطب الدین محمدی فریدی چشتی

سجادہ نشین آستانہ عالیہ گڑھی شریف

۸۵ — ۷ — ۳۱

محترم و مکرم حضرت مفتی صاحب مدظلہ

آستانہ عالیہ گڑھی شریف تحصیل خانپور۔ (علی گد...)

السلام علیکم ورحمۃ اللہ۔

بندہ سنی بریلوی مسلک کے ساتھ تعلق رکھتا ہے اور اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی مجدد دین وملت حضرت مولانا احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات پر پوری طرح کاربند ہے بندہ اس سال فریضہ حج ادا کرنے حرمین شریفین جارہا ہے آئمہ حرمین شریفین کی اقتداء میں نماز پڑھنے کے متعلق سخت پریشان ہے آپ سے گذارش ہے کہ اعلیٰ حضرت مولانا احمد رضا خان بریلوی کی تعلیمات کی روشنی میں شرعی مسئلہ واضح فرمائیں۔

کہ مجھے وہاں جاکر کیا کرنا چاہیے۔

فقط والسلام

سعید احمد۔ اقبال ڈرائی کلینرز بالمقابل ریلوے
پھاٹک شمالی کاموئنکی ضلع گوجرانوالہ

19-7-85



مدرسہ اسلامیہ عربیہ قطب المدارس جدید

آستانہ عالیہ دربار محمدیہ گڑھی شریف تحصیل خانپور ضلع رحیم یار خان

حوالہ نمبر .... تاریخ ....

محترم المقام جناب سعید احمد صاحب [illegible]

[illegible]

[illegible]

31-7-85

فتویٰ ۱۹

فتویٰ از مدرسہ قطب المدارس۔ آستانہ عالیہ گڑھی شریف،
تحصیل خانپور ضلع رحیم یار خان

سوال :۔ محترم و مکرم حضرت مفتی صاحب مدظلہ
آستانہ عالیہ دربار محمدیہ گڑھی شریف تحصیل خانپور

السلام علیکم ورحمۃ اللہ :

بندہ سُنّی بریلوی مسلک کے ساتھ تعلق رکھتا ہے اور اعلیٰ حضرت مجدد دین و ملت حضرت مولانا احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات پر پوری طرح کاربند ہے۔ بندہ اس سال فریضۂ حج ادا کرنے حرمین شریفین جا رہا ہے۔ آئمہ حرمین شریفین کی اقتداء میں نماز پڑھنے کے متعلق سخت اُلجھن کا شکار ہے آپ سے گذارش ہے کہ اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی رح کی تعلیمات کی روشنی میں شرعی مسئلہ تحریر فرمائیں کہ مجھے وہاں جاکر کیا کرنا چاہیئے۔

فقط والسلام

سعید احمد۔ اقبال ڈرائی کلینرز بالمقابل ریلوے پھاٹک شمالی
کاموئنکے ضلع گوجرانوالہ

مورخہ ۸۵ - ۷ - ۷

الجواب :۔ محترم جناب سعید احمد صاحب سلمہٗ ربہٗ

سلام مسنون !

خیریت مطلوب !

عرض آنکہ !۔۔۔۔۔۔ آپ کا دوسرا خط ملا۔ جبکہ پہلے خط کا جواب

قبل ازیں اوّلین فرصت میں دے چکا ہوں۔ میں سفر پر رہا ہوں۔ جس کی بنا پر جواب لکھنے میں تاخیر ہوئی ہے۔ معذرت خواہ ہوں۔

دوبارہ عرض ہے کہ اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات کی روشنی میں کسی بدعقیدہ شخص کی امامت میں نماز پڑھنا قطعاً جائز نہیں ہے۔ ایسی باجماعت نماز جس سے نماز ہی نہ ہو اکیلے بغیر جماعت کے پڑھ لینا بہتر ہے۔ آپ خود امامت کرا سکتے ہیں تو کسی ساتھی کو شامل کر کے علیٰحدہ جماعت کرائیں اگر ممکن ہو!

نیز یہ کہ اس گنہگار کے لئے ضرور حاضری اور مشکلات کی آسانی کے لئے دعا فرمائیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کی حاضری مبارک کرے۔ واپسی پر وہاں سے خط کے ذریعے رابطہ رکھیں تو بڑی مہربانی اور خوشی ہوگی۔

والسلام

خاکِ راہِ دردمنداں

فقیر غلام قطب الدین محمدی فریدی چشتی
سجادہ نشین آستانۂ عالیہ
دربار محمدیہ گڑھی شریف

۸۵ - ۸ - ۶

(عکس آئندہ صفحہ پر)

محترم و معظم حضرت صاحب مد ظلہ
آستانہ عالیہ دربار محمدیہ گڑھی شریف تحصیل خانپور

السلام علیکم و رحمۃ اللہ۔

بندہ سنی بریلوی مکتب فکر سے تعلق رکھتا ہے اور اعلیٰ حضرت مجدد دین و ملت حضرت مولانا احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات پر پوری طرح کاربند ہے بندہ اس سال فریضہ حج ادا کرنے حرمین شریفین جا رہا ہے آئمہ حرمین شریفین کی اقتداء میں نماز پڑھنے کے متعلق سخت الجھن کا شکار ہے آپ سے گذارش ہے کہ اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی رح کی تعلیمات کی روشنی میں شرعی مسئلہ تحریر فرمائیں کہ مجھے وہاں جا کر کیا کرنا چاہیے

فقط والسلام

سعید احمد - اقبال درزی شاپ بالمقابل
ریلوے بک سٹال کامونکی
ضلع گوجرانوالہ

۸۵-۷-۷
مورخہ

فتویٰ نمبر ۲۰

فتویٰ از مفتی مدرسہ نظامیہ رضویہ اندرون لوہاری دروازہ۔ لاہور

سوال:- ٧٨٦/٩٢

محترم و مکرم قبلہ مفتی صاحب دامت برکاتہم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ!

کیا فرماتے ہیں مفتیانِ شرع اس مسئلہ کے بارے میں کہ بندہ سُنّی بریلوی مسلک کے ساتھ تعلق رکھتا ہے اور اپنے دائرے میں اعلیٰحضرت امام اہلسنت فاضل بریلوی رضی اللہ عنہ اور دیگر اکابر اہلسنت والجماعت کی تعلیمات پر پوری طرح کاربند ہے۔ بندہ اس سال فریضۂ حج ادا کرنے کیلئے جا رہا ہے اور وہاں حرمین شریفین کی اقتداء میں نماز ادا کرنے کے متعلق سخت ذہنی الجھن کا شکار ہے۔ گذارش ہے کہ آپ اکابر اہلسنت والجماعت خصوصاً فاضل بریلوی رضی اللہ عنہ کی تعلیمات کی روشنی میں شرعی مسئلہ تحریر فرمائیں کہ مجھے وہاں کیا کرنا چاہیئے۔

المستفتی گلزار احمد چشتی۔ ۵ گاف روڈ۔ چمبہ ہاؤس لاہور۔ ٦/٨٤ ۹

الجواب:- مکرمی جناب گلزار احمد صاحب

سلام مسنون ۔۔۔۔ مزاج گرامی!

شانِ الوہیت، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم، صحابہ کرام کے گستاخ، بے ادب اور عوام مسلمین کو کافر و مشرک قرار دینے والے کے پیچھے نماز درست نہیں۔ وہ جہاں کہیں بھی ہو۔ لہٰذا اپنی نماز کی ہر ممکن طریقہ سے حفاظت کیجیے۔

والسلام

ناظم اعلیٰ

١٣ ٦/٨٤

جامعہ نظامیہ رضویہ لاہور



مدرسہ اسلامیہ عربیہ قطب المدارس جبرو

حوالہ نمبر

تاریخ

مکرم جناب [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

خادم [illegible]

فقیر [illegible] چشتی

[illegible]

6.8.85

۲۸۶ / ۹۲

محترم و مکرم قبلہ حضرت مفتی صاحب دامت برکاتہم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ

کیا فرماتے ہیں مفتیان شرع اس مسئلہ کے
بارے میں کہ بندہ سُنی بریلوی مسلک
کے ساتھ تعلق رکھتا ہے اور بچپن سے
مجدد اعلیٰ حضرت امام اہل سنت فاضل بریلوی
رضی اللہ عنہ اور دیگر اکابر اہل سنت والجماعت
کی تعلیمات پر پورا عمل پیرا رہا ہے۔ بندہ
اس سال فریضہ حج ادا کرنے کے لیے جا رہا ہے
اور وہاں حرمین شریفین کی اقتداء میں
نماز ادا کرنے کے متعلق سخت ذہنی الجھن
کا شکار ہے گذارش ہے کہ آپ اکابر اہل سنت
والجماعت خصوصاً فاضل بریلوی رضی اللہ عنہ کی
تعلیمات کی روشنی میں شرعی مسئلہ تحریر
فرمائیں کہ مجھے وہاں کیا کرنا چاہیے

المستفتی گلزار احمد چشتی ۔ ۵ گاف روڈ
چمبہ ہاؤس لاہور
9-6-84

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

فتویٰ ۲۱

فتویٰ از مفتی مدرسہ نظامیہ رضویہ اندرون لوہاری دروازہ لاہور

سوال :- محترم و مکرم حضرت مفتی عبدالقیوم صاحب مدظلہ

جامعہ نظامیہ رضویہ اندرون لوہاری دروازہ۔ لاہور

السلام علیکم ورحمۃ اللہ !

بندہ سُنّی بریلوی مسلک کے ساتھ تعلق رکھتا ہے اور اعلیٰ حضرت مولانا احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات پر پوری طرح کاربند ہے۔ بندہ اس سال فریضہ حج ادا کرنے حرمین شریفین جا رہا ہے۔ آئمہ حرمین شریفین کی اقتدا میں نماز پڑھنے کی صورت میں سخت الجھن کا شکار ہے۔ آپ سے گذارش ہے کہ اعلیٰ حضرت عظیم البرکت فاضل بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات کی روشنی میں شرعی مسئلہ واضح فرمائیں کہ مجھے وہاں جا کر کیا کرنا چاہیئے۔

فقط والسلام

سعید احمد۔ اقبال رائس ملز بالمقابل ریلوے پھاٹک شمالی
کاموں کے ضلع گوجرانوالہ

۸۵ — ٦ — ۳۰

الجواب

۷۸٦

عزیزم محمد سعید احمد صاحب!

زید مجدہ !

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ !

السلام علیکم کے بعد گذارش ہے کہ حج کی ادائیگی میں نماز باجماعت کے لازمی

ہونے کا کوئی دخل نہیں ہے۔ اس لئے کوئی الجھن نہیں ہے۔ آپ اپنی نماز علیحدہ ادا کرسکتے ہیں، امام پر اعتماد و اطمینان ضروری ہے اور اگر امام ایسا نہ ہو تو اپنی نماز علیحدگی میں پڑھنا ضروری ہے۔

والسلام

محمد عبدالقیوم غفرلہٗ

(عکس یہ ہے) ۱۰ر جولائی ۱۹۸۵ء

محترم ومکرم حضرت مفتی عبدالقیوم صاحب مدظلہ
جامعہ نظامیہ رضویہ اندرون لوہاری گیٹ لاہور
السلام علیکم ورحمۃ اللہ
بندہ سُنی بریلوی مسلک کے ساتھ تعلق رکھتا ہے اور اعلیٰ حضرت مولانا احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات پر پوری طرح کاربند ہے بندہ اس سال فریضہ حج ادا کرنے حرمین شریفین جا رہا ہے آئمہ حرمین شریفین کی اقتدا میں نماز پڑھنے کی صورت میں سخت الجھن کا شکار ہے آپ سے گذارش ہے کہ اعلیٰ حضرت عظیم البرکت فاضل بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات کی روشنی میں شرعی مسئلہ واضح فرمائیں کہ مجھے وہاں جا کر کیا کرنا چاہیے
فقط والسلام

سعید احمد - اقتدار درست ملتزم عقائد رضویہ سے کوئی شک شمار کا موقف
فیصلہ گو شبیر انور لہ -

30-6-85

فون : 67752

دار العلوم جامعہ نظامیہ رضویہ (رجسٹرڈ)
لوہاری منڈی لاہور

بتاریخ ________ حوالہ نمبر ________

۸۶

عزیزم محمد سعید احمد، زید مجدہ ۔ السلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہ ۔
السلام علیکم کے بعد گزارش ہے کہ حج کی ادائیگی میں نماز باجماعت کے لوازمات میں سے کوئی دخل نہیں ہے۔ اس لئے کوئی الجھن نہیں چاہیئے۔ آپ اپنی نماز علیحدہ ادا کر سکتے ہیں۔ امام پر اعتقاد و اطمینان ضروری ہے۔ اور اگر امام ایسا نہ ہو تو اپنی نماز علیحدگی میں پڑھنا ضروری ہے۔

والسلام

محمد بشیر عفی عنہ

۱ جولائی ۸۵ء

فتویٰ ۲۲

فتویٰ از مدرسہ نظامیہ رضویہ اندرون لوہاری گیٹ، لاہور

سوال :- محترم و مکرم حضرت مفتی عبد القیوم صاحب مدظلہ،
جامعہ نظامیہ رضویہ اندرون لوہاری گیٹ لاہور

السلام علیکم و رحمۃ اللہ!

بندہ سنی بریلوی مسلک کے ساتھ تعلق رکھتا ہے اور اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی مولانا احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات پر پوری طرح کاربند ہے۔ بندہ اس سال فریضہ حج ادا کرنے حرمین شریفین جا رہا ہے۔ آئمہ حرمین شریفین کی اقتدا میں نماز ادا کرنے کے متعلق سخت الجھن کا شکار ہے۔ آپ سے گذارش ہے کہ اعلیٰحضرت فاضل بریلوی کی تعلیمات کی روشنی میں شرعی مسئلہ واضح فرمائیں کہ مجھے وہاں جا کر کیا کرنا چاہیئے۔ فقط والسلام

گلزار احمد چشتی ۵- کاف روڈ، چمبر ہاؤس لاہور۔ ۲/۷/۸۴

الجواب :- مکرمی جناب گلزار احمد صاحب چشتی زید مجدہ

سلام مسنون - مزاج گرامی:

نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم، صحابہ کرام کی شان اقدس میں گستاخی و بے ادبی کے مرتکب اور عوام مسلمین کو کافر و مشرک قرار دینے والے کے پیچھے نماز نہیں۔ وہ جہاں کہیں بھی ہوں۔

اس لئے ہر جگہ ہر ممکن طریقہ سے اپنی نماز کی حفاظت کریں۔ والسلام

ناظم اعلیٰ جامعہ نظامیہ رضویہ لاہور

(علی احمد عفی عنہ)

۱۲ — ۷ — ۸۴

محترم و مکرم حضرت مفتی عبدالقیوم صاحب مدظلہ
جامعہ نظامیہ رضویہ اندرون لوہاری گیٹ لاہور۔
السلام علیکم و رحمۃ اللہ۔
بندہ سنی بریلوی مسلک کے ساتھ تعلق رکھتا ہے
اور اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی مولانا احمد رضا خاں بریلوی
رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات پر پورے طرح کاربند ہے
بندہ اس سال فریضہ حج ادا کرنے
جا رہا ہے آئمہ حرمین شریفین
کی اقتدا میں نماز ادا کرنے کے متعلق سخت الجھن کا شکار
ہے آپ سے گزارش ہے کہ اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی
کی تعلیمات کی روشنی میں شرعی مسئلہ واضح فرمائیں
کہ مجھے وہاں جا کر کیا کرنا چاہیے۔

فقط والسلام

گلزار احمد چشتی [illegible] روڈ چمبہ ہاؤس لاہور

2-7-84

فون : 67762



بتاریخ
حوالہ نمبر

مکرم جناب گلزار احمد چشتی صاحب

تسلیم مسنونہ۔ مزاج شریف

نجدی حضور صلی اللہ علیہ وسلم، صحابہ کرام کی شان اقدس میں
گستاخی [illegible]
[illegible] ان کے پیچھے نماز نہیں
ہوگی جہاں کہیں بھی ہوں۔
اس لیے آپ کو چاہیے کہ کسی طریقہ سے اپنی نماز کی حفاظت
کریں۔

والسلام

ناظم اعلیٰ جامعہ نظامیہ رضویہ لاہور

[illegible]

فتویٰ ۲۲

فتویٰ از مفتی خطیب مسجد عمرؓ چارہ منڈی کامونکے ضلع گوجرانوالہ

سوال :۔ محترم ومکرم حضرت مفتی صاحب دامت برکاتہم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ !

بندہ سُنّی بریلوی مسلک کے ساتھ تعلق رکھتا ہے اور اعلیٰ حضرت مجدد دین وملّت حضرت مولانا احمد رضاخان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات پر پوری طرح کاربند ہے۔ بندہ اس سال فریضۂ حج ادا کرنے حرمین شریفین جارہا ہے۔ آئمہ حرمین شریفین کی اقتدا میں نماز ادا کرنے کے متعلق سخت پریشانی ہے۔ آپ سے گذارش ہے کہ اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات کی روشنی میں شرعی مسئلہ تحریر فرمائیں کہ مجھے وہاں جاکر کیا کرنا چاہیے۔

فقط والسلام

ثناء اللہ کریانہ مرچنٹ ۔ بمقام کھرک ضلع گوجرانوالہ

۲۷ – ۷ – ۸۵

الجواب :۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہٗ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

مکہ مکرمہ میں چونکہ مسجد وسیع ہے اور اس میں کھلی جگہ ہے۔ لہٰذا جماعت کے بعد دو تین ہم خیال آدمی ساتھ لے کر نماز باجماعت ہوسکتی ہے۔ مگر مدینہ منورہ میں سخت پابندی ہے اور دوسری جماعت پر حکومت خاص نگرانی رکھتی ہے۔ لہٰذا وہاں اپنی ہی نماز پڑھ لیں۔ واللہ اعلم بالصواب

(عکسی نسخہ محفوظ ہے)

محمد شفیع عفا اللہ عنہ از مسجد عمر کامونکے

محترم ومکرم حضرت مفتی صاحب دامت برکاتہم ۔

السلام علیکم ورحمۃ اللہ۔

بندہ سنی بریلوی مسلک کے ساتھ تعلق رکھتا ہے اور اعلیٰ حضرت مجدد دین وملت حضرت مولانا احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات پر پوری طرح کاربند ہے بندہ اس سال فریضہ حج ادا کرنے حرمین شریفین جارہا ہے آئمہ حرمین شریفین کی اقتدا میں نماز ادا کرنے کے متعلق سخت پریشانی ہے آپ سے گذارش ہے کہ اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات کی روشنی میں شرعی مسئلہ تحریر فرمائیں کہ مجھے وہاں جاکر کیا کرنا چاہیے۔

فقط والسلام

ثناء اللہ کریانہ مرچنٹ بمقام کھرک ضلع گوجرانوالہ۔

27-7-85

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

مکہ مکرمہ میں چونکہ مسجد وسیع ہے۔ اور اس میں کھلی جگہ ہے۔ لہٰذا جماعت کے بعد دو تین ہم خیال آدمی ساتھ لے کر نماز باجماعت ہوسکتی ہے۔ مگر مدینہ منورہ میں سخت پابندی ہے۔ اور دوسری جماعت پر حکومت خاص نگرانی رکھتی ہے۔ لہٰذا وہاں اپنی ہی نماز پڑھ لیں۔ واللہ اعلم بالصواب

محمد شفیع عفا اللہ عنہ از مسجد عمر کامونکے

فتویٰ ۲۴

فتویٰ از مفتی خطیب مسجد عمر چارہ منڈی کامونکے ضلع گوجرانوالہ

سوال :- محترم و مکرم حضرت مفتی صاحب دامت برکاتہم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ !

بندہ سُنی بریلوی مسلک کے ساتھ تعلق رکھتا ہے اور اعلیٰ حضرت مجدد دین و ملت حضرت مولانا احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات پر پوری طرح کاربند ہے۔ بندہ اس سال فریضہ حج ادا کرنے حرمین شریفین جا رہا ہے۔ آئمہ حرمین شریفین کی اقتداء میں نماز ادا کرنے کے متعلق سخت اُلجھن کا شکار ہے۔ آپ سے گذارش ہے کہ اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات کی روشنی میں شرعی مسئلہ تحریر فرمائیں کہ مجھے وہاں جا کر کیا کرنا چاہیئے۔

فقط والسلام

عبدالشکور رانجھا بمقام راجہ ڈاکخانہ سادھوکی

ضلع گوجرانوالہ

مورخہ ۳۰ - ۷ - ۸۵

الجواب بعون الوہاب :۔

اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ کے مسلک میں وہابیہ نجدیہ اہل ہوا ہیں۔ لہٰذا ان کی اقتداء نمازوں میں جائز نہیں۔ آپ اپنے مسلک کے مطابق نماز ادا کر لیا کریں۔

اگر کوئی فتنہ نہ ہو تو جماعت دو تین ساتھیوں کے ساتھ کروا لیا کریں

ورنہ فتنہ سے بچیں۔

واللہ اعلم بالصواب

محمد شفیع عفا اللہ عنہ خطیب جامع مسجد عمر منڈی کامونکے

۲ - ۸ - ۸۵ ۱۴۰۵ھ

الجواب صحیح :- سگ درگاہ غوث العالمین

خادم اعلیٰ حضرت

ابو ابی بکر محمد شبیر احمد غازی اویسی، قادری، بریلوی

خطیب جامع مسجد اویسیہ قادریہ

المعروف لوہاراں والی۔ کامونکے

(عکس یہ ہے)

محترم و مکرم حضرت مفتی صاحب دامت برکاتہم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ

بندہ سُنی بریلوی مسلک سے ساتھ تعلق رکھتا ہے اور اعلیٰ حضرت مجدد دین و ملت حضرت مولانا احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات پر پوری طرح کاربند ہے بندہ اس سال فریضہ حج ادا کرنے حرمین شریفین جا رہا ہے آئمہ حرمین شریفین کی اقتداء میں نماز ادا کرنے کے متعلق سخت الجھن کا شکار ہے آپ سے گذارش ہے کہ اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی رحمۃ اللہ کی تعلیمات کی روشنی میں شرعی مسئلہ تحریر فرمائیں کہ مجھے وہاں جا کر کیا کرنا چاہیے۔

فقط والسلام

عبدالشکور ڈاکخانہ خاص [illegible] سادھوکی
ضلع گوجرانوالہ۔
30-7-85

الجواب [illegible]

[illegible]

فتویٰ ۲۵

فتویٰ از مفتی مدرسہ رضویہ جھنگ بازار فیصل آباد

سوال :۔ محترم و مکرم حضرت مفتی صاحب دامت برکاتہم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ!

بندہ سُنی بریلوی مسلک کے ساتھ تعلق رکھتا ہے اور اعلیٰ حضرت مولانا احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات پر پوری طرح کاربند ہے۔ بندہ اس سال فریضہ حج ادا کرنے حرمین شریفین جا رہا ہے۔ آئمہ حرمین شریفین کی اقتداء میں نماز ادا کرنے کے متعلق سخت پریشانی کا شکار ہے۔ آپ سے گذارش ہے کہ اعلیٰ حضرت مجدد دین وملت فاضل بریلوی رح کی تعلیمات کی روشنی میں شرعی مسئلہ تحریر فرمائیں کہ مجھے وہاں جا کر کیا کرنا چاہیئے۔

فقط والسلام

سعید احمد۔ اقبال رائس ملز بالمقابل ریلوے پھاٹک شمالی
کاموکے ضلع گوجرانوالہ

۸۵ — ۸ — ۸

الجواب :۔ ۴۸۶ — ۹۲

محترم ومکرم مسٹر سعید احمد مینجر اقبال ملز کاموکی منڈی

سلام مسنون ۔ خیر و عافیت!

نجدی کی نماز کا وقت حنفی کی نماز کے وقت سے مختلف ہے۔ جب وہ عصر پڑھتے ہیں وہ ہماری ظہر کا وقت ہوتا ہے۔ وہ صبح کی نماز اندھیرے میں پڑھتے ہیں ہم اسفار میں پڑھتے ہیں۔ وہ منیٰ میں دو رکعت پڑھتے ہیں حالانکہ وہ

مسافر نہیں ہوتے کیونکہ امیر حج امام کعبہ ہوتا ہے۔ کعبہ سے منیٰ بہت قریب ہے۔ علاوہ ازیں ان کے عقائد ہم سے مختلف ہیں۔ وہ سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم سے استعانت جائز نہیں سمجھتے، ہم جائز کہتے ہیں وہ اس کو شرک کہتے ہیں۔ جو ہمیں مشرک کہے اس کے پیچھے ہماری نماز کیسے ہو سکتی ہے؟ نیز آپ اپنا علیحدہ نماز ادا کر لیا کریں۔ جب ان کی جماعت ہو جائے تو بعد میں نماز پڑھ لیا کریں۔

والسلام

شیخ الحدیث مفتی غلام رسول رضوی

جامعہ رضویہ فیصل آباد

۸۵ — ۸ — ۱۰

(عکس یہ ہے)

محترم ومکرم حضرت مفتی صاحب دامت برکاتہم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ

میں سنی بریلوی مسلک سے تعلق رکھتا ہوں اور اعلیٰ حضرت مولانا احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات پر پوری طرح کاربند ہوں۔ میں اس سال فریضہ حج ادا کرنے حرمین شریفین جا رہا ہوں۔ آئمہ حرمین شریفین کی اقتدا میں نماز ادا کرنے کے متعلق سخت پریشانی کا شکار ہوں۔ آپ سے گزارش ہے کہ اعلیٰ حضرت احمد رضا مجدد ملت فاضل بریلوی

کی تعلیمات کی روشنی میں شرعی مسئلہ تحریر فرمائیں کہ مجھے وہاں جا کر کیا کرنا چاہیے۔

فقط والسلام

سعید احمد۔ اقبال ڈرائی کلینرز بمقابل ریلوے کالونی نمک منڈی گوجرانوالہ

8-8-85

۹۲-۲۸۶

مکرم محترم [redacted] سعید احمد صاحب اقبال ڈرائی کلینرز گوجرانوالہ

مسنون السلام۔ الحمد للہ کی نماز وقت حنفی کی نماز کے وقت سے مختلف ہے وہ عصر پڑھتے ہیں وہ ہماری ظہر کا وقت ہوتا ہے۔ وہ حج کی نماز بلا وجہ جمع کر کے پڑھتے ہیں ہم اسفار میں پڑھتے ہیں وہ منیٰ میں دو دو پڑھتے ہیں حالانکہ وہ مسافر نہیں ہوتے کیونکہ امیر حج امام کعبہ ہوتا ہے کعبہ سے منیٰ بہت قریب ہے۔ علاوہ ازیں ان کے عقائد ہم سے مختلف ہیں وہ سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم سے استعانت جائز نہیں سمجھتے ہم جائز کہتے ہیں۔ وہ اس کو شرک کہتے ہیں جو ہمیں مشرک کہے اس کے پیچھے ہماری نماز کیسے ہو سکتی ہے؟ نیز آپ اپنا علیحدہ نماز ادا کر لیا کریں جب ان کی جماعت ہو جائے تو بعد میں آپ نماز پڑھ لیا کریں۔

والسلام غلام رسول رضوی

شیخ الحدیث مفتی جامعہ رضویہ فیصل آباد

10.8.85

فتویٰ ۲۶

فتویٰ از مفتی مدرسہ رضویہ مظہر الاسلام فیصل آباد

سوال:- کیا فرماتے ہیں علماء دین اس مسئلہ کے متعلق کہ زید حج کو جا رہا ہے۔ اور وہ سُنّی حنفی بریلوی مسلک سے تعلق رکھتا ہے۔ اس نے حج اور مدینہ پاک کی حاضری کے مسائل علماء سے سیکھنے شروع کئے۔ ایک عالم یہ فرماتے ہیں کہ حرمین شریفین کی حاضری کے دوران بیت اللہ شریف اور مدینہ پاک میں جماعت سے نماز نہ پڑھنا اس لئے کہ وہاں کے امام سُنّی بریلوی نہیں اور نہ ہی اعلیٰ حضرت مولانا احمد رضا خان بریلوی رح کے مسلک سے تعلق رکھتے ہیں۔ ان کے پیچھے نماز بالکل نہیں ہوتی۔ لہٰذا نماز علیحدہ ہی پڑھنا۔ اور دوسرے عالم فرماتے ہیں کہ حتی الامکان کوشش جدا نماز پڑھنے کی کرنا، کیونکہ وہ امام وہابی اور گستاخ ہیں۔ اگر مجبوراً نماز ان کے پیچھے پڑھنی پڑ جائے تو ہو جائے گی۔ براہِ کرم آپ بادلیل فرمائیں کہ زید (یعنی بندہ خود) حج پر جا رہا ہے نماز کیسے ادا کرے۔ فتویٰ سے ذرا جلد نوازیں، کیونکہ بندہ خود حج پر جا رہا ہے۔

فقط

والسلام مع اکرام

معرفت عبد الرسول ہاشمی۔ دکان ۲۶ بلاک اے

وہاڑی بازار بورے والا (ملتان)

الجواب وھو الموفق للصواب:-

حرمین شریفین خلدھما اللہ تعالیٰ کے امام غیر مقلد نجدی ہیں لہٰذا ان کے علاوہ سُنّی علماء جو دوسرے ملکوں سے حج کے لئے جاتے اکثر اپنی جماعت علیحدہ کر لیتے ہیں لہٰذا وہاں کوشش کرنا کہ اہل سنت کا کوئی گروہ مل جائے تو ان کے ساتھ جماعت

سے پڑھتے رہیں اور اگر کوئی سُنّی امام نہ ملے تو پھر اکیلا فریضہ بغیر جماعت ادا کرتے رہنا۔ واللہ تعالیٰ ورسولہ الاعلیٰ اعلم۔

ابو الخلیل غفرلہ خادم الافتاء

جامعہ رضویہ لائل پور

مورخہ ۲۵ - ۱۱ - ۷۵

(مہر)

(عکس یہ ہے)

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علماء دین اس مسئلہ کے متعلق کہ زید حج کو جا رہا ہے اور وہ سُنّی حنفی بریلوی مسلک سے تعلق رکھتا ہے۔ اس نے حج اور مدینہ پاک کی حاضری کے مسائل علماء سے سیکھنے شروع کئے۔ ایک عالم یہ فرماتے ہیں کہ حرمین کی حاضری کے دوران بیت اللہ شریف اور مدینہ پاک میں جماعت سے نماز نہ پڑھنا اس لئے کہ وہاں کے امام سُنّی بریلوی نہیں اور نہ ہی اعلیٰ حضرت مولانا احمد رضا خان بریلوی کے مسلک سے تعلق رکھتے ہیں۔ ان کے پیچھے نماز بالکل نہیں ہوتی لہٰذا علیحدہ ہی پڑھنا اور دوسرے عالم فرماتے ہیں کہ حتی الامکان کوشش جدا نماز پڑھنے کی کرنا کیونکہ وہ امام وہابی اور گستاخ ہیں۔ اگر مجبوراً نماز ان کے پیچھے پڑھنی پڑ جائے تو ہو جائے گی۔ براہ کرم آپ بادلیل فرمائیں کہ زید (یعنی بندہ خود) حج پر جا رہا ہے نماز کیسے ادا کرے۔ فتویٰ سے ذرا جلد نوازیں کیونکہ بندہ خود حج پر جا رہا ہے۔ فقط

والسلام مع اکرام

معرفت عبد الرسول ہاشمی

[illegible]

الجواب وهو الموفق للصواب

حرمین شریفین خلدھا اللہ تعالیٰ کے امام غیر مقلد نجدی وہابی ہیں لہٰذا ان کے مقتدی سنی علماء جو دوسرے ملکوں سے حج کے لئے جاتے الگ اپنی جماعت علیحدہ کراتے ہیں لہٰذا آپ کوشش کرنا کہ اہلسنت کا کوئی گروہ مل جائے تو ان کے ساتھ جماعت سے پڑھتے رہیں اور اگر کوئی سنی امام نہ ملے تو اکیلا فریضہ بغیر جماعت ادا کرتے رہنا

واللہ تعالیٰ ورسولہ اعلم

ولیہ [illegible] خادم [illegible]

[illegible] 25.11.25

فتویٰ ۲۷

فتویٰ از مفتی مدرسہ کمال العلوم آستانہ عالیہ توگیرے شریف ضلع بہاونگر

سوال :۔ محترم و مکرم حضرت مفتی صاحب مدظلہ

آستانہ عالیہ توگیرے شریف ضلع بہاولنگر

السلام علیکم ورحمۃ اللہ!

بندہ سُنّی بریلوی مسلک کے ساتھ تعلق رکھتا ہے اور اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی حضرت مولانا احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات پر پوری طرح کاربند ہے۔ بندہ اس سال فریضۂ حج ادا کرنے حرمین شریفین جا رہا ہے۔ آئمہ حرمین شریفین کی اقتداء میں نماز ادا کرنے کے متعلق بہت پریشان ہے۔ آپ سے گذارش ہے کہ اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات کی روشنی میں شرعی مسئلہ واضح فرمائیں کہ مجھے وہاں جا کر کیا کرنا چاہیئے۔

فقط والسلام

سعید احمد۔ اقبال اسٹورز بالمقابل ریلوے پھاٹک شمالی
کامونکے ضلع گوجرانوالہ

۲۵ شوال المکرم ۱۴۰۵ھ

الجواب :۔ واجب الاحترام جناب سعید احمد صاحب

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

آپ کے سوال کا جواب تحریر کر رہا ہوں۔

اس وقت جو حرمین شریفین کے آئمہ ہیں۔ ان کے اعتقادات غیر صحیح اور نادرست ہیں، قرآن وسنت کے خلاف ہیں۔ ان کی عبارات بے ادبی اور گستاخی رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وسلم سے بھری پڑی ہیں۔ اس لئے ایسے اعتقادات رکھنے والوں
کی اقتدا میں نماز پڑھنے سے گریز کریں۔ اگر کسی مجبوری کے تحت ان کی اقتداء
میں نماز پڑھنے کا اتفاق ہو بھی جائے تو اس نماز کو دوبارہ ضرور پڑھ لیں۔ یہ امام
اہل سنت فاضل بریلوی علیہ الرحمۃ کا فرمان اور حکم ہے جس کی پیروی کرنا متبعین مسلک
امام اہل سنت پر لازم ہے۔ آپ کی رہنمائی کے لئے چند الفاظ کافی سمجھتا ہوں ان
پر عمل کریں۔

والسلام مع الاحترام

محمد عبد العزیز تونگیروی

مہتمم مدرسہ اسلامیہ عربیہ تونگیرے شریف

تحصیل و ضلع بہاولنگر

(عکس آئندہ صفحہ پر)

محترم و مکرم حضرت مفتی صاحب مدظلہ

آستانہ عالیہ تونگیرے شریف ضلع بہاولنگر

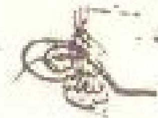
السلام علیکم ورحمۃ اللہ

بندہ سُنّی بریلوی مسلک سے تعلق رکھتا ہے
اور اعلیٰحضرت فاضل بریلوی حضرت مولانا احمد رضا خان
بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات پر پوری طرح
کاربند ہے بندہ اس سال فریضہ حج ادا کرنے
حرمین شریفین جا رہا ہے آئمہ حرمین شریفین
کی اقتدا میں نماز ادا کرنے سے متعلق
بہت پریشان ہے آپ سے گزارش ہے
کہ اعلیٰحضرت فاضل بریلوی رحمۃ اللہ علیہ
کی تعلیمات کی روشنی میں شرعی مسئلہ واضح
فرمائیں کہ مجھے وہاں کیا کرنا چاہیے۔

فقط والسلام

سعید احمد۔ اقبال ٹریڈرز ملز بالمقابل
ریلوے [illegible]
ضلع گوجرانوالہ۔

۲۵ شوال المکرم ۱۴۰۵ھ





صاحبزادہ محمد عبدالعزیز چشتی نوری توگیروی

آستانہ عالیہ توگیرہ شریف تحصیل ...

جناب السلام امام صاحب مسجد ... صاحب

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

آپ کے سوال کا جواب تحریر کر رہا ہوں

اس وقت جو حرمین شریفین کے امام ہیں ان کے اعتقادات ... قرآن و سنت کے خلاف ہیں ... اور گستاخی رسول ... کی گئی ہیں۔ اس لیے ایسے اعتقادات رکھنے والوں کی اقتداء میں نماز پڑھنے سے گریز کریں اگر کسی مجبوری کے تحت ان کی اقتداء میں نماز پڑھنے کا اتفاق ہو ہی جائے۔ تو اپنی نماز کو دوبارہ ضرور پڑھیں

... امام اہلسنت فاضل بریلوی ... کا فرمان اور حکم ہے جس کی پیروی کرنا ~~...~~ متبعین مسلک امام اہلسنت پر لازم ہے ... چند الفاظ کافی سمجھتا ہوں ان پر عمل کریں

والسلام ...

... عبدالعزیز ...

توگیرہ شریف تحصیل و ضلع ...

فتویٰ ۲۸

فتویٰ از مفتی خطیب جامع مسجد کچا کھوہ تحصیل خانیوال ضلع ملتان

سوال:۔ کیا فرماتے ہیں علمائے دین اس مسئلہ میں کہ اس وقت مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ میں جو لوگ امام ہیں ان کے پیچھے نماز جائز ہے یا نہیں۔

الجواب:۔ ہمارے مسلک میں کسی غلط عقیدہ والے کے پیچھے نماز جائز نہیں جبکہ جس شخص سے ذاتی رنجش ہو اس کے پیچھے نماز جائز نہیں تو جس سے مذہبی اختلاف ہو اس کے پیچھے بھی نماز جائز نہیں مثلاً جس کا عقیدہ ہو کہ شیطان کا علم قرآن سے ثابت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا نہیں یا انبیاء اکرام اور اولیاء عظام طاغوت ہیں یا نبی کریم کا علم حیوانوں جیسا ہے، یا کہ امتی نبی سے عمل میں بڑھ جاتے ہیں وغیرہ وغیرہ۔ ایسے شخص کے پیچھے نماز جائز نہیں، یا ایسے شخص کو صحیح مسلمان اور پیشوا سمجھتا ہو تو اس کے پیچھے بھی نماز جائز نہیں خواہ وہ پاکستان میں رہتا ہو یا عرب میں، رہتا ہو مسجد حرام میں نماز پڑھائے یا مسجد نبوی میں یا بیت المقدس میں اس کے پیچھے نماز جائز نہیں۔ اس وقت چونکہ مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ میں ایسے لوگ حاکم ہیں جو نجدی ہیں اور ان عقیدوں کے حامی ہیں لہٰذا ان کے پیچھے نماز جائز نہیں، اپنی علیحدہ پڑھنی چاہیئے۔ البتہ ان سے ملاقات کرنے سے اگر تحقیق ہو جائے اور وہ اس عقیدے کی یا ایسا عقیدہ رکھنے والے کی تکفیر کریں تو پھر نماز جائز ہو سکتی ہے۔

محمد اشفاق احمد غفرلہٗ
خطیب جامع مسجد کچا کھوہ تحصیل خانیوال
ضلع ملتان

(عکس آئندہ صفحہ پر)

۷۸۶

کیا فرماتے ہیں علمائے دین اس مسئلہ میں کہ اس وقت مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ میں جو لوگ امام ہیں ان کے پیچھے نماز جائز ہے یا نہیں

الجواب ہمارے مسلک میں کسی غلط عقیدہ والے کے پیچھے نماز جائز نہیں جبکہ جس شخص سے ذاتی رنجش ہو اس کے پیچھے نماز جائز نہیں تو جس سے مذہبی اختلاف ہو اس کے پیچھے بھی نماز جائز نہیں لہٰذا جس کا عقیدہ ہو کہ شیطان کا علم قرآن سے ثابت ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا نہیں یا انبیاء کرام اور اولیاء عظام کی مخلوق ہیں یا نبی کریم کا علم حیوانوں جیسا ہے یا کہ امتی بھی عمل میں بڑھ جاتے ہیں وغیرہ وغیرہ ایسے شخص کے پیچھے نماز جائز نہیں خود یا ایسے شخص کو بھی مسلمان اور پیشوا سمجھتا ہو تو اس کے پیچھے بھی نماز جائز نہیں خواہ وہ پاک۔ میں رہتا ہو یا عرب میں رہتا ہو مسجد حرام میں نماز پڑھاتا ہے یا مسجد نبوی میں یا بیت المقدس میں ان کے پیچھے نماز جائز نہیں اس وقت چونکہ مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ میں ایسے لوگ حاکم ہیں جو نجدی ہیں اور ان عقیدوں کے حامی ہیں لہٰذا ان کے پیچھے نماز جائز نہیں اپنی علیحدہ پڑھنی چاہیے البتہ ان کے مقتدی ہونے سے اگر تحقیق ہو جائے اور وہ اس عقیدے کی یا ایسے عقیدہ رکھنے والے کی تکفیر کرتے ہیں تو پھر نماز جائز ہو سکتی ہے

محمد اشتیاق احمد غفرلہ
خطیب جامع مسجد کچا کھوہ
تحصیل خانیوال ضلع ملتان

فتویٰ ۲۹

فتویٰ از مفتی مدرسہ محمدیہ رضویہ پپلاں (لیاقت آباد) میانوالی

سوال :- محترم و مکرم حضرت مفتی صاحب دامت برکاتہم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ!

بندہ سُنی بریلوی مسلک کے ساتھ تعلق رکھتا ہے اور اعلیٰ حضرت مجدد دین و ملت حضرت مولانا احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات پر پوری طرح کاربند ہے۔ بندہ اس سال فریضہ حج ادا کرنے حرمین شریفین جا رہا ہے۔ آئمہ حرمین شریفین کی اقتداء میں نماز ادا کرنے کے متعلق سخت پریشانی کا شکار ہے۔ آپ سے گذارش ہے کہ اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی کی تعلیمات کی روشنی میں شرعی مسئلہ تحریر فرمائیں کہ مجھے وہاں جا کر کیا کرنا چاہیئے۔

فقط والسلام

سعید احمد۔ اقبال رائس ملز بالمقابل ریلوے پھاٹک شمالی

کامونکے ضلع گوجرانوالہ

مورخہ ۸۵ - ۷ - ۲۱

الجواب :- محترم المقام جناب سعید احمد صاحب

سلمکم اللہ تعالےٰ

سلام مسنون کے بعد عرض ہے کہ گو میں اپنے آپ کو ہیچدان اور ہیچدان ہی سمجھتا ہوں لیکن آپ نے چونکہ بڑے بڑے سُنی علماء کرام میں سے ناچیز کو مخاطب فرمایا ہے۔ لہٰذا عرض ہے کہ حضور علیہ السلام فداہ ابی و امی نے فاسق کے پیچھے تو نماز جائز فرمائی ہے۔ لیکن کافر کے پیچھے نہیں۔ سال گذشتہ میں انہوں نے مکہ مکرمہ میں سینکڑوں اہلسنت

کو جز صلوٰۃ و سلام پڑھ رہے اور ایک علیحدہ مکان میں پڑھ رہے تھے قید کر دیا، اور حضرت مجدد و ملت نے قرآن کریم کی جلدوں کو آگ کے حوالے کر دیا ہے۔ لہٰذا ایسے حالات میں آپ وہاں اپنی جائے رہائش پر اگر جماعت کر سکتے ہیں تو بہتر ہے ورنہ حرم شریف میں ایسے وقت جائیں جب نماز ہو چکی ہو اور اپنی علیحدہ نماز پڑھ لیں۔ حضرت سیّدی احمد عباس مدنی رحمۃ اللہ علیہ سے میں نے پوچھا تھا کہ آپ کیا کرتے ہیں، تو آپ نے فرمایا اذان سن کر گھر سے وضو کر کے چل پڑتا ہوں۔ وہاں جاتا ہوں تو وہ فارغ ہو چکے ہوتے ہیں وہاں علیحدہ نماز پڑھ کر اور صلوٰۃ و سلام پڑھ کر واپس آجاتا ہوں۔ اور یہی بہتر ہے۔ مولیٰ کریم جلّ جلالہٗ و شانہٗ آپ کو اپنی حُسنِ نیت اور حُسنِ عقیدت کی بہتر جزا سے نوازے۔

والسلام

محمد حسین شوق

(مُہر)

(عکس آئندہ صفحہ پر)

محترم و مکرم حضرت مفتی صاحب دامت برکاتہم

السلام علیکم و رحمۃ اللہ:

بندہ سُنّی بریلوی مسلک سے تعلق رکھتا ہے اور اعلیٰ حضرت مجدد دین و ملت حضرت مولانا احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات پر پوری طرح کاربند ہے بندہ اس سال فریضہ حج ادا کرنے حرمین شریفین جا رہا ہے آئمہ حرمین شریفین کی اقتدا میں نماز ادا کرنے سے متعلق سخت پریشانی کا شکار ہے آپ سے گذارش ہے کہ اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی کی تعلیمات کی روشنی میں شرعی مسئلہ تحریر فرمائیں کہ مجھے وہاں جا کر کیا کرنا چاہیے۔

فقط والسلام

سعید احمد ـــ اقبال رائس ملز بالمقابل
ریلوے پھاٹک شمالی کامونکی ضلع گوجرانوالہ

31-7-85

بسم اللہ الرحمن الرحیم

یا اللہ



یا رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم

محترم جناب سعید احمد صاحب

[illegible]



فتویٰ نمبر ۳۰

فتویٰ از مفتی مدرسہ کھڈ شریف تحصیل پھالیہ ضلع گجرات

سوال :- محترم و مکرم حضرت مفتی صاحب دامت برکاتہم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ!

بندہ سنّی بریلوی مسلک کے ساتھ تعلق رکھتا ہے اور اعلیٰ حضرت مجدد دین و ملت حضرت مولانا احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات پر پوری طرح کاربند ہے بندہ اس سال فریضہ حج ادا کرنے حرمین شریفین جا رہا ہے۔ آئمہ حرمین شریفین کی اقتدار میں نماز ادا کرنے کے متعلق سخت پریشانی کا شکار ہے۔ آپ سے گزارش ہے کہ اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات کی روشنی میں شرعی مسئلہ تحریر فرمائیں کہ مجھے وہاں جا کر کیا کرنا چاہیے۔

فقط والسلام

سعید احمد۔ اقبال رائس ملز بالمقابل ریلوے پھاٹک شمالی

کامونکے ضلع گوجرانوالہ

۸۵ — ۷ — ۱۸

الجواب :- محترم جناب سعید احمد صاحب

سلام مسنون و بعد از ادعیہ صالحہ معروض آنکہ آپ کا پیغام بصورت استفتار موصول ہوا۔ بوجہ مصروفیت دو تین روز جواب دینے میں تاخیر ہوگئی ہے۔ ماشاء اللہ آپ کے جذبات مذہبی قابل قدر ہیں۔ مولا کریم اجر حرمین عطا فرمائے۔ گزارش ہے کہ علماء اہل سنت کا متفقہ فتویٰ ہے کہ چند اکابر دیوبند جن کی عبارات کتابوں میں مندرج ہیں وہ گستاخانہ ہیں ان عبارتوں میں صراحتاً یا اشارۃً کفر لازم آتا ہے وہ

مصنفین اور ان کے پیروکار تمام کے تمام اسلام سے خارج ہیں۔ ان کے پیچھے نماز پڑھنا درست نہیں۔ کیونکہ نماز مسلمان کے لئے فرض ہے۔ مرتد اس حکم سے مستثنیٰ ہے۔ عام ازیں کر وہ پاکستان میں ہو یا حجاز مقدس میں، اس کے پیچھے نماز نہیں ہوگی۔ اس کی تائید میں اعلیٰ حضرت بریلوی رحمۃ اللہ تعالیٰ اپنی کتب میں تصریح فرمائی ہے۔ باقی محدثِ اعظم مولانا سردار احمد رحمۃ اللہ کا بھی یہ معمول تھا۔ حج پر جاتے اپنی جماعت فرماتے یا وقت کی نزاکت مطابق انفرادی ہوٹل میں نماز ادا فرما لیتے۔ وہ آئمہ اپنی عبادتوں کے قائل ہیں۔ لہٰذا آپ چاہے مذکورہ بالا الفاظ کے مطابق کسی مرتد کے پیچھے نماز ادا نہ کریں۔ وہ موقعہ کبھی کبھی حاصل ہوتا۔ وہاں جا کر اپنی فرض نماز خراب کرنا خلافِ عقل و نقل ہے۔ اعلیٰ حضرت کی تعلیمات، دیگر کبار علماء کا عمل ہمارے لئے لائحہ عمل ہے۔

وما توفیقی الا باللہ

ھٰذا عندی اقول لکما

العبد

ابوالخیر محمد ظہور احمد غفرلہٗ

قادری سُنّی حنفی رضوی

مہتمم دار العلوم رضویہ کھدھ شریف

آج مورخہ ۲۹ — ۷ — ۸۵

(عکس آئندہ صفحہ پر)

محترم و مکرم حضرت مفتی صاحب دامت برکاتہم -

السلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہ -

بندہ سنی بریلوی مسلک سے تعلق رکھتا ہے اور اعلیٰ حضرت مجدد دین و ملت حضرت مولانا احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات پر پورا عمل کرتا رہتا ہے۔ بندہ اس سال فریضہ حج ادا کرنے حرمین شریفین جا رہا ہے آئمہ حرمین شریفین کی اقتداء میں نماز ادا کرنے کے متعلق سخت پریشانی کا شکار ہے آپ سے گذارش ہے کہ اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات کی روشنی شرعی مسئلہ تحریر فرمائیں کہ مجھے وہاں جا کر کیا کرنا چاہیے -

فقط والسلام -

[illegible] محمد اقبال [illegible]
[illegible]
[illegible]

18-7-85

محترم جناب سعید احمد صاحب

سلام مسنون ولقد ارادیکم صالحہ معروض اللہ آپکا پیغام
اعجوبہ استفتاء موصول ہوا لیکن مصروفیت کے باعث الفور
جواب دینے میں تاخیر ہوگئی معاف فرمائیے آپکے جذبات
مذہبی قابل قدر ہیں مگر یہ امر قابل غور ہے گذارش ہے
کہ علماء اہل سنت کا متفقہ فتویٰ ہے کہ چند علماء دیوبند
جنکی عبارات کتابوں میں مندرجہ ہیں وہ گستاخانہ ہیں
ان عبارتوں میں صراحتاً یا اشارۃً کفر لازم آتا ہے وہ مصنفین
اور انکے پیروکار زمانہ کے علماء اسلام سے خارج ہیں انکے پیچھے
نماز پڑھنا درست نہیں کیونکہ نماز مسلمان کے پیچھے فرض ہے
مگر اس حکم سے مستثنیٰ ہے حرم شریف کہ وہ پاکستان
میں ہو یا حجاز مقدس میں انکے پیچھے نماز نہیں ہوگی
بریں
دمشق کے مسجد میں اعلیٰ حضرت بریلوی رحمۃ اللہ علیہ ایسی تشریف
تصریح فرمائی ہے قاضی محدث اعظم مولانا سردار احمد رحمۃ اللہ
کا بھی یہ معمول تھا حج پر جاتے تو اپنی جماعت فرماتے

باوقت کمی نمازیں شہر ملاق الفواد

نماز دار نبیبے مولا الحمد اپنی علما توں کے مسائل میں
لہذا آپ چاہیے مکروہ بالا الفاظ سے علی الحق
کس مرتد کے پیچھے نماز ادا کریں وہ بھی مطلق
کہیں بھی جائز نہیں و باطل کفر ان کی فقہ علماء
حرام کے خود عقل و نقل سے اہل حق کی
تعیین فرمائیں دیگر اکابر علماء کا عمل اہل علم کا عمل
وما توفیقی الا باللہ
ھذا عندی والعلم عند ربی اقول لکھا محمد

الفقیر
ابو محمد عبد الحمید قادری شیخ الحدیث
مہتمم دار العلوم نظامیہ رضویہ
29/7/85

فتویٰ ۲۱

فتویٰ از مفتی مدرسہ جامع مسجد حیدری کامونکے ضلع گوجرانوالہ

سوال:- ۶۸۶/۹۲

محترم و مکرم حضرت مفتی صاحب دامت برکاتہم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ!

بندہ سُنّی بریلوی مسلک کے ساتھ تعلق رکھتا ہے اور اعلیٰ حضرت مجدد دین و ملت حضرت مولانا احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات پر پوری طرح کاربند ہے۔ بندہ اس سال فریضۂ حج ادا کرنے حرمین شریفین جا رہا ہے۔ آئمہ حرمین شریفین کی اقتداء میں نماز ادا کرنے کے متعلق سخت الجھن کا شکار ہے۔ آپ سے گذارش ہے کہ اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات کی روشنی میں شرعی مسئلہ تحریر فرمائیں کہ مجھے وہاں جا کر کیا کرنا چاہیئے۔

فقط والسلام

ثناء اللہ۔ کریانہ مرچنٹ بمقام کھرک ضلع گوجرانوالہ

۸۵ - ۷ - ۳۰

الجواب:- محترم!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

اللہ تعالیٰ آپ کو عقیدہ حقّہ اہل السنت والجماعت پر استقلال و استقامت عطا فرمائے! اور حرمین شریفین کی زیارتوں کی سعادت سے بہرہ ور فرمائے۔

براہِ کرم امتِ مسلمہ کی پریشانیوں اور تہی دامنیوں کی خاطر دربارِ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم میں استغاثہ پیش ضرور فرمائیے گا۔

آپ کے مسئلہ کا حل مندرجہ ذیل ہے:-

۱- چونکہ وہ لوگ سب نجدی ہیں۔ مسلکاً اُن کا ہمارا بہت زیادہ اختلاف ہے۔ اگر کوئی عالمِ دین اُن کی تمام بدتمیزیوں اور بدعقیدگیوں کا اُن کو ٹھوس جواب دے سکتا ہو اور اپنی علمیت میں مسلّم ہو تو اسے تو ان کے پیچھے نماز نہ پڑھنا چاہیئے۔

جیسے امامِ اہلِ سنت الشاہ مولانا احمد رضا خان رحمۃ اللہ۔

مولانا سردار احمد صاحب رحمۃ اللہ فیصل آبادی۔

پیر محمد کرم شاہ صاحب آف بھیرہ شریف۔

۲- لیکن اگر معاملہ عوام کا ہو تو پھر چونکہ وہ انتظامی دشواریاں پیش آجایا کرتی ہیں۔ پولیس والے پکڑ کر قاضی کے پاس لے جاتے ہیں۔ بلاوجہ انسان کو پریشان ہو کر حوالات رہنا پڑتا ہے۔ دوسرے الفاظ میں یوں کہیئے کہ فتنہ پیدا ہوتا ہے۔ ایسی صورت میں فتنہ سے بچنے کے لئے عوام کو کسی سخت اقدام کرنے کی ضرورت نہیں ہے کیونکہ "الفتنة اشد من القتل" (القرآن)

فتنہ قتل سے بھی بدتر ہے

۳- یہی مسئلہ میں نے خود گولڑہ شریف کے مفتی صاحب سے کوئی تقریباً دو سال ہوئے ہیں۔ خود جا کر پوچھا ہے جو انہوں نے مجھے جواب دیا ہے وہ میں درج کر دیتا ہوں۔ مفتی صاحب مولانا فیض احمد صاحب آف گولڑہ شریف نے مجھے بتایا کہ یہی مسئلہ قبلہ عالم پیر کل مہر علی شاہ صاحب کے صاحبزادہ قبلہ بابوجی صاحب رحمۃ اللہ (متوفی ۱۹۷۴ء) سے کسی نے پوچھا کہ وہاں کی نمازوں کے لئے کیا کیا جائے۔ قبلہ بابوجی صاحب نے فرمایا کہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی شہادت کے بعد امامت مروان کرتا تھا۔ امام حسن رضی اللہ عنہ موجود تھے۔ وہ نمازیں مروان کے پیچھے پڑھتے تھے۔

یہ نجدی مردان سے بڑھ کے نہیں ہیں اور ہم حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ سے زیادہ پرہیزگار نہیں ہیں۔

نوٹ:۔ بابو جی صاحب آف گولڑہ شریف نے ۲۲ حج کیے ہیں نمازیں وہاں باجماعت ہی پڑھی ہیں۔ ساری صورت حال آپ کو تحریر کر دی ہے۔ آپ جو چاہیں فیصلہ کر کے اس پر عمل کریں۔

خیر اندیش

رب نواز خان اجمیری۔ حیدری مسجد۔ کاموئکے

۸۵ — ۷ — ۳۱

(عکس یہ ہے)

۲۸۷
۹۲

مخدوم و مکرم حضرت مفتی صاحب دامت برکاتہم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ

بندہ سنی بریلوی مسلک سے سارا تعلق رکھتا ہے اور اعلیٰ حضرت مجدد دین و ملت حضرت مولانا احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات پر پوری طرح کاربند ہے۔ بندہ رہیں سال فریضہ حج ادا کرنے حرمین شریفین جاتا ہے حرمین شریفین کی اقتدا میں نماز ادا کرنے سے متعلق سنت ذکر مین کا شکار ہے آپ سے گزارش ہے کہ اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات کی روشنی میں شرعی مسئلہ کتب سے فرمائیں کہ مجھے وہاں جاکر

کیا کرنا چاہیے
خادم و مسلمین
شناور رشید ۔ کیرانہ صدر منیجنگ [illegible] کلب ضلع گوجرانوالہ
30-7-85

(۲)
السلام علیکم ورحمۃ اللہ
[illegible]

اور یہ بھی [illegible] الفتنۃ اشد من القتل [illegible]

[illegible]

یہ نجدی مردوں سے بڑھ کر نہیں ہیں اور ہم حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ سے زیادہ پرہیزگار نہیں ہیں۔

[illegible]

فتویٰ ۳۲

فتویٰ از مفتی مدرسہ غوثیہ معینیہ پشاور

سوال :- محترم ومکرم حضرت مفتی صاحب دامت برکاتہم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ !

بندہ سُنّی بریلوی مسلک کے ساتھ تعلق رکھتا ہے اور اعلیٰ حضرت مجدد دین و ملت حضرت مولانا احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات پر پوری طرح کاربند ہے۔ بندہ اس سال فریضۂ حج ادا کرنے حرمین شریفین جا رہا ہے۔ آئمہ حرمین شریفین کی اقتداء میں نماز ادا کرنے کے متعلق سخت پریشانی کا شکار ہے۔ آپ سے گذارش ہے کہ اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات کی روشنی میں شرعی مسئلہ تحریر فرمائیں کہ وہاں جا کر کیا کرنا چاہیئے۔

فقط والسلام

سید احمد۔ اقبال رئیس ملز بالمقابل ریلوے پھاٹک شمالی

کامونکے ضلع گوجرانوالہ

۸۵ — ۷ — ۲۹

الجواب :- برادر سید احمد اقبال صاحب

السلام علیکم !

آپ کے استفتاء کے بارہ میں جواب یہ ہے کہ امام حرمین شریفین اگر آپ کے عقیدہ کے مطابق مسلمان ہیں تو ان کی اقتداء میں ضرور بضرور نماز جماعت کی فضیلت حاصل کریں اور اگر آپ کے عقیدہ کے مطابق وہ غیر مسلم ہیں تو ہرگز ہرگز ان کے پیچھے نماز نہ پڑھے۔ مسئلہ آسان ہے جاہل لوگوں نے اس کو مشکل بنا کر لوگوں کو مشکل میں مبتلا کر

رکھا ہے۔

واللہ اعلم بالصواب۔

غلام صدیق مفتی دار العلوم جامعہ غوثیہ معینیہ

بیرون یکہ توت پشاور شہر

فون نمبر ۶۴۰۳۵

(مہر)

(عکس یہ ہے)

محترم ومکرم حضرت مفتی صاحب دامت برکاتہم ۔

السلام علیکم ورحمۃ اللہ ۔

بندہ سُنّی بریلوی مسلک کے ساتھ تعلق رکھتا ہے اور اعلیٰ حضرت مجدد دین وملت حضرت مولانا احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات پر پوری طرح کاربند ہے بندہ اس سال فریضہ حج ادا کرنے حرمین شریفین جا رہا ہے آئمہ حرمین شریفین کی اقتداء میں نماز ادا کرنے کے متعلق سخت پریشانی کا شکار ہے آپ سے گذارش ہے کہ اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات کی روشنی میں شرعی مسئلہ تحریر فرمائیں کہ مجھے وہاں جا کر کیا کرنا چاہیے ۔ فقط والسلام

سید احمد اقبال رئیس ملز بالمقابل ریلوے پھاٹک شمالی کامونکے ضلع گوجرانوالہ۔

29-7-85

برادرم سعید احمد اقبال صاحب

السلام علیکم!

آپکے استفتاء کے بارہ میں عرض ہے کہ

امام حرمین شریفین اگر آپکے عقیدہ کے مطابق مسلمان ہیں تو انکی اقتدا میں ضرور ضرور نماز جماعت کی فضیلت حاصل کریں اور اگر آپکے عقیدہ کے مطابق وہ غیر مسلم ہیں تو آپ ضرور ضرور انکے پیچھے نماز نہ پڑھئے مسئلہ آسان ہے جاہل لوگوں نے اسکو مشکل بنا کر لوگوں کو مشکل میں مبتلا کر رکھا ہے

واللہ اعلم بالصواب

محمد صدیق مفتی دار العلوم جامعہ غوثیہ معینیہ

بیرون یکہ توت [illegible] شہر

[illegible]



فتویٰ ۲۳

فتویٰ از مفتی مدرسہ محمدیہ رضویہ نوریہ پھلکی شریف (ریلوے سٹیشن)
منڈی بہاؤالدین ضلع گجرات

سوال :- محترم و مکرم حضرت مفتی صاحب دامت برکاتہم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ!

بندہ سُنّی بریلوی مسلک کے ساتھ تعلق رکھتا ہے اور اعلیٰ حضرت مجدد دین و ملّت حضرت مولانا احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات پر پوری طرح کاربند ہے۔ بندہ ناچیز اس سال فریضۂ حج ادا کرنے حرمین شریفین جا رہا ہے۔ آئمہ حرمین کی اقتداء میں نماز ادا کرنے کے متعلق سخت الجھن کا شکار ہے۔ آپ سے گذارش ہے کہ اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات کی روشنی میں شرعی مسئلہ تحریر فرمائیں کہ مجھے وہاں جا کر کیا کرنا چاہیئے۔

فقط والسلام

سعید احمد۔ اقبال راکس ملز بالمقابل ریلوے پھاٹک شمالی
کاموکے ضلع گوجرانوالہ

۲۲ — ۷ — ۸۵

الجواب :- محترم جناب سعید احمد صاحب سلمہٗ

السلام علیکم:

بعد از ادعیہ صالحہ۔ آپ کا خط ملا۔ اللہ تعالیٰ آپ کی حاضری حرمین شریفین مقبول و منظور فرمائے۔ وہاں ان کے پیچھے نہ پڑھنا چاہیئے۔ کیونکہ ان کے پیچھے نماز نہیں ہوتی۔ علیحدہ اگر کوئی چھوٹی جماعت مل جائے جس کا یقین ہو کہ امام سُنّی

ہے ،اس کے پیچھے نماز پڑھ لی جائے ۔ اگر نہ ملے تو علیحدہ پڑھی جائے ۔ اس صورت میں جماعت کا ثواب اگرچہ رہ جائے گا لیکن نماز کا ثواب تو ضرور انشاء اللہ العزیز مکہ شریف میں لاکھ نمازوں کا اور مدینہ طیبہ میں پچاس ہزار نمازوں کا ثواب مل جائے گا ۔

فقط والسلام

الکتبہ ابوالمظفر مولانا سید محمد جلال الدین

بھکھی شریف ۔ ضلع گجرات

۸۵ - ۷ - ۲۹

(عکس یہ ہے)

محترم و مکرم حضرت مفتی صاحب دامت برکاتہم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ ۔

بندہ سنی بریلوی مسلک کے ساتھ تعلق رکھتا ہے
اور اعلیٰ حضرت مجدد دین وملت حضرت مولانا
احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات پر
پوری طرح کاربند ہے ۔ بندہ ناچیز اس سال
فریضہ حج ادا کرنے حرمین شریفین جا رہا ہے
آئمہ حرمین کی اقتداء میں نماز
ادا کرنے کے متعلق سخت کشمکش کا شکار
ہے آپ سے گزارش ہے کہ اعلیٰ حضرت
فاضل بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات کی
روشنی میں شرعی مسئلہ تحریر فرمائیں

کہ مجھے وہاں کیا طریقہ کرنا چاہیے ۔

فقط والسلام

سعید احمد اقبال ڈیزل ملز بالمقابل
ریلوے [illegible] کاموکی
ضلع گوجرانوالہ ۔ 22-7-85

محترم جناب سعید احمد صاحب ۔ تسلیمات

السلام علیکم ۔ بعد از دعا ۔ آپ کا خط ملا ۔ اللہ تعالیٰ آپ کا حج قبول فرمائے
[illegible] ۔ وہاں ان کے پیچھے نہ پڑھا جائے
بلکہ ان کے پیچھے نماز نہیں ہوتی علیحدہ اگر کوئی جماعت مل جائے
جس کا یقین ہو کہ امام سنی ہے ۔ اس کے پیچھے نماز پڑھ لی جائے ۔
اگر نہ ملے تو علیحدہ پڑھی جائے ۔ کیونکہ اس صورت میں جماعت کا ثواب اگرچہ
رہ جائے گا لیکن نماز کا ثواب تو ضرور انشاء اللہ العزیز مکہ شریف میں لاکھ نمازوں کا
اور مدینہ طیبہ میں پچاس ہزار نمازوں کا مل جائے گا ۔

فقط والسلام

الکتبہ ابوالمظفر مولانا سید محمد جلال الدین [illegible]
[illegible]

29-7-85

فتویٰ ۲۴

فتویٰ از مفتی مدرسہ نعیمیہ علامہ اقبال روڈ۔ لاہور

سوال:۔ محترم و مکرم حضرت مفتی صاحب دامت برکاتہم

السلام علیکم ورحمتہ اللہ!

بندہ سُنّی بریلوی مسلک کے ساتھ تعلق رکھتا ہے اور اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی رح کی تعلیمات پر پوری طرح کاربند ہے۔ بندہ اس سال فریضہ حج ادا کرنے حرمین شریفین جا رہا ہے۔ آئمہ حرمین کی اقتداء میں نماز ادا کرنے کے متعلق سخت پریشانی کا شکار ہے۔ آپ سے گذارش ہے کہ اعلیٰ حضرت مولانا احمد رضا خان بریلوی رحمتہ اللہ علیہ کی تعلیمات کی روشنی میں شرعی مسئلہ تحریر فرمائیں کہ مجھے وہاں جا کر کیا کرنا چاہیئے۔

فقط والسلام

سعید احمد۔ اقبال رائس ملز بالمقابل ریلوے پھاٹک شمالی

کاموکے ضلع گوجرانوالہ

۸۵ — ۷ — ۶

الجواب:۔

اہل نجد محمد بن عبدالوہاب کے ان عقائد فاسدہ پر اعتقاد رکھتے ہیں جو توہین رسالت پر مشتمل ہیں جس کا تذکرہ بارہا اہل سنت وجماعت کے اکابرین بارہا اپنی تحریروں میں کر چکے ہیں۔ دوسرے یہ لوگ ہمیں مشرک کہتے ہیں اور مسلمان ہی نہیں سمجھتے اس لیے ان حضرات کی اقتداء میں نماز فاسد بلکہ باطل ہوگی۔ اگر خوف ہو کہ اخراج نہ کریں اور حج کی سعادت زیارت مدینہ طیبہ سے مانع بنیں گے تو اپنی نماز علیحدہ پڑھ

لیں ان کے ساتھ بغیر اقتداء کے صرف اپنی نماز کی نیت کرکے کھڑے ہو جائیں۔ اپنی قراۃ خود کریں۔ اگر ان کی قراۃ لمبی ہو جائے تو تکرار سورت کرتے رہیں اور اسطرح نماز اپنی ہو مگر ساتھ ساتھ چلتے رہیں۔ یہ ظلم و زیادتی سے بچنے کا ایک حیلہ ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو اس عظیم سعادت سے نوازے۔

والسلام

محمد عبدالعلیم جامعہ نعیمیہ لاہور ۵ء

(مُہر)

(عکس یہ ہے)

محترم و مکرم حضرت مفتی صاحب دامت برکاتہم

السلام علیکم ورحمتہ اللہ۔

بندہ سُنی بریلوی مسلک کے ساتھ تعلق رکھتا ہے اور اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی رح کی تعلیمات پر پوری طرح کاربند ہے۔ بندہ اس سال فریضہ حج ادا کرنے حرمین شریفین جا رہا ہے آئمہ حرمین کی اقتداء میں نماز ادا کرنے کے متعلق سخت پریشانی کا شکار ہے آپ سے گذارش ہے کہ اعلیٰ حضرت مولانا احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات کی روشنی میں شرعی مسئلہ تحریر فرمائیں کہ

مجھے وہاں جا کر کیا کرنا چاہیے۔
منظور حسین

سلیم احمد اقبال درشین ملتان بالمقابل
ریلوے کیمپ شمالی [illegible] تک
ضلع [illegible]۔
6-7-85

الجواب:۔ اہل نجد جو عام طور پر آج کل [illegible] ان عقائد فاسدہ پر اعتقاد رکھتے ہیں جو توہین رسالت پر مشتمل ہیں جن کی وجہ سے اہل سنت و جماعت ان کا انکار کرتے ہیں اپنی تحریروں میں [illegible]۔ مولانا [illegible] جیسے [illegible] اور [illegible] نہیں سمجھتے اس لئے ان کی اقتداء میں نماز فاسد مطلقاً باطل ہوگی۔ اگر خوف ہو کہ اداء نماز میں ان کی سعادت زیارت مدینہ طیبہ سے مانع نہیں ہوگا تو اپنی نماز علیحدہ پڑھ لیں ان کے ساتھ بظاہر اقتدا کی [illegible] نماز کا [illegible] ہو جائیں۔ اپنی [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] نماز [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]۔ اللہ تعالیٰ آپ کو اس عظیم سعادت سے [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] دعا میں [illegible] فرمائیں۔

والسلام
[illegible]

فتویٰ ٣٥

فتویٰ از مفتی مدرسہ فریدیہ فریدیہ روڈ۔ ساہیوال

سوال:۔ محترم و مکرم حضرت مفتی صاحب مدظلہٗ

جامعہ فریدیہ۔ فریدیہ روڈ ساہیوال شہر

السلام علیکم ورحمۃ اللہ!

بندہ سُنّی بریلوی مسلک کے ساتھ تعلق رکھتا ہے۔ اور اعلیٰ حضرت حضرت مولانا احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات پر پوری طرح کاربند ہے۔ بندہ اس سال فریضہ حج ادا کرنے حرمین شریفین جا رہا ہے اور آئمہ حرمین شریفین کی اقتدا میں نماز ادا کرنے کے متعلق بہت پریشان ہے۔ آپ سے گذارش ہے کہ اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی روشنی میں شرعی مسئلہ واضح فرمائیں کہ مجھے وہاں جا کر کیا کرنا چاہیئے۔

فقط والسلام

قاری گلزار احمد چشتی۔ ۵۔ گاف روڈ۔ چیمبر ہاؤس لاہور ١/٧/٨٤

الجواب:۔ عزیزم قاری گلزار احمد صاحب چشتی

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

محبت نامہ ملا مسرت ہوئی۔ دیارِ حبیب صلی اللہ علیہ وسلم میں حاضری کی مبارک ہو۔ یہ مسئلہ کسی سُنّی سے بھی مخفی نہیں۔ اپنے مسلک کا تحفظ، بچاؤ کس قدر ضروری ہے۔ اگر اقتدار کا کبھی کوئی اتفاق ہو ہی گیا تو اعادہ ضروری ہے۔

دعاگو

ابو النصر منظور احمد۔ جامعہ فریدیہ ساہیوال

١١ر جولائی ١٩٨٤ء

(عکس اگلے صفحہ پر)



بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم

جامعہ فریدیہ (رجسٹرڈ) ساہیوال فون ٢٦٨٥

چٹھی نمبر ---------- تاریخ ----------

محب گرامی قدر جناب قاری گلزار احمد حسنی

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ ۔ حرمین شریفین

دیارِ حبیب صلی اللہ علیہ وسلم میں حاضری کی مبارک ہو —

وابستگان نجدی سے بھی مخفی نہیں اپنے مسلک

کا تحفظ بچاؤ کس قدر ضروری ہے اگر انجانے میں

کبھی کوئی اتفاق پیش آگیا تو اعادہ ضروری

کیا تعجب نہیں [illegible] —

دعا گو

ابوالنصر منظور احمد

جامعہ فریدیہ ساہیوال

١٢/ [illegible] ٠٤ھ

محترم ومکرم حضرت مفتی صاحب مدظلہ
جامعہ فریدیہ - فریدیہ روڈ ساہیوال شریف

السلام علیکم ورحمۃ اللہ -

بندہ سنی بریلوی مسلک سے تعلق رکھتا ہے
اور اعلیٰ حضرت حضرت مولانا احمد رضا خان بریلوی
رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات پر پوری طرح
کاربند ہے - بندہ اس سال فریضہ حج ادا
کرنے حرمین شریفین جا رہا ہے اور آئمہ
حرمین شریفین کی اقتداء میں نماز
ادا کرنے کے متعلق بہت پریشان ہے
آپ سے گزارش ہے کہ اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی
کی تعلیمات کی روشنی میں شرعی مسئلہ
واضح فرمائیں کہ مجھے وہاں کیا کرنا چاہیے

فقط والسلام

قاری گلزار احمد حسنی ۵ [illegible] روڈ —
محلہ [illegible] ساہیوال —
1-7-84

فتویٰ ۳۶

فتویٰ از مفتی مدرسہ کریمیہ رضویہ ٹوبہ ٹیک سنگھ ضلع فیصل آباد

سوال :- محترم و مکرم حضرت مفتی صاحب مدظلہ،

السلام علیکم ورحمۃ اللہ !

بندہ سُنّی بریلوی مسلک کے ساتھ تعلق رکھتا ہے اور اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی، مجدد دین و ملت حضرت مولانا احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات پر پورے طرح کاربند ہے۔ بندہ اس سال فریضۂ حج ادا کرنے حرمین شریفین جا رہا ہے اور آئمہ حرمین شریفین کی اقتدا میں نماز پڑھنے کے متعلق ذہنی الجھن کا شکار ہے۔ آپ سے گذارش ہے کہ اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی کی تعلیمات کی روشنی میں شرعی مسئلہ تحریر فرمائیں کہ مجھے وہاں جا کر کیا کرنا چاہیئے۔

فقط والسلام

سعید احمد اقبال رائس ملز بالمقابل ریلوے پھاٹک شمالی

کامونکے ضلع گوجرانوالہ

۸۵ — ۷ — ۲۶

الجواب :- مکرمی و محترمی سعید احمد اقبال صاحب

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ' :

مرام اینکہ آپ کا فریضۂ حج کے لئے حرمین شریفین تشریف لے جانا مبارک ہو — خداوند کریم اپنے حبیب پاک کے صدقے آپ کو حج مبرور کی توفیق خیر رفیق عطا فرمادے۔ اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ کے مسلک پاک کے مطابق وہاں آئمہ حرمین کے پیچھے نماز درست نہیں۔ ہم کو ان کی ذات سے کوئی عداوت نہیں۔ اگر نماز کی ادائیگی ان کے پیچھے ہم نہیں

کرتے تو صرف دین کی خاطر ہے۔ کہ ان کو بعض عقائد اہل سنت وجماعت کے مسلک کے مطابق نہیں۔ اس امر کا لحاظ کرتے ہوئے ہم ان کے پیچھے نماز ادا نہ کریں گے تو یہ بھی ایک عظیم جہاد ہے۔ اور انشاء اللہ اللہ تعالیٰ کی طرف اس جماعت میں شرکت سے جو ثواب ملنا تھا بشرطیکہ ان کے عقائد صحیح ہوتے تو یہ اکیلے نماز جماعت کی شرکت سے اعلیٰ ہے۔ کیونکہ اس میں دین کے ضروریات کی نگہبانی کا احترام ملحوظ خاطر ہے۔ اللہ تبارک وتعالیٰ آپ کو راہ مستقیم پر چلنے کی توفیق مرحمت فرمائے۔

محمد مختار الحق صدیقی

خطیب جامع مسجد اکبری دارالسلام ٹوبہ

۸۵ / ۶ / ۸

محترم و مکرم حضرت مفتی صاحب مدظلہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ۔

بندہ سُنّی بریلوی مسلک کے ساتھ تعلق رکھتا ہے اور اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی مجدد دین و ملت حضرت مولانا احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات پر پوری طرح کاربند ہے بندہ اس سال فریضہ حج ادا کرنے حرمین شریفین جا رہا ہے اور آئمہ حرمین شریفین کی اقتداء میں نماز پڑھنے کے متعلق ذہنی الجھن کا شکار ہے آپ سے گذارش ہے کہ اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی کی تعلیمات کی روشنی میں شرعی مسئلہ تحریر فرمائیں کہ مجھے وہاں جا کر کیا کرنا چاہیے

[illegible]

سعید احمد۔ اقبال ڈریس ملز
بالمقابل ریلوے پھاٹک شمالی کاموں کی
ضلع گوجرانوالہ۔
26-7-85

محمد مختار الحق صدیقی نقشبندی مجددی
فون: ۹۲۹

مہتمم دارالعلوم کریمیہ رضویہ دارالسلام۔ ٹوبہ (فیصل آباد) ضلع

تاریخ ....

مکرمی محترمی سعید احمد اقبال صاحب

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ مبارک ہو آپ فریضہ حج کے لئے حرمین شریفین تشریف لے جا رہے ہیں۔ خداوند کریم اپنے حبیب پاک کے صدقہ آپ کا حج مبرور اور توفیق مزید عطا فرمائے۔ اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ کے مسلک پاک کے مطابق وہاں آئمہ حرمین کے پیچھے نماز درست نہیں۔ ہم کو ان کی ذات سے کوئی عداوت نہیں۔ اگر نماز کی ادائیگی ان کے پیچھے ہم نہیں کرتے تو صرف دین کی خاطر ہے۔ ان کے بعض عقائد اہل سنت والجماعت کے مسلک کے مطابق نہیں۔ اس امر کا لحاظ کرتے ہوئے ہم ان کے پیچھے نماز ادا کر لیں تو یہ بھی ایک عظیم جرم ہے۔ اور ان شاء اللہ تعالیٰ کی طرف اس جماعت میں شرکت سے جو ثواب ملنا تھا بشرطیکہ ان کے عقائد صحیح ہوتے تو [illegible] نماز جماعت اکثر بہتر سے اعلیٰ ہے۔ کیونکہ اس میں دین کے ضروریات کی نگہبانی کا اہتمام ملحوظ خاطر ہے۔

اللہ تبارک وتعالیٰ آپ کو راہ مستقیم پر چلنے کی توفیق مرحمت فرمائے۔ وہاں بندہ کے لئے بھی دعا فرماتے رہیں گے۔ اللہ تعالیٰ اپنے حبیب پاک کے صدقہ تمام ایمان پر رکھے۔ اور ہر مقام پہ اپنے حبیب پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ رب العالمین جو سب سے بہتر ہوتی ہے۔ محمد مختار الحق صدیقی خطیب جامع مسجد اکبری
معاف فرما دیں۔

دار السلام ٹوبہ
6/8/85

فتویٰ ۲۷

فتویٰ از مدرسہ حنفیہ رضویہ اشرف المدارس اوکاڑہ

سوال:۔ محترم ومکرم حضرت مفتی صاحب دامت برکاتہم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ!

بندہ سُنی بریلوی مسلک کے ساتھ تعلق رکھتا ہے اور اعلیٰ حضرت مجدد دین وملت حضرت مولانا احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات پر پوری طرح کاربند ہے۔ بندہ اس سال فریضہ حج ادا کرنے حرمین شریفین جا رہا ہے۔ آئمہ حرمین کی اقتدا میں نماز ادا کرنے کے متعلق سخت الجھن کا شکار ہے۔ آپ سے گذارش ہے کہ اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی کی تعلیمات کی روشنی میں شرعی مسئلہ تحریر فرمائیں کہ مجھے وہاں جا کر کیا کرنا چاہیئے۔

فقط والسلام

سعید احمد۔ اقبال ڈریس ملز۔ بالمقابل ریلوے پھاٹک شمالی کاموں کی ضلع گوجرانوالہ
۷ ۱/۸۵

الجواب:۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ؕ

مکرمی جناب حاجی صاحب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ!

علمائے اہلِ سنت کے ہاں نجدیوں کے گستاخانہ عقائد کی بنا پر ان کی اقتدار میں نماز ناجائز ہے۔ اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ کا بھی یہی مسلک ہے۔

والسلام مع الکرام
بشیر احمد
از دار الافتاء دار العلوم اشرف المدارس۔ اوکاڑہ
۳ رذی قعدہ ۱۴۰۵ھ ۲۲/۷/۸۵

(علی اللہ تعالیٰ)

محترم و مکرم حضرت مفتی صاحب دامت برکاتہم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ۔

بندہ سُنی بریلوی مسلک سے سالہا تعلق رکھتا
ہے اور اعلیٰ حضرت مجدد دین و ملت مولانا
مولانا احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی
تعلیمات پر پوری طرح کاربند ہے۔
بندہ اس سال شریف حج ادا کرنے حرمین
شریفین جا رہا ہے۔ آئمہ حرمین کی
اقتداء میں نماز ادا کرنے سے
متعلق سخت الجھن کا شکار ہے
آپ سے گزارش ہے کہ اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی
کی تعلیمات کی روشنی میں شرعی مسئلہ تحریر
فرمائیں کہ مجھے وہاں جا کر کیا کرنا چاہیے

منتظر جواب

سعید احمد اقبال [illegible]
[illegible]
ضلع گوجرانوالہ۔

7-10-85

بسم اللہ الرحمن الرحیم۔

مکرمی جناب حاجی صاحب: السلام علیکم ورحمۃ اللہ

حرمین شریفین کے امام نجدیوں کے گستاخانہ عقائد کی بنا پر ان کی اقتداء میں نماز ناجائز ہے۔
اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ کا یہی مسلک ہے۔ تفصیلات کیلئے فتاویٰ اہلسنت
کی طرف رجوع فرمائیں۔

والسلام [illegible]

[illegible]

مورخہ ۱۰ ذوالقعدہ ۱۴۰۵ھ
22-7-85

فتویٰ ۲۸

فتویٰ از مفتی مدرسہ غوثیہ رضویہ ۔ مین مارکیٹ گلبرگ لاہور۔

سوال :۔ محترم و مکرم حضرت مفتی صاحب دامت برکاتہم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

بندہ سُنی بریلوی مسلک کے ساتھ تعلق رکھتا ہے اور اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی مولانا احمد رضا خان صاحب کی تعلیمات پر پوری طرح کاربند ہے۔ بندہ اس سال فریضہ حج ادا کرنے حرمین شریفین جا رہا ہے۔ آپ سے گذارش ہے کہ بندہ آئمہ حرمین شریفین کی اقتداء میں نماز ادا کرنے کے متعلق سخت اُلجھن کا شکار ہے۔ آپ برائے مہربانی فرما کر شرعی مسئلہ تحریر فرمائیں کہ مجھے وہاں جا کر کیا کرنا چاہیئے۔

فقط والسلام

سعید احمد۔ اقبال رائس ملز بالمقابل ریلوے پھاٹک۔ شمالی
کاموئیکے ضلع گوجرانوالہ

٦ - ٧ - ٨٥

الجواب :۔ ۷۸٦

چونکہ وہابی نجدی حضرات اہل سنت کو مشرک سمجھتے ہیں۔ لہٰذا اہل سُنت کی نماز ان کے پیچھے نہیں ہوتی۔ بہتر یہی ہے کہ جماعت ہو جانے کے بعد یا پہلے اکیلے نماز ادا کر لیا کریں اور اگر کوئی ایسی مجبوری پیش آ جائے تو ان کے پیچھے اقتدار کی نیت کئے بغیر یوں ہی صف میں بظاہر شامل رہیں یا اپنے طور پر نوافل کی نیت کر کے ان کے ساتھ ملے رہیں۔ بعد میں الگ اپنی نماز ادا کریں۔ فقط

مفتی علامہ غلام سرور قادری ١١/٧/٨٥

بحکم جناب :۔

حضرت علامہ الشاہ مفتی غلام سرور صاحب قادری دامت برکاتہم
مہتمم و موسس دار العلوم غوثیہ رضویہ مین مارکیٹ گلبرگ ۲ لاہور
(مُہر)

۱۱ جولائی ۱۹۸۵ء

راقم : قاری محمد اسماعیل قادری

(عکس یہ ہے)

محترم و مکرم حضرت مفتی صاحب دامت برکاتہم
السلام علیکم ورحمۃ اللہ
بندہ سُنی بریلوی مسلک سے سالک تعلق رکھتا ہے اور اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی مولانا احمد رضا خان صاحب کی تعلیمات پر پوری طرح کاربند ہے۔
بندہ اس سال فریضہ حج ادا کرنے حرمین شریفین جا رہا ہے آپ سے گذارش ہے کہ بندہ آئمہ حرمین کی اقتداء میں نماز ادا کرنے کے متعلق سخت الجھن کا شکار ہے آپ برائے مہربانی فرما کر شرعی مسئلہ تحریر فرمائیں کہ مجھے وہاں جا کر کیا کرنا چاہیے
فقط والسلام

سعید احمد اقبال ڈریس ملنز بالمقابل
ریلوے پھاٹک شمالی کامونکے
ضلع گوجرانوالہ۔

6-7-85

۲۸۶

الجواب! چونکہ وہابی نجدی حضرات اہلسنت کو مشرک سمجھتے ہیں لہذا اہلسنت حضرات کی نماز ان کے پیچھے نہیں ہوتی۔ بہتر یہی ہے کہ جب وقت ہو جائے تو ان کے بعد یا پہلے اکیلے نماز ادا کر لیا کریں اور اگر کوئی ایسی مجبوری پیش آ جائے تو ان کے پیچھے اقتداء کی نیت کیے بغیر یوں ہی صف میں بظاہر شامل رہیں یا اپنے طور پر نوافل کی نیت کر کے ان کے ساتھ پڑھیں بعد میں الگ اپنی نماز ادا کر لیں فقط۔

(مفتی) محمد عبدالشکور قادری رضوی
11-7-85 واللہ اعلم

بحکم جناب حضرت علامہ الشاہ مفتی محمد حسین سرور قادری
مہتمم و شیخ الحدیث دارالعلوم محمدیہ اسلامیہ
مین مارکیٹ گلبرگ 2 لاہور۔

راقم: قاری محمد اسمٰعیل قادری



11 JUL 1985

فتویٰ ۳۹

فتویٰ از مفتی مدرسہ محمدیہ نقشبندیہ ہیبت پور تحصیل پسرور ضلع سیالکوٹ

سوال :- محترم و مکرم حضرت مفتی صاحب مدظلہ،
جامعہ محمدیہ نقشبندیہ ہیبت پورہ شریف

السلام علیکم ورحمۃ اللہ!

بندہ سُنّی بریلوی مسلک کے ساتھ تعلق رکھتا ہے اور اعلیٰ حضرت مجدد دین و ملت حضرت مولانا احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات پر پوری طرح کاربند ہے۔ بندہ اس سال فریضۂ حج ادا کرنے حرمین شریفین جا رہا ہے۔ آئمہ حرمین شریفین کی اقتداء میں نماز پڑھنے کی صورت میں بہت پریشان ہے۔ آپ سے گذارش ہے کہ اعلیٰ حضرت مولانا احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات کی روشنی میں شرعی مسئلہ واضح فرمائیں کہ مجھے وہاں جا کر کیا کرنا چاہیئے۔

فقط والسلام

سعید احمد۔ اقبال ڈریس ملز بالمقابل ریلوے پھاٹک شمالی
کامونکے ضلع گوجرانوالہ

۳۰ — ۷ — ۸۵

الجواب :- بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

السلام علیکم

خیریت بخیریت احوال آنکہ آپ کا خط ملا۔ حالات سے مکمل آگاہی ہوئی اور میں دعا گو ہوں کہ اللہ تعالیٰ تمہیں دین و دنیا میں ترقی عطا فرمائے۔ باقی تم نے حج کے متعلق لکھا ہے۔ بڑی خوشی ہوئی۔ نماز کے متعلق تم نے اپنی تکلیف لکھی

ہے۔ اسلام میں مجبوری جائز ہے۔ لہٰذا ہمارے مسلک کے نزدیک اپنی نماز کو دوبارہ الگ ادا کریں۔ اعلیٰ حضرت کے نزدیک (احکام شریعت)

والسلام

درویش محمد یار نقشبندی

۲ ۸/۸۵

(عکس یہ ہے)

محترم و مکرم حضرت مفتی صاحب مدظلہ —
جامعہ محمدیہ نقشبندیہ ہیبت پور شریف —
السلام علیکم ورحمۃ اللہ

بندہ سنی بریلوی مسلک سے ساتھ تعلق رکھتا ہے
اور اعلیٰ حضرت مجدد دین وملت حضرت مولانا —
احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات
پر پوری طرح کاربند ہے بندہ اس سال
فریضہ حج ادا کرنے حرمین شریفین جا رہا ہے
آپ سے حرمین شریفین کی اقتداء میں نماز
پڑھنے کی صورت میں بہت پریشان ہے
آپ سے گزارش ہے کہ اعلیٰ حضرت مولانا احمد رضا خان
بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات کی روشنی میں
شرعی مسئلہ واضح فرمائیں کہ مجھے وہاں کیا کرنا چاہیے
فقط والسلام
سعید احمد — اقبال ڈرائی کلینرز بالمقابل
ریلوے [illegible] گوجرانوالہ۔
30-7-85

یا اللہ — یا رسول اللہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم



دار العلوم جامعہ محمدیہ نقشبندیہ رجسٹرڈ
ہیبت پور شریف

تحصیل پسرور (سیالکوٹ)

نمبر .... تاریخ ....

السلام علیکم۔ خیریت طرفین۔ آپ کا خط ملا حالات
سے مطلع آگاہی ہوئی۔ اللہ میں دل دعا گو ہوں۔ اللہ تعالیٰ
تمہیں دین و دنیا میں ترقی عطا فرمائے۔ باقی تم نے حج
کے متعلق لکھا ہے، بڑی خوشی ہوئی۔ نماز کے متعلق تم نے
اپنی تکلیف لکھی ہے۔ اسلام میں مجبوری جائز ہے۔ لہٰذا
ہمارے مسلک کے نزدیک اپنی نماز کو دوبارہ الگ ادا
کریں۔ اعلیٰ حضرت کے نزدیک (احکام شریعت)

والسلام

درویش محمد یار نقشبندی
2 8/85

فتویٰ نمبر ۴۰

فتویٰ از مفتی مدرسہ غوثیہ حنفیہ رضویہ جامع مسجد چشتیہ ۔ حافظ آباد
ضلع گوجرانوالہ

سوال :- محترم و مکرم حضرت مفتی صاحب مدظلہٗ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ :

بندہ سُنّی بریلوی مسلک کے ساتھ تعلق رکھتا ہے اور اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات پر پوری طرح کاربند ہے ۔ بندہ اس سال فریضہ حج ادا کرنے حرمین شریفین جا رہا ہے ۔ آئمہ حرمین شریفین کی اقتدار میں نماز ادا کرنے کے متعلق سخت الجھن کا شکار ہے ۔ آپ سے گذارش ہے کہ اعلیٰ حضرت مولانا احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات کی روشنی میں شرعی مسئلہ تحریر فرمائیں کہ مجھے وہاں جا کر کیا کرنا چاہیئے ۔

فقط والسلام

سعید احمد ۔ اقبال راکس ملز بالمقابل ریلوے پھاٹک شمالی
کاموکے ضلع گوجرانوالہ

۸ ۔ ذیقعد ۱۴۰۵ھ

الجواب :- ۷۸۶/۹۲ ۱۸ ر ذیقعد ۱۴۰۵ھ
۶ ر اگست ۱۹۸۵ء

از حافظ آباد ۔ دارالعلوم غوثیہ حنفیہ محلہ ڈاب

عزیزم سعید احمد صاحب

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ :

طالب خیریت ۔ جانِ لیئن امن فی الدارین مسئلہ مذکورہ میں تقویٰ کا یہی تقاضا ہے کہ گستاخانِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی اقتدار سے پرہیز کیا جائے ۔ کتب عامۂ سلک

جیسا کہ مخدوم اہلِ سنت حضرت شیخ الحدیث سرکار رحمۃ اللہ علیہ کا مسلک تھا کہ ڈٹ گئے مگر یہ ان کا مقام تھا ۔ قاضی حرم کے سامنے گئے ، اپنا مسلک ٹھوس طریقہ سے پیش کیا اور قائل کیا ۔ سب سے مقدم سوال آپ نے یہ فرمایا کہ جس وقت تم نماز پڑھتے ہو ہمارے نزدیک وقت نہیں ہوا ہوتا وغیرہ وغیرہ تو ہر شخص آپ کی جگہ پر کھڑا نہیں ہو سکتا ۔ آپ ہمہ صفت موصوف تھے ۔ آپ کا روحانی تصرف بھی تھا تو اب دن بدن سعودی حکومت سختی کر رہی ہے تو ناچیز حقیر سراپا تقصیر نے تقویٰ عرض کیا ہے تو فتویٰ میں گنجائش ہوتی ہے ، تو کوشش کریں الگ جماعت کرالیں تو دو تین آدمی مل کر پڑھیں ۔ مگر ایک جگہ نہ کرائیں ، جگہ تبدیل کرکے کوئی مشکل کام حرمین شریفین کی عمارت بہت وسیع ہے ۔ اگر ایک جگہ کرائیں گے تو سپاہی خیال رکھیں گے ۔ اگر کسی وقت پڑھنی بھی پڑ جائے تو مجبوری ہے ۔ علماء کی عام تحقیق یہی ہے ۔

از عبدالہ

(عکس آئندہ صفحہ پر)

محترم و مکرم حضرت مفتی صاحب مد ظلہ -

السلام علیکم ورحمۃ اللہ -

بندہ سُنی بریلوی مسلک سے تعلق رکھتا ہے اور اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی کی تعلیمات پر پوری طرح کاربند ہے

بندہ اس سال فریضہ حج ادا کرنے حرمین شریفین جا رہا ہے آئمہ حرمین شریفین کی اقتداء الیہ نماز

اور ترک سنت سے متعلق الجھن کا شکار ہے آپ سے گذارش ہے کہ اعلیٰ حضرت مجدد احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات کی روشنی میں شرعی مسئلہ تحریر فرمائیں کہ مجھے وہاں جا کر کیا کرنا چاہیے -

فقط والسلام

سعید احمد - [illegible] ذرتس [illegible]

جامع [illegible] سے [illegible]

ضلع گوجرانوالہ - ۸ - ذیقعدہ ۱۴۰۵ھ

از رضا حافظ آباد دار العلوم 786/92 ۱۸ ذیقعدہ سنہ ۱۴۰۵ھ

گوجرانوالہ [illegible] ۶ - اگست سنہ ۱۹۸۵

محترم [illegible] و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ [illegible]

[illegible]

[illegible] گستاخان رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی اقتداء [illegible]

[illegible] حضرت شیخ [illegible]

[illegible] اپنا مسلک [illegible]

[illegible] سوال آپ نے [illegible] نماز

[illegible]

[illegible]

[illegible] سعودی حکومت [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] مجبوری ہے [illegible]

فتویٰ ۴۱

فتویٰ از مفتی مدرسہ احسن البرکات فاطمہ جناح روڈ حیدرآباد

سوال :- محترم و مکرم حضرت مفتی صاحب دامت برکاتہم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ :

بندہ سُنی بریلوی مسلک کے ساتھ تعلق رکھتا ہے اور اعلیٰ حضرت مجدد دین و ملت حضرت مولانا احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات پر پوری طرح کاربند ہے بندہ اس سال فریضۂ حج ادا کرنے حرمین شریفین جارہا ہے ۔ آئمہ حرمین شریفین کی اقتدا میں نماز ادا کرنے کے متعلق سخت پریشانی کا شکار ہے ۔ آپ سے گذارش ہے کہ اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات کی روشنی میں شرعی مسئلہ تحریر فرمائیں کہ مجھے وہاں جا کر کیا کرنا چاہیئے ۔

فقط والسلام

سعید احمد ، اقبال رائس ملز بالمقابل ریلوے پھاٹک شمالی

کامونکے ضلع گوجرانوالہ

۲۸ — ۷ — ۸۵

۷۸۶

الجواب ھو الموفق للصواب :-

حرمین شریفین میں اس وقت جو امام ہیں ان کے عقائد کے مطابق اہل سنت نہیں ہیں ، نیز ان میں سے اکثر خوبیوں کے منکر ہیں جو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو عطا فرمائی گئیں اور ان کو ماننا ضروریات دین سے ہے اور ضروریاتِ دین کا منکر ، یقیناً بے دین ہے (فتاویٰ رضویہ) ایسے لوگوں کا تعلق وہابیت سے ہے اور وہابیہ اہل اھوا

سے ہیں اور اہل اھوار کے پیچھے نماز ناجائز ہے ۔ فتح القدیر میں ہے ۔ لا تجوز الصلوٰۃ خلف اھل الاھواء ۔ تو اگر وہاں کوئی سُنی صحیح العقیدہ مسلمان مل جائے تو اس کی امامت میں اقتدار کریں ورنہ تنہا نماز پڑھی جائے ۔ ہاں اگر ان کے پیچھے نماز نہ پڑھنے میں فتنہ کا خوف ہو تو پیچھے پڑھ لیں اور پھر دوبارہ پڑھیں۔

(فتاویٰ رضویہ)

واللہ تعالےٰ اعلم ۔

احمد میاں برکاتی

۴ — ۸ — ۸۵

(مُہر)

(عکس آئندہ صفحہ پر)

محترم ومکرم حضرت مفتی صاحب دامت برکاتہم ۔

السلام علیکم ورحمۃ اللہ ۔ 426311

بندہ سنی بریلوی مسلک کے ساتھ تعلق رکھتا ہے اور اعلیٰ حضرت مجدد دین وملت حضرت مولانا احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات پر پوری طرح کاربند ہے بندہ اس سال فریضہ حج ادا کرنے حرمین شریفین جا رہا ہے آئمہ حرمین شریفین کی اقتداء میں نماز باجماعت ادا کرنے کے متعلق سخت پریشانی کا شکار ہے آپ سے گذارش ہے کہ اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات کی روشنی میں شرعی مسئلہ تحریر فرمائیں کہ مجھے وہاں جا کر کیا کرنا چاہیے

فقط والسلام



سعید احمد۔ اقبال رائس ملز بالمقابل ریلوے پھاٹک شمالی کامونکے ضلع گوجرانوالہ۔

28-7-85

۴۸۶- الجواب بعون الوہاب۔ حرمین شریفین میں اس وقت جو امام ہیں ان کے عقائد مطابق اہل السنۃ نہیں ہیں، نیز ان میں سے اکثر تو نبیوں کے منکر ہیں جو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو خطا فرمانا کہتے۔ اور ان کو ماننا ضروریات دین سے ہے اور ضروریات دین کا منکر، یقیناً بے دین ہے (فتاوی رضویہ) ایسے لوگوں کا تعلق وہابیہ سے ہے اور وہابیہ اہل اھوا سے ہیں اور اہل اھواء کے پیچھے نماز ناجائز ہے فتح القدیر میں ہے لا تجوز الصلوٰۃ خلف اہل الاھواء۔ تو اگر وہاں کوئی سنی صحیح العقیدہ مسلمان مل جائے تو اس کی امامت میں اقتداء کریں ورنہ تنہا نماز پڑھیں باقی۔ ہاں اگر ان کے پیچھے نماز نہ پڑھنے میں فتنہ کا خوف ہو تو پیچھے پڑھ لیں۔ اور بعد دوبارہ پڑھیں (فتاوی رضویہ) واللہ تعالیٰ اعلم

۲۰/۱/۸۵

فتویٰ ۴۲

فتویٰ از مفتی مدرسہ راشدیہ پیر گوٹھ ضلع خیرپور

سوال :- محترم ومکرم حضرت مفتی صاحب دامت برکاتہم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ !

بندہ سُنّی بریلوی مسلک کے ساتھ تعلق رکھتا ہے اور اعلیٰ حضرت مجدد دین و ملت حضرت مولانا احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات پر پوری طرح کاربند ہے ۔ بندہ اس سال فریضہ حج ادا کرنے حرمین شریفین جا رہا ہے ۔ آئمہ حرمین شریفین کی اقتداء میں نماز ادا کرنے کے متعلق سخت پریشانی کا شکار ہے ۔ آپ سے گذارش ہے کہ اعلیٰحضرت فاضل بریلوی رحمۃ اللہ کی تعلیمات کی روشنی میں شرعی مسئلہ تحریر فرمائیں کہ مجھے وہاں جا کر کیا کرنا چاہیئے ۔

فقط والسلام

سعید احمد ۔ اقبال رائس ملز بالمقابل ریلوے پھاٹک شمالی کامونکے ضلع گوجرانوالہ ۲۸/۷/۸۵

الجواب هو الملهم للصواب ۔

نجدیہ کے معروف بدعی اور خلاف شرع عقائد کے مطابق ان کی اقتداء درست نہیں ۔ اعلیٰ حضرت کے مسلک کے مطابق اپنی الگ نماز ادا کرنی چاہیئے ۔ تاہم وہاں حالات اس قدر سنگین ہیں کہ آپ اس مسئلہ پر عمل نہیں کر سکتے ۔ ایسی صورت میں آپ نماز پڑھ کر اعادہ کریں ۔ ویسے اصولی طور مسلک مفتٰی بہ وہی ہے جو عرض کر چکا ہوں ۔

ھٰذا ما ظہر ھٰذا الباب واللہ اعلم بالصواب

دستخط خطیب مسجد درگاہ شریف (عکس کندہ مہر)

(مُہر) ناظم جامعہ راشدیہ درگاہ شریف پیر گوٹھ ضلع خیرپور

محترم و مکرم حضرت مفتی صاحب دامت برکاتہم

السلام علیکم و رحمۃ اللہ۔

بندہ سنی بریلوی مسلک کے ساتھ تعلق رکھتا ہے
اور اعلیٰ حضرت مجدد دین و ملت حضرت مولانا
احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات پر
پوری طرح کاربند ہے بندہ اس سال فریضہ
حج ادا کرنے حرمین شریفین جا رہا ہے۔
آئمہ حرمین شریفین کی اقتداء میں نماز باجماعت
ادا کرنے کے متعلق سخت پریشانی کا شکار
ہے آپ سے گزارش ہے کہ اعلیٰ حضرت فاضل
بریلوی رحمۃ اللہ کی تعلیمات کی روشنی میں
شرعی مسئلہ تحریر فرمائیں کہ مجھے وہاں
جا کر کیا کرنا چاہیے۔

فقط والسلام۔

سعید احمد۔ اقبال درزی ٹیلر بالمقابل
ریلوے کراسنگ شمال کامونکی ضلع گوجرانوالہ
25-7-85

الجواب ملہم الصواب

بحالت موجودہ معروف بدعتی اور خلاف شرع عقائد کے مطابق ان کی اقتدا درست نہیں
اعلیٰحضرت کے مسلک کے مطابق اپنی الگ نماز ادا کرنی چاہیے۔ تاہم وہاں
حالات اس قدر سنگین ہیں کہ آپ اس مسئلہ پر عمل نہیں کر سکتے۔ ایسی صورت میں آپ
نماز [illegible] ۔ [illegible] جو فرض [illegible]
ھذا ما عندی [illegible] واللہ اعلم بالصواب

[illegible] خطیب [illegible] ناظم [illegible] ضلع [illegible]

فتویٰ ۴۲

فتویٰ از مفتی مدرسہ فیض العلوم فقیر والی ضلع بہاول نگر

سوال :۔ محترم و مکرم حضرت مفتی صاحب دامت برکاتہم

السلام علیکم و رحمۃ اللہ۔

بندہ سنی بریلوی مسلک کے ساتھ تعلق رکھتا ہے اور اعلیٰ حضرت مجدد دین و ملت حضرت مولانا احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات پر پوری طرح کاربند ہے۔ بندہ ناچیز اس سال فریضۂ حج ادا کرنے حرمین شریفین جا رہا ہے۔ آئمہ حرمین کی اقتداء میں نماز ادا کرنے کے متعلق سخت الجھن کا شکار ہے۔ آپ سے گزارش ہے کہ اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی رحمۃ اللہ کی تعلیمات کی روشنی میں شرعی مسئلہ تحریر فرمائیں کہ مجھے وہاں جا کر کیا کرنا چاہیئے۔

فقط والسلام

سعید احمد۔ اقبال ٹیلر ماسٹر۔ بالمقابل ریلوے پھاٹک شمالی
کامونکے ضلع گوجرانوالہ ۲۵-۷-۸۵

الجواب :۔ ۷۸۶

نحمدہٗ ونصلی علی رسولہ الکریم۔ اما بعد! اگر امام بدعقیدہ ہو، مثلاً یہ سمجھتا ہو کہ حضور علیہ السلام کا نماز میں خیال آنا معاذ اللہ گدھے گھوڑے کے خیال سے بدتر ہے۔ یا کہ انبیاء و اولیاء اللہ کی توہین کرتا ہو یا آئمہ کرام کا گستاخ ہو تو اس کے پیچھے نماز درست نہیں، وہاں جا کر تحقیق کرلیں۔ اگر امام بدعقیدہ ہو تو الگ نماز پڑھیں۔ فقط واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب۔

دعاگو

سید فیض الحسن شاہ نوید قادری۔ فیض العلوم جسپر ٹرڈ فقیر والی ضلع بہاولنگر

(مُہر) ۵-۸-۸۵ (عکس آئندہ صفحہ پر)

محترم و مکرم حضرت مفتی صاحب دامت برکاتہم

السلام علیکم و رحمۃ اللہ۔

بندہ سنی بریلوی مسلک کے ساتھ تعلق رکھتا ہے اور اعلیٰ حضرت مجدد دین و ملت حضرت مولانا احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات پر پوری طرح کاربند ہے بندہ ناچیز اس سال فریضہ حج ادا کرنے حرمین شریفین جا رہا ہے آئمہ حرمین کی اقتداء میں نماز باجماعت ادا کرنے کے متعلق سخت الجھن کا شکار ہے آپ سے گذارش ہے کہ اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی رحمۃ اللہ کی تعلیمات کی روشنی میں شرعی مسئلہ تحریر فرمائیں کہ مجھے وہاں کیا کرنا چاہیے۔

فقط والسلام

سید احمد اقبال ڈریس ملز بالمقابل ریلوے پھاٹک شمالی کاموکے ضلع گوجرانوالہ۔

15-7-85   ۷/۱۷

نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم — اما بعد اگر امام بدعقیدہ ہو مثلاً یہ سمجھتا ہو کہ حضور علیہ السلام کا نماز میں خیال آنا معاذ اللہ گدھے گھوڑے کے خیال سے بدتر ہے — یا کہ انبیاء و اولیاء [illegible] کرتا ہو یا ائمہ کرام کا [illegible] ہو — تو اس کے پیچھے نماز درست نہیں — وہاں جا کر تحقیق کر لیں اگر امام بدعقیدہ ہو تو الگ نماز پڑھیں — واللہ اعلم بالصواب

فقط واللہ [illegible]
دعا گو سید [illegible]
[illegible]
5/8/85

دار الافتاء

فتویٰ ۴۴

فتویٰ از مفتی مدرسہ نعمانیہ اندرون ٹیکسالی دروازہ لاہور

سوال :- محترم و مکرم حضرت مفتی صاحب دامت برکاتہم

سلام مسنون!

بندہ سنی بریلوی مسلک کے ساتھ تعلق رکھتا ہے۔ اور اعلیٰ حضرت مجدد دین و ملت حضرت مولانا احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات پر پوری طرح کاربند ہے۔ بندہ اس سال فریضہ حج ادا کرنے حرمین شریفین جا رہا ہے۔ آئمہ حرمین کی اقتداء میں نماز ادا کرنے کے متعلق سخت الجھن کا شکار ہے۔ آپ سے گذارش ہے کہ اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات کی روشنی میں شرعی مسئلہ تحریر فرمائیں کہ مجھے وہاں جا کر کیا کرنا چاہیے۔

فقط والسلام

سید احمد اقبال ڈریس ملز بالمقابل ریلوے پھاٹک شمالی
کاموکے ضلع گوجرانوالہ

۱۶ — ۷ — ۸۵

الجواب وھو الموفق للصواب :-

اقول و باللہ التوفیق۔

فقہ حنفی کی معتبر کتاب ہدایہ مسائل تری کی بحث سے واضح ہوتا ہے کہ کسی امام کی اقتداء کے لئے امام اور مقتدی کے عقائد کا اتحاد اور ہم عقیدہ ہونا شرط ہے۔ اگر امام و مقتدی ہم عقیدہ نہیں تو مقتدی کی نماز ایسے امام کی اقتداء درست اور جائز نہیں۔ نیز فقہ حنفی کی ایک اور مستند و معتبر کتاب "شامی" میں ہے کہ سنی

حنفی کا غیر حنفی کی اقتدا یعنی غیر حنفی کے پیچھے نماز پڑھنا درست نہیں۔ لہٰذا
صورت مسئلہ میں کسی حنفی کا غیر حنفی کے پیچھے نماز پڑھنا درست نہیں۔

واللہ تعالیٰ ورسولہ الاعلیٰ اعلم بالصواب۔

حررہ محمد گل احمد خان عتیقی

مرکزی دار العلوم انجمن نعمانیہ لاہور

۲۸ شوال المکرم ۱۴۰۵ھ مطابق ۱۷/۷/۸۵

(مہر)

(عکس یہ ہے)

محترم و مکرم حضرت مفتی صاحب دامت برکاتہم۔

سلام مسنون۔

بندہ سنی بریلوی مسلک سے تعلق رکھتا
ہے اور اعلیٰ حضرت مجدد دین و ملت حضرت مولانا
احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات پر
پوری طرح کاربند ہے بندہ اس سال فریضہ حج ادا
کرنے حرمین شریفین جا رہا ہے۔ آئمہ حرمین کی
اقتدا میں نماز ادا کرنے سے متعلق سخت
الجھن کا شکار رہا ہے آپ سے گزارش ہے کہ
اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات کی
روشنی میں شرعی مسئلہ تحریر فرمائیں کہ

مجھے وہاں جا کر کیا کرنا چاہیے

فقط والسلام

سعید احمد اقبال درزی ملتانی بازار
ریلوے سٹیشن کے پاس تحصیل کامونکی ضلع گوجرانوالہ۔

16-7-85

الجواب وھو الموفق للصواب

اقول وباللہ التوفیق

فقہ حنفی کی معتبر کتاب ہدایہ مسائل تحری کی بحث سے واضح ہوتا ہے کہ
کسی امام کی اقتدا کرنے میں امام اور مقتدی کے عقائد کا اتحاد اور ہم عقیدہ
ہونا شرط ہے اگر امام مقتدی کا ہم عقیدہ نہیں تو مقتدی کی نماز ایسے امام کی
اقتدا میں درست اور جائز نہیں ہے نیز فقہ حنفی کی ایک اور مستند و معتبر کتاب
شامی میں ہے کہ سنی حنفی کا غیر حنفی کی اقتدا یعنی غیر حنفی کے پیچھے نماز پڑھنا درست
نہیں لہٰذا صورت مسئلہ میں کسی حنفی کا غیر حنفی کے پیچھے نماز پڑھنا درست نہیں

واللہ تعالیٰ ورسولہ الاعلیٰ اعلم بالصواب

حررہ محمد گل احمد خان عتیقی

مرکزی دار العلوم انجمن نعمانیہ لاہور

۲۸ شوال المکرم ۱۴۰۵ھ مطابق ۱۷-۷-۸۵

فتویٰ ۴۵

فتویٰ از مفتی مدرسہ غوثیہ نعیمیہ گجرات

سوال :- محترم و مکرم حضرت مفتی صاحب دامت برکاتہم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ !

بندہ سُنّی بریلوی مسلک کے ساتھ تعلق رکھتا ہے اور اعلیٰ حضرت مجدّد دین و ملت حضرت مولانا احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات پر پوری طرح کاربند ہے ۔ بندہ ناچیز اس سال فریضۂ حج ادا کرنے حرمین شریفین جا رہا ہے ۔ آئمۂ حرمین کی اقتداء میں نماز ادا کرنے کے متعلق سخت اُلجھن کا شکار ہے۔ آپ سے گذارش ہے کہ اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات کی روشنی میں شرعی مسئلہ تحریر فرمائیں کہ مجھے وہاں جا کر کیا کرنا چاہیئے۔

فقط والسلام

سعید احمد۔ اقبال رائس ملز بالمقابل ریلوے پھاٹک شمالی

کامونکے ضلع گوجرانوالہ

١٥ — ٧ — ٢٢

الجواب بعون العلام الوھاب۔

صورتِ مسئولہ میں میری رائے کے مطابق اور بزرگانِ اہلِ سنت، اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ اور حکیم الامت مفتی احمد یار خان نعیمی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی تصنیفات کی روشنی میں آپ جیسے مضبوط عقیدہ سُنیوں کے لئے جواب یہ ہے کہ کسی گستاخِ نبی، گستاخِ صحابہ اور گستاخِ اہلِ بیت کے پیچھے آپ کی نماز تو کیا خود پڑھانے والے کی نماز نماز نہیں ہے ۔ اور دوسری صورت میں لاکھوں

کے ہجوم میں کسی ایک آدمی کا بیٹھے رہنا اور نماز میں شامل نہ ہونا کئی فتنوں کا باعث ہوگا ۔ نظریہ ضرورت کے ماتحت حل یہ ہے کہ جماعت میں عام مسلمانوں کے ساتھ شامل ہو جائے اور حرمین شریفین کی برکتوں کو حاصل کرلے بعد میں اپنی نماز دوبارہ پڑھ لے ۔ عند اللہ جو طریقہ بھی درست ہوگا، آپ کو ثواب ملے گا۔

واللہ اعلم بالصواب ورسولہ ۔

مفتی محمد مختار احمد نعیمی

(مُہر)

(عکس یہ ہے)

محترم و مکرم حضرت مفتی صاحب دامت برکاتہم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ ۔

بندہ سُنی بریلوی مسلک کے ساتھ تعلق
رکھتا ہے اور اعلیٰ حضرت مجدد دین و ملت
حضرت مولانا احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ
کی تعلیمات پر پوری طرح کاربند ہے ۔
بندہ ناچیز اس سال فریضہ حج ادا کرنے
حرمین شریفین جا رہا ہے ۔ آئمہ حرمین
کی اقتداء میں نماز ادا کرنے کے
متعلق سخت اُلجھن کا شکار ہے آپ
سے گذارش ہے کہ اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی رحمۃ اللہ علیہ

فتویٰ ۴۶

فتویٰ از مفتی مدرسہ رحیمیہ رضویہ غوث العلوم نیو سمن آباد لاہور

سوال :۔ محترم و مکرم حضرت مفتی صاحب دامت برکاتہم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ!

بندہ سُنّی بریلوی مسلک کے ساتھ تعلق رکھتا ہے اور اعلیٰ حضرت مجدد دین و ملت حضرت مولانا احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات پر پوری طرح کاربند ہے۔ بندہ ناچیز اس سال فریضۂ حج ادا کرنے حرمین شریفین جا رہا ہے۔ آئمہ حرمین شریفین کی اقتداء میں نماز ادا کرنے کے متعلق سخت پریشانی کا شکار ہے۔ آپ سے گذارش ہے کہ اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات کی روشنی میں شرعی مسئلہ تحریر فرمائیں کہ مجھے وہاں جا کر کیا کرنا چاہیئے۔

فقط والسلام

سعید احمد۔ اقبال رائس ملز بالمقابل ریلوے پھاٹک شمالی کاموکے ضلع گوجرانوالہ۔ ۲۵/۷/۸۵

الجواب :۔ واجب الاحترام جناب سعید احمد صاحب

سلام مسنون : امام حرم شریف کا ہو یا غیر حرم کا جو ہمارے عقائد کو مشرکانہ سمجھتا ہو، اُس کے پیچھے نماز جائز نہیں اور یہ بات آپ بھی بخوبی سمجھتے ہوں گے۔

العارض

قاری عبد الرحمٰن قمر

ناظم غوث العلوم نیو سمن آباد۔ لاہور

(مُہر)

(عکس آئندہ صفحہ پر)

کی تعلیمات کی روشنی میں شرعی مسئلہ تحریر فرمائیں کہ مجھے وہاں جا کر کیا کرنا چاہیے۔

فقط والسلام

سعید احمد اقبال ڈرائی کلینر

بالمقابل ریلوے پھاٹک شمالی کاموکی

ضلع گوجرانوالہ 22-7-85

بعون الملک الوہاب

الجواب

صورت مسئولہ میں میری رائے یہ ہے کہ مطابق ارشادات بزرگان اہلسنت اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی اور حکیم الامت مفتی احمد یار خان نعیمی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہما کی تصنیفات کی روشنی میں آپ جب بد عقیدہ [illegible] کہ کسی گستاخ نبی، گستاخ صحابہ اور گستاخ اہلبیت کے پیچھے آپ کی نماز [illegible] پڑھانے والے کی نماز [illegible] اور دوسری صورت میں لوگوں کے ہجوم میں کسی ایک آدمی کا پیچھے رہنا اور یا نہیں شامل نہ ہونا [illegible] کا باعث ہوگا [illegible] ضرورت [illegible] عمل یہ ہے کہ جماعت میں عام مسلمانوں کے ساتھ شامل ہو جائے اور حرمین شریفین کی برکتوں کو حاصل کرے بعد میں اپنی نماز دوبارہ پڑھے۔ عند اللہ [illegible] کرنا ہے [illegible]۔ واللہ اعلم بالصواب۔ [illegible]

مفتی محمد [illegible] احمد



مخدوم ومکرم حضرت مفتی صاحب دامت برکاتہم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ

بندہ سنی بریلوی مسلک کے ساتھ تعلق رکھتا ہے
اور اعلیٰ حضرت مجدد دین وملت حضرت مولانا
احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ کی تعلیمات پر
پوری طرح کاربند ہے بندہ ناچیز اس سال فریضہ
حج ادا کرنے حرمین شریفین جارہا ہے آنجناب
حرمین کی اقتداء میں نماز باجماعت ادا
کرنے کے متعلق سخت پریشانی کا شکار ہے آپ
سے گزارش ہے کہ اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی رحمۃ اللہ علیہ
کی تعلیمات کی روشنی میں شرعی مسئلہ تحریر فرمائیں
کہ مجھے وہاں جاکر کیا کرنا چاہیے ؛

فقط والسلام
سعید احمد اقبال ڈسپنسر ملحقہ ریلوے
محلہ کامونکے ضلع گوجرانوالہ -
5-7-85

واجب الاحترام جناب سعید احمد صاحب

السلام مسنون -

امام حرم شریف ہو یا غیر حرم کا جو ہمارے عقائد کو
مشرکانہ سمجھتا ہو۔ اس کے پیچھے نماز جائز نہیں
اور یہ بات آپ بھی بخوبی سمجھتے ہوں گے

الداعی
قاری عبد الرحمٰن

بالقلم
غوث العلوم نیو سعید آباد سندھ

فتویٰ ۴۷

فتویٰ از مفتی مدرسہ صدیقیہ ۔ فیض آباد ضلع ڈیرہ غازی خان

سوال :۔ محترم و مکرم حضرت مفتی صاحب مدظلہٗ،

السلام علیکم و رحمۃ اللہ !

بندہ سنّی بریلوی مسلک کے ساتھ تعلق رکھتا ہے اور اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی حضرت مولانا احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات پر پوری طرح کاربند ہے ۔ بندہ اس سال فریضہ حج ادا کرنے حرمین شریفین جا رہا ہے ۔ آئمہ حرمین شریفین کی اقتداء میں نماز پڑھنے کے متعلق سخت الجھن کا شکار ہے ۔ آپ سے گذارش ہے کہ اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات کی روشنی میں شرعی مسئلہ تحریر فرمائیں کہ مجھے وہاں جا کر کیا کرنا چاہیئے ۔

فقط والسلام

سعید احمد ۔ اقبال رائس ملز ۔ بالمقابل ریلوے پھاٹک شمالی
کامونکے ضلع گوجرانوالہ

الجواب :۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ط

نحمدہٗ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم ط

مکرمی جناب سعید احمد صاحب

السلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہٗ !

گرامی نامہ موصول ہوا ہے ۔ اعلیٰ حضرت کا مسلک اور اعتقاد فقہ حنفی کے مطابق ہے ۔ احناف حضرات امام حنفی کے پیچھے نماز ادا کرتے ہیں ۔ علاوہ ازیں فقہ حنفیہ اور فقہ مالکیہ میں اوقاتِ نماز کے بارہ بھی بعض فریضہ نمازوں میں اختلاف ہے ۔ مثلاً اب جس

وقت حرمین شریفین میں عصر ادا کی جاتی ہے ، تقریباً وہ وقت احناف کے نزدیک ظہر کا ہوتا ہے ۔ مزید وہاں جا کر تحقیق فرما لیں گے ۔

حرمین شریفین میں نماز سبحان اللہ کیا کہنا بدرجہا دوسرے نمازوں سے اعلیٰ ہے ۔ باقی اقتدا کا سوال ، اس کا تعلق کسی جگہ کی نسبت سے نہیں ۔ البتہ اگر کوئی گستاخِ رسول ؐ ہے چاہے وہ کہیں بھی ہو اس کے پیچھے نماز ناجائز ہوتی ہے ۔

فقیر محمد اکرم

محترم و مکرم حضرت مفتی صاحب مدظلہ

السلام علیکم و رحمۃ اللہ

بندہ سنی بریلوی مسلک کے ساتھ تعلق
رکھتا ہے اور اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی
حضرت مولانا احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی
تعلیمات پر پوری طرح کاربند ہے بندہ اس
سال فریضہ حج ادا کرنے حرمین شریفین
جا رہا ہے آئمہ حرمین شریفین کی اقتدا
میں نماز پڑھنے کے متعلق سخت الجھن
کا شکار ہے آپ سے گزارش ہے کہ
اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی
تعلیمات کی روشنی میں شرعی مسئلہ تحریر
فرمائیں کہ مجھے وہاں جا کر کیا کرنا چاہیے

فقط والسلام

سعید احمد۔ اقبال ڈریس مین
بالمقابل ریلوے پھاٹک شمالی
کاموکی ضلع گوجرانوالہ





بسم اللہ الرحمن الرحیم
نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم

مکرمی جناب عزیزم سعید احمد صاحب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

حوالہ نمبر .... تاریخ ....

گرامی نامہ موصول ہوا۔ ہمارے حضرت کا مسلک اور اعتقاد فقہ حنفی کے مطابق ہے۔ احناف حضرات امام حنفی کے پیچھے نماز ادا کرتے ہیں علاوہ ازیں فقہ حنفیہ اور فقہ مالکیہ میں اوقات نماز کے بارہ میں بعض فرائض نمازوں میں اختلاف ہے خصوصاً جس وقت حرمین شریفین میں عصر ادا کی جاتی ہے تقریباً وہ وقت احناف کے نزدیک ظہر کا ہوتا ہے مزید وہاں جا کر تحقیق فرمائیں گے۔

حرمین شریفین میں نماز مسلمان امام کا کہا ہوا جو ادا ہورہے نمازوں سے رہا ہے۔ ہمارے اعتقاد ہمارا کہنا نہیں کسی مسلک کی نسبت سے ہیں البتہ اگر کوئی گستاخ رسول ہے چاہے وہ کہیں بھی ہو اس کے پیچھے نماز ناجائز ہوتی ہے

فقیر محمد کرم شاہ الازہری

فتویٰ ۴۸

فتویٰ از مفتی مدرسہ فخر المدارس چشتیاں ضلع بہاول نگر

سوال :۔ محترم و مکرم حضرت مفتی صاحب مدظلہ،
مدرسہ عربیہ فخر المدارس آستانہ عالیہ حضرت نور محمد مہاروی ؒ
چشتیاں شریف۔ ضلع بہاول نگر

السلام علیکم ورحمۃ اللہ۔

بندہ سُنّی بریلوی مسلک کے ساتھ تعلق رکھتا ہے اور اعلیٰ حضرت حضرت مولانا احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات پر پوری طرح کاربند ہے۔ بندہ اس سال فریضۂ حج ادا کرنے حرمین شریفین جا رہا ہے۔ آئمہ حرمین شریفین کی اقتدا میں نماز پڑھنے کے متعلق سخت اُلجھن کا شکار ہے۔ آپ سے گذارش ہے کہ اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی ؒ کی تعلیمات کی روشنی میں شرعی مسئلہ واضح فرمائیں کہ مجھے وہاں جا کر کیا کرنا چاہیئے۔

فقط والسلام
سعید احمد اقبال ڈریس ملز۔ بالمقابل ریلوے پھاٹک شمالی
کاموکے ضلع گوجرانوالہ

۸۵ — ۷ — ۲۰

الجواب :۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ؕ
مکرمی جناب سعید احمد صاحب
السلام علیکم ورحمۃ اللہ۔

حرمین شریفین کی حاضری بہت بڑی سعادت ہے۔ وہاں جماعت کے ساتھ

نماز پڑھنے کے بارے آپ نے تحریر فرمایا اور شیخ طریقت حضرت قبلہ سجادہ نشین مدظلہ العالی کی طرف آپ نے مکتوب گرامی روانہ کیا تو گذارش ہے کہ فرقہ وہابیہ نجدیہ کے پیچھے نماز ادا کرنا مسلکِ بریلوی کی رُو سے شرعاً جائز نہیں ۔ (بحوالہ بہارِ شریعت جلد سوم صـ ۹۱)

حرمین شریفین پہنچ کر ہمارے اکابر علماء قبلہ شیخ الحدیث مولانا سردار احمد صاحب رحمۃ اللہ علیہ لائل پوری ، حضرت علامہ کاظمی صاحب مدظلہ نے وہاں اپنی علیحدہ نماز پڑھی ہے ۔

بامر مجبوری اُن کے پیچھے جماعت سے نماز پڑھ لی جائے ، بعد میں اکیلا اُس نماز کو لوٹائے ۔

واللہ اعلم بالصواب والیہ المرجع والمآب ۔

محمد رحمت علی بقلم خود غفرلہٗ

صدر مدرس مدرسہ عربیہ فخر المدارس

آستانہ عالیہ حضرت قبلہ عالم غریب نواز (قدس سرہ العزیز)

چشتیاں شریف

۳۱ ر جولائی ۱۹۸۵ء

(عکس آئندہ صفحہ پر)

محترم ومکرم حضرت مفتی صاحب مدظلہ ۔
صدر مدرس مدرسہ عربیہ فخر المدارس آستانہ عالیہ حضرت نور محمد مہاروی
چشتیاں شریف ضلع بہاولنگر
السلام علیکم ورحمۃ اللہ ۔
بندہ سنی بریلوی مسلک سے پکا تعلق رکھتا ہے
اور اعلیٰ حضرت حضرت مولانا احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ
کی تعلیمات پر پوری طرح کاربند ہے بندہ اس
سال فریضہ حج ادا کرنے حرمین شریفین جا رہا ہے آنجناب
حرمین شریفین کی اقتداء میں نماز پڑھنے
سے متعلق سخت الجھن کا شکار ہے آپ
سے گذارش ہے کہ اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی
کی تعلیمات کی روشنی میں شرعی مسئلہ واضح
فرمائیں کہ مجھے وہاں جاکر کیا کرنا چاہیے ۔
فقط والسلام
سعید احمد ۔ اقبال ڈرگس ملتان بالمقابل
[illegible] ہائی اسکول شمالی [illegible] ضلع گوجرانوالہ ۔
20-7-85

۱- یہ تو کسی سے مخفی نہیں کہ نجس ابن سعود اور اس کی جماعت تمام مسلمانوں کو کافر و مشرک جانتی ہے اور ان کے اموال کو شیر مادر سمجھتی ہے۔ ان کا یہ عقیدہ خبیثہ اور ان کا قتل و نہب مسلمین کا عادی ہونا ہی مسلمانوں کے ان سے خوف ضرب و نہب و قتل و غارت کا کافی ذریعہ ہے اور جبکہ وہ سب ان خبثا نے کر کے دکھا دیا جس کی ان کے اس ملعون عقیدے سے قوی اُمید ہو سکتی تھی۔ اب تو عدم امن پر یقین کامل ہوگیا۔ جب ظنِ غالب ہی سقوط فرضیت یا عدم لزوم ادا کے لئے کافی ہے کہ ظنِ غالب فقہیات میں ملتحق بالیقین ہے تو یقین کامل تو اس سے بھی اعلیٰ ہے۔ اب فرضیتِ حج یا لزوم ادا کا حکم کیونکر ہو سکتا ہے۔

(تنویر الحجۃ ص ۱۰)

۲- جب یہ معلوم ہولیا تو ہم کہتے ہیں اور بجزم یقین کہتے ہیں کہ آج جبکہ حجازِ مقدس میں ابن سعود منحوس و نامسعود و مخذول و مطرود و مردود اور اس کے ہمراہیان نامحمود کا نجس ورود ہے اور حسب بیان سائل فاضل و دیگر کثیر حضرات حجاج و افاضل امان مفقود ہے فرضیّت ساقط ہے یا ادا غیر لازم ہے۔

(تنویر الحجۃ ص ۹)

۲- تو یہاں سے یہ نتیجہ نکلا کہ اگر دفع شر اشرار لئام ناممکن ہو تو کسی کے نزدیک بھی اس وقت حج کرنا فرض نہیں رہتا اور ہر وہ شخص جس کے سر میں دماغ اور دماغ میں عقل اور پہلو میں دل اور دل میں ذرا سا انصاف اور چہرے پر آنکھیں اور آنکھوں میں حق کی روشنی اور کان اور کانوں میں قوتِ سمع موجود ہے۔ دیکھتا۔ سُنتا۔ سمجھتا اور اعتراف کرتا ہے کہ آج ان نجدیان نافرجام کے اس فتنے کی روک تمام حاجیوں سے ممکن نہیں ہے تو کس طرح اُن پر حج کرنا فرض ہوگا۔

(تنویر الحجۃ ص ۱۲)

۴- ہمارے اس واضح بیان روشن بیان سے یہ بھی ظاہر ہوگیا کہ جو اس مدت تک حج نہ کریں گے بعونہٖ و کرمہٖ تعالیٰ فتنۂ ملعونۂ نجدیہ کا استیصال ہو اور استیصال فتنہ سے پہلے اُن کا وقت آجائے گا وہ آثم نہیں مریں گے جبکہ اس فتنۂ ملعونہ سے پہلے اُن پر حج فرض نہ ہوگیا اور انہوں نے وقتِ ادا نہ پالیا ہو کہ اس فتنہ کے بعد سے جب تک یہ فتنہ رہے۔ اُن پر معلوم ہوچکا کہ فرضیت حج یا لزوم ادا ساقط ہے۔ گناہ تو جب ہو کہ اُن پر واجب بھی ہوا ہو نہ ان کے نزدیک وہ گنہگار ہیں۔

(تنویر الحجۃ ص ۲۱)

۵- گرامی برادران یہ تو آفتاب نصف النہار کی طرح ہر ذی عقل پر روشن اور آشکارا ہولیا کہ ان دنوں آپ پر حج فرض نہیں یا ادا لازم نہیں۔

(تنویر الحجۃ ص ۲۳)

(عکس آئندہ صفحہ پر)

امن وامان

اسماء تعین قبل حج بے محرم ... شعر نعت من

استطاع الیہ سبیلا ...

مسمّٰی بنام تاریخی

تنویر الحجۃ لمن یجوز التواء الحجۃ

۱۳۲۵ھ

تصنیف لطیف و ترصیف منیف

فاضل جلیل عالم نبیل حضرت مولانا مولوی محمد مصطفےٰ رضا خاں صاحب قادری

نوری بریلوی ... بالفیض الجلی و الخفی باہتمام مولانا مولوی محمد ابراہیم رضا

... العلیۃ العالیہ

اپنے مسلمان بھائیوں سے گزارش

گرامی برادران - یہ تو آفتاب نصف النہار کی طرح ہر ذی عقل پر روشن و آشکار ہو لیا کہ ان دنوں آپ پر حج فرض نہیں یا ادا لازم نہیں تاخیر روا ہے اور یہ ہر مسلمان جانتا ہے اور اپنے سچے دل سے مانتا ہے کہ اس نجدی علیہ ما علیہ کے اخراج کی ہر ممکن سعی کرنا اُس کا فرض ہے - اور یہ بھی ہر ذی عقل پر واضح ہے کہ اگر حجاج نہ جائیں تو اُسے تارے نظر آجائیں نجدی سخت نقصان عظیم اٹھائیں اُن کے پاؤں اُکھڑ جائیں آپ کے ہاتھ میں اور کیا ہے یہی ایک ایسی تدبیر ہے جو انشاء اللہ کارگر ہوگی اب آپ ہی فیصلہ ہے کہ آپ کو کیا کرنا ہے۔ **مسلمانو** تم میں سے وہ جن پر حج نجدی ہی فرض نہیں ہو سکتے تھے وہ عورتیں جو اتنی ثروت و استطاعت تو رکھتی ہیں جتنی وجوب حج کے لیے درکار مگر انھیں محرم نہیں ملتا جس کے ساتھ وہ حج کو جائیں یا وہ کہ اگر چہ مانگ کر حج کو جاتے ہیں ان کو تو اس طرح جب کبھی جائیں جانا جائز ہی نہیں۔ خصوصاً اس وقت یوں ہی وہ لوگ جو کچھ مال تو رکھتے ہیں مگر اتنا نہیں جسکے سبب ان پر حج فرض ہو وہ اپنی بیوی بچوں کو یوں ہی چھوڑ دیں حقوق العباد میں گرفتار ہو کر اپنے بی بی بچوں کا پیٹ کاٹ کر خود اپنی ضروریات روک کر وہ بھی ایسے وقت اُس ظالم نجدی علیہ ما علیہ کو اتنا روپے سے جو یوں تیر کیا ہو اور اپنی بی بی بچوں کا حق ہو وہ پہنچائیں کیا کوئی نجدی بھی یہ کہہ سکتا ہے کہ بے محرم جو عورت حج کو جائے اسکے قدم قدم پر گناہ نہ لکھا جائے۔ کیا کوئی وہابی بھی یہ کہہ سکتا ہے کہ مانگ کر حج کو جانا روا ہے۔ یا وہ مال جو بی بی بچوں اور اپنی ضرورتوں سے فارغ نہ ہو اُس مال کو لیکر بی بچوں کو یوں ہی چھوڑ کر چلا جانا جائز ہے کیا الرسول سے معاذ اللہ یہ سوال نہیں ہو سکتا کہ جب تم پر حج فرض نہ تھا تو تم نے وہاں جاکر ہمارے اور ہمارے محبوبوں کے دشمنوں کو کیوں مدد پہنچائی۔ رہے وہ جنپر اُن ہوتی تو حج کو جانا لازم ہوتا وہ بھی اُس دن سے خوف کریں کہ وہ رحمٰن جو قہار و دیان بھی ہے اُن سے سوال کرے کہ جب تمھیں التوا و تاخیر کی اجازت تھی۔ ہمارے

کان خاص تمہارے امثال ابوبکر جصاص و ابوالفضل کرمانی و عبداللہ بلخی و ابن
شجاع اور داؤد و علی رحمہم اللہ تعالیٰ کا قول ہمارے ناچیز بندے تمہارے خادم خدام
مصطفیٰ رضا نے تم تک پہنچا دیا تھا پھر بھی تم نہ مانے اور تم نے ہمارے اور ہمارے
حبیب صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے دشمنوں کو اپنے مال لٹوا کر دو پہنچائی ہمارے
مقدس شہروں پر اُن کا نجس قبضہ اور بڑھا دیا۔ تو تم کیا جواب دو گے والعیاذ
باللہ سبحنہ وتعالیٰ۔ حج کو جو مسلمان جائیگا اور حج کریگا حج تو ہو جائیگا مگر ہر
عاقل کے نزدیک طاعت ایسے طور پر کرنی چاہیے جس سے اللہ عزوجل راضی
ہو طاعت سے جو مقصود ہے وہ حاصل ہو نہ کہ یوں کہ معاذ اللہ معاصی پر شامل ہو۔
یہ تھا حق کا پیام آگے آپ جانیں اور آپ کا کام والسلام خیر ختام ھکذا ینبغی الجواب
واللہ سبحنہ وتعالیٰ شانہ اعلم بالصواب الیہ المرجع والمآب فی کل فصل
وباب صلی اللہ رب الارباب وسلم الرحیم التواب علی نبینا الاواب
مع الآل والاصحاب الی یوم الحساب۔

کتبہ عبدالمذنب الفقیر مصطفیٰ رضا محمد القادری
البرکاتی النوری الرضوی البریلوی غفرہ مولاہ
العلی القوی وحقق امرہ واصلح عملہ بفیضہ

تصدیقات علمائے کرام بریلی

الحکم الحکم والعلم عند من لہ العلم
الفقیر محمد حامد رضا القادری النوری الرضوی
غفرلہ



مصطفیٰ رضا خاں قادری
آل الرحمن محمد عرف
ابوالبرکات محی الدین جیلانی

لقد اصاب المجیب
رحم الٰہی غفرلہ مدرس مدرسہ اہلسنت جماعت بریلی

صح الجواب
الفقیر القادری محمد عبدالعزیز غفرلہ مدرس
مدرسہ اہلسنت جماعت بریلی

الجواب ہو الصواب
رضا حسن عفی عنہ بریلوی (دبیر کامل وفاضل
ادب لکھنؤ یونیورسٹی)

الجواب صحیح صواب سبیل نا المجیب مثاب
فقیر ابوالفتح عبید الرضا محمد حشمت علی قادری
رضوی لکھنوی غفرلہ

الجواب صحیح وصواب المجیب
نجیح ومثاب۔ واللہ تعالیٰ اعلم
بالصدق والصواب۔

کتبہ محمد ضیاء الدین التلہری
المکنی بابی المساکین عفاعنہ
رب العلمین

لقد اصاب المجیب
عبدالرحمن قادری رضوی غفرلہ

للہ در المجیب
فقیر تقدس علی رضوی غفرلہ خادم طلبہ و
نائب مدیر دارالعلوم منظر اسلام بریلی

صح الجواب المجیب لقد اصاب
فقیر عبدالعزیز قادری رضوی مصطفوی متعلم
مدرسہ منظر اسلام

لقد اصاب المجیب
فقیر محمد زبیر احمد غفرلہ

اصاب من اجاب
محمد حسنین رضا قادری بریلوی

الجواب الجواب وہو الحق الصواب
فقیر ابوالانوار سید محمد شرف الدین اشرفی
جیلانی جائسی عفی عنہ

ابوالانوار سید
محمد شرف الدین اشرف
اشرفی جائسی

المجیب مصیب جزاہ اللہ الحسیب
فقیر احسان علی مظفرپوری ۔ جمادی الاخریٰ
۱۳۴۵ھ مدرس مدرسہ منظر اسلام بریلی

محمد احسان علی

الجواب صحیح والمجیب نجیح
فقیر غلام جیلانی اعظمی عفی عنہ

لقد اصاب الهاب اجاد سین ما
فی ما احاب

العبد الکئیب الاواہ امیر الحسن راجی رحمۃ
ربہ ذی المنن الفقیر محمد ابرار حسن خادم الافتاء
فی دار العلوم منظر الاسلام الکائنۃ فی بلدۃ
بریلی

للمجیب المجیب قد اجاد فیما اجاب
وافاد واطاب افاض واصاب واللہ
تعالیٰ اعلم بالصواب نمقہ محمد ابراہیم
رضا القادری الرضوی الحامدی
البریلوی غفرلہ مولاہ القوی امین
خادم طلبۃ العلم دار العلوم
منظر اسلام بلدۃ بریلی۔

صح الجواب بلا شک وارتیاب
والمجیب مصیب مثاب واللہ اعلم
بالصواب
احقر محمد کامل غفرلہ

الجواب صحیح والرای نجیح
محمد ثابت علی نقشبندی نبیل آبادی غفرلہ

۱۸ عام مسلمانوں کے بارے میں ابن سعود
کے اعتقاد اور اس کے افعال حرکات
فتنہ و فساد کی وجہ جب مسلمان مخدوش
ہیں اور اپنی جان مال عزت آبرو کے
متعلق اس کے اعتقادات کی وجہ سے
غیر مامون ہیں تو اس بلا و مصیبت کے
دفع ہونے تک انتظار کریں اور اللہ
تعالیٰ سے دعا کرتے رہیں کہ اس مصیبت
کو مسلمانوں سے دفع فرما کر انہیں حج
و زیارت کا اطمینانی موقع دے آمین

محمد ظفر الدین قادری رضوی بہاری مجددی
غفر اللہ المولی القوی

الحمد للہ ما اجاب بہ مولٰنا المحقق
واستاذنا المدقق ادام اللہ وجودہ
وجودہ و مدظلہ فہو الحق بلا فریۃ
وخلافہ باطل بلا مریۃ واللہ سبحٰنہ
وتعالیٰ اعلم وعلمہ جل مجدہ اتم واحکم
حررہ الفقیر ابو الفرح عبد الحامد
محمد علی السنی الحنفی الرضوی الحامدی
غفرلہ ذنبہ الجلی والخفی مولاہ العلی
القوی۔ امین

الحکم بالمتوار ما مجیح صحیح والمجیب نجیح
فقیر حشمت علی غفرلہ الولی سنی حنفی بریلوی

تصدیقات علمائے کرام اجمیر شریف

محمد یان لئم کا یہ مشہور عقیدہ ہے کہ اپنے
ہم عقیدہ کے علاوہ تمام مسلمانوں کو کافر
مشرک مباح الدم جانتے ہیں مسلمانوں کے
جان و مال تلف کرنا اچھا سمجھتے ہیں حدیث
میں بھی ان کے بارے میں ارشاد ہوا
یقتلون اھل الاسلام ویدعون اھل
الاوثان۔ ان کی علامت ہے کہ مسلمانوں کو
قتل کریں گے اور بت پرستوں سے تعرض
نہ کریں گے۔ آمنت باللہ ورسولہ صدق
رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم جب
ان بدکرداروں کے یہ عقائد و اقوال و افعال
ہیں تو نرا احمق وہ جو کہے کہ شیر کے گھر
میں بھی انسان کے لیے امن ہے اگر اسی کو
امن کہا جائے تو بامنی کی صورت مفقود
اور اس کی شرط بے فائدہ۔ اور جب
ان کی حکومت میں مسلم کے لیے امن نہیں
تو شرط فرضیت حج معدوم۔ مسلمان ہنوز فقط
دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اس قرن الشیطان
اور اس کے متبعین کو جلد فنا کرے کہ امن
امن کے ساتھ حج و زیارت نصیب ہو
ولا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم

کتبہ الفقیر ابو العلا محمد امجد علی الاعظمی
الرضوی عفی عنہ

ذالک کذالک انی مصدق لذالک
فقیر ابو الضیا محمد حفیظ الدین امجدی عثمانی
مصطفوی رضوی قادری جیلانی

تصدیقات علمائے کرام مارہرہ شریف

الجواب صحیح
فقیر اسمٰعیل حسن عفی عنہ قادری احمدی برکاتی
مارہری خادم آستانہ و سجادہ برکاتی احمدی

الجواب صحیح واللہ تعالیٰ اعلم
فقیر اولاد رسول محمد میاں القادری البرکاتی
غفر لہ



تصدیقات علمائے کرام کچھوچھہ شریف

اصاب من اجاب
عبدہ فقیر سید ابو احمد المدعو محمد علی حسین
الاشرفی الجیلانی الکچھوچھوی نفیس آبادی

المجیب مصیب
فقیر ابو المحمود سید احمد اشرف اشرفی
جیلانی متوطن کچھوچھہ شریف

تصدیقات علمائے کرام مراد آباد

نعم الجواب شہد بالحقوق للصدق
والصواب
اللّٰھم اعط الجزاء الحمید لکاتبہ
فی الدین آمین یارب العلمین
کتبہ العبد المعتصم بحبل اللہ المتین محمد نعیم الدین

للہ در المجیب المثاب
واللہ اعلم بالصواب
فقیر محمد عمر نعیمی عفا اللہ عنہ مراد آبادی

الجواب صحیح
فقیر محمد احسان الحق نعیمی غفر لہ

صح الجواب بلا ارتیاب
واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب
فقیر ابو الاسرار محمد عبد اللہ عفی عنہ

ذلک الجواب ھو الصواب
واللہ تعالیٰ اعلم
فقیر محمد یونس عفا اللہ عنہ

تصدیقات علمائے کرام رامپور

الجواب صحیح
العبد
عبد اللہ بہاری عفا عنہ الباری مدرس مدرسہ
ارشاد العلوم رامپور

الحمد للہ العلی الاعلی والصلوٰۃ والسلام
علی سیدنا محمد المصطفیٰ والہ وصحبہ
الکرام البررۃ التقاۃ اما بعد وہابی اہل
نجد کے عقائد کے موافق دماء واموال عامۃ
المسلمین کے حلال ومباح ہیں اور سب کو
سوائے اپنے مشرک خیال کرتے ہیں

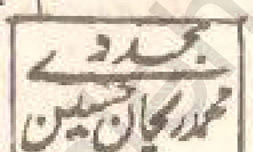
جو اُن کی طائف وغیرہ کی لوٹ وغیرہ
میں ایسا ظاہر ومبرہن ہو چکا کہ جس کے لیے
اب کوئی حیلہ بھی نہیں ہو سکتا پس ایسی
حالت میں التوائے حج جس کے فورًا
بربنائے احتیاط ہے اگر کیا جائے تو موافق
تحقیق انیق علامۃ المجیب المصیب المثاب
بالکل صحیح موافق شریعت مطہرہ ہے فقط
العبد
محمد سلطان حسین العمری المجددی ناظم مدرسہ
ارشاد العلوم واقع ریاست رامپور محلہ
چاہ شور



ما اجاب فقد اصاب
العبد
مغیث الدین مظاہری عفا عنہ مدرس
مدرسہ ارشاد العلوم رامپور

الجواب صواب
العبد محمد نبی عفی عنہ مدرس مدرسہ
ارشاد العلوم رامپور

الجواب ھو الصواب
العبد
محمد ریحان حسین العمری المجددی مدرس
مدرسہ ارشاد العلوم رامپور



تصدیقات علمائے کرام دہلی ومیرٹھ
وکانپور

جو مسلمان ابن سعود کی حرکات ناشائستہ
سے اپنی جان ومال پر خائف ہیں اُن پر
حج فرض نہیں کہ جان ومال کا مامون ہونا
شرائط وجوب حج سے ہے جس کو مجیب
فیضہ نے نہایت شرح وبسط سے اپنے
جواب میں ارقام فرما دیا فللہ در المجیب فقط
محمد مظہر اللہ غفرلہ امام مسجد فتحپوری دہلی



ابن سعود مطرود اور اُس کی فوج کے
ہاتھوں جو واقعات حرمین طیبین حفظہما اللہ
تعالیٰ میں واقع ہوئے وہ اظہر من الشمس

ہیں بن الاسن ہیں۔ علاوہ اس کے
اُن کے عقائد یوں غل کہ اہلسنت جماعت
کثر اللہ سوادہم سب مشرک ہیں بموجب
اہلسنت کو شہید کرنا اُن کے نزدیک
جائز اُن کا مال لوٹنا مباح جس کی شہادت
ہیں واقعات قتل وغارت جو طائف وغیرہ
میں اُنکے ہاتھوں ظاہر ہوئے کافی ہیں
اور یہ تمام صورتیں امن کی معدوم کرنیوالی
ہیں اور بحالت عدم امن حج کا ملتوی ہونا
فرض جیسا کہ کتب فقہیہ سے ظاہر جسکی
تشریح واضح اصل جواب میں گزری اور حج
کے ملتوی ہونے سے نجدیہ کے ناپاک
قدم سے انشاء اللہ تعالیٰ حرمین طیبین
عنقریب طاہر ہو جائیں گے۔ واللہ تعالیٰ
اعلم وعلمہ اتم واحکم وصلی اللہ علی النبی الکریم
المعظم وعلی آلہ واصحابہ وبارک وسلم۔

کتبہ

فقیر الحقیر القادر محمد عبد الحفیظ الحسنی الحنفی
البریلوی المعتنی فی المدرسۃ النعمانیۃ
الکائنۃ فی بلدۃ دہلی

الجواب صحیح وصواب المجیب مصیب
ومثاب

حررہ الفقیر محمد عبد الحنان الحنفی الحسنی المدرس
فی المدرسۃ النعمانیہ الواقعۃ فی بلدۃ دہلی
محمد عبد المجید نعمانی مہتمم مدرسہ نعمانیہ استاد دہلی

ان ھذا لھو الحق المبین

حررہ الفقیر محمد عبد الغفور الحنفی الحسنی
المدرس فی المدرسۃ النعمانیہ فی بلدۃ دہلی

ھذا ھو الحق والحق احق ان یتبع
احمد مختار الصدیقی صدر جمعیۃ علمائے بمبئی

للہ در المجیب

ھذا ھو الحق وخلافہ باطل
ثناء احمد کانپوری عفا اللہ عنہ

تصدیقات علمائے کرام پنجاب

اصاب من اجاب

ابو الحسنات سید محمد احمد قادری رضوی الوری

اصاب من اجاب

ابو یوسف محمد شریف خطیب جامع مسجد
کوٹلی لوہاراں ضلع سیالکوٹ

الجواب صحیح

حررہ بندہ ذو المنن ابو یوسف نور الحسن عفا عنہ
خطیب جامع مسجد کلاں پیانہ پورہ سیالکوٹ

اصاب من اجاب

سید محمد نور شاہ ارسانگلا ہل خطیب جامع
مسجد تحصیل وضلع شیخوپورہ۔۔

جب غیر معلوم ہونا ہر طرح کی امنیت
کا شرائط نجدیوں سے امر یقین ہے
لامحالہ تا حصول امن طریق اور نکالے جانے
ابن سعود نامسعود علیہ ما علیہ کے تمام
مسلمانوں پر حج واجب نہیں اور التوائے حج
ضروری فقط

ابو محمد محمد دیدار علی الوری خطیب مسجد وزیر خاں
مرحوم واقع لاہور عفی اللہ عنہ وعن والدیہ
ابن سعود نامسعود کے ظالمانہ ووحشیانہ
مظالم سے دنیائے اسلام بے چین ہے
بنا برایں ابن سعود کا اخراج حجاز مقدس سے
واجب ہوا اور اسکی بہترین تدبیر یہی ہے
کہ جب تک ابن سعود کے ناپاک قدم سے
ارض مقدس حجاز پاک نہ ہو جائے حج ملتوی
کر دیا جائے۔ فقط

نمقہ بقلمہ الراقم الفقیر ابو البرکات سید احمد
سنی حنفی قادری رضوی الوری از مسجد وزیر خاں
لاہور

ھذا ھو الحق والحق احق بالاتباع

فقیر محمد غلام جان سنی حنفی قادری رضوی عفی عنہ
مدرس مدرسہ رحمن نعمانیہ سنت لاہور

اصاب المجیب الفاضل العلامۃ فی الجواب
مصیب بما کتبہ در وعلی اللہ اجرہ یجب
للمسلمین التوار فریضۃ الحج فی ایام تسلط النجدی
الظالم علی الارض المقدسۃ فان فی عدم اداء فریضۃ
الحج فی ہذہ الایام للمسلمین نجاۃ لنفس والمال
وقال اللہ سبحٰنہ ولا تلقوا بایدیکم الی التہلکۃ
ولان فیہ اعانۃ بالمال للظالم واعانۃ الظالم ممنوع
بنص القرآن۔ ہذا ما عندی والحق احق اعتنا بہ سبحانہ
الراقم الاثم محمد کرم الدین عفا عنہ نزیل بلدۃ بھیں
من مضافات جہلم

ذالک کذالک وانا مصدق بذالک
وانا العبد المفتقر الی اللہ العزیز ابو رشید محمد عبد العزیز
عفا اللہ عنہ خطیب جامع مسجد ونگ مضافات لاہور

ھو الجواب واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب
فقیر محمد سردار احمد غفرلہ المولیٰ الاب گورداسپوری

ھو الجواب واللہ اعلم بالصواب۔ فقیر ابو محمد ... عفا اللہ عنہ

بریلویوں کی حرمین شریفین کیخلاف خطرناک سازش

برطانیہ میں بریلویوں کی مرکزی تنظیم جماعت اہل سنت نے بینہ جو بولی کی برنگھم کانفرنس میں مسلمانانِ عالم کے دل میں پھر خنجر گھونپا ہے اور مطالبہ کیا ہے کہ مکہ و مدینہ سے سعودی خاندان کے کنٹرول کو ختم کیا جائے اور ان دونوں شہروں کا نظم ونسق سنبھالنے کے لیے ایک بین الاقوامی ادارہ قائم کیا جائے۔

آج سے چند سال پہلے برطانیہ میں ورلڈ اسلامک مشن کے جنرل سیکرٹری ارشد القادری بریلوی کے زر دار مولوی نے یہ تجویز پیش کی تھی جسے بعد میں روزنامہ ملت نے نقل کیا تھا "شاہ فیصل کو پاکستان اور عالم عرب خواہ مخواہ اہمیت دے رہے ہیں یہ نجدی وہابی ہے جو قادیانیوں سے بھی زیادہ خطرناک ہیں اسکی حکومت کا تختہ الٹ دیا جانا چاہیے یا اسے ختم کر کے کسی دوسرے اچھے عرب کو لانا چاہیے" روزنامہ ملت لندن ۲۹ اپریل ۱۹۷۵ء

دنیا نے یہ دلفگار سانحہ بھی دیکھا کہ شاہ فیصل آخرکار شہید کر دیئے گئے۔ اب بریلویوں نے پھر سعودی حکومت کیخلاف سازش کی ہے ہم مسلمانانِ برطانیہ مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ کے آئمہ حرمین کو مسلمان سمجھتے ہیں انکے پیچھے نماز جائز سمجھتے ہیں اور انکے خلاف مذکورہ مذکورہ بالا قرارداد کی شدید مذمت کرتے ہیں کسی کو کوئی حق نہیں کہ بلا وجہ کسی ملک کے داخلی معاملات میں دخل دے۔

۲۔ خصوصاً وہ پاکستانی حضرات جو پاکستان سے محض اسلام کے نام پر یہاں آئے ہیں انکی بیرون ملک بیٹھ کر مرکز اسلام کے خلاف اس قسم کی کاروائی پاکستان کیلئے انتہائی بدنامی کا باعث ہو سکتی ہے پاکستان اور سعودی عرب کے تعلقات انتہائی دوستانہ اور برادرانہ ہیں کسی پاکستانی کا بیرون ملک اس قسم کی سیاسی سازشوں میں شریک ہونا پاکستان اور حرمین شریفین کے خلاف ایک مذموم حرکت ہے۔ ہم بریلویوں کی قرارداد کی شدید مذمت کرتے ہیں اور سعودی حکومت کو اس قرارداد کے خطرناک نتائج پر متوجہ کرتے ہیں کہ سرزمین حجاز میں ان لوگوں کی سرگرمیوں پر کڑی نظر رکھی جائے تاکہ ۱۹۷۹ء میں مکہ مکرمہ میں کی گئی مفسدین والا سانحہ پھر عمل میں نہ آئے اور تقدیس حرمین پامال نہ ہو۔

ہم مسلمانانِ برطانیہ سے درد مندانہ اپیل کرتے ہیں کہ بریلویوں کی ہر غلط حرکت کی پرزور تردید کریں اور انکے ایسے خطرناک عزائم کو ناکام کر دیں اور اپنے عمل سے ثابت کر دیں کہ ان لوگوں کے اس غلط فیصلے کی ذرہ برابر حیثیت نہیں ہمارا مذہب چودہ سو برس کی تاریخ سے ظاہر ہے کہ حرمین شریفین پر کافر کا قبضہ کبھی نہیں ہو سکتا

آلِ سعود کی کوششوں نے عرب کے لُٹتے صحراؤں کو لالہ زار بنا دیا یہاں کے عوام کو کتنی خوشحالی نصیب ہوئی رب العزت نے انکی توحید وسنت کی خدمت پر انعام کی بارش کی یہاں کی زمین سونا اگلتی ہے انہوں نے حرمین شریفین کو شرک و بدعت سے پاک رکھا مشرکوں اور بدعتیوں کی حماقتوں کا علاج سختی سے ہوتا ہے لہذا ہر سوسائٹی، ہر تنظیم، ہر مسجد، ہر مکتب بلکہ مسلمان کا ہر گھر ان فسادیوں کی بھرپور مذمت کرے۔

دی اسلامک اکاڈیمی آف مانچسٹر

شائع کردہ: سیکرٹری انجمن خدام الحرمین مانچسٹر

41 Lloyd Street, Manchester 14

وزارة الحج والأوقاف تأمر بإحراق ترجمة أوردية للقرآن

جدة - مكتب «الشرق الاوسط»

أصدر الاستاذ عبد الوهاب عبد الواسع، وزير الحج والأوقاف في المملكة العربية السعودية تعميما بمصادرة الترجمة الاوردية لمعاني القرآن الكريم التي أعدها المدعو محمد أحمد رضا خان، ومعها تفسير هامشي بقلم محمد نعيم الدين مراد آبادي. وقد بلغت مديريات الأوقاف والمساجد في المملكة والجهات المختصة بمراقبة المساجد بضرورة سحب تلك الترجمة إن وجدت، وإتلافها وإحراقها.

وقد بنى الوزير السعودي أمره هذا على رد الشيخ عبد العزيز بن باز، الرئيس العام لادارات البحوث العلمية والافتاء والدعوة والارشاد، على خطاب سبق للوزير أن وجهه إليه بشأن هذه الترجمة. وقد تضمن رد الشيخ ابن باز أن الدراسة الوافية لهذا المصحف المترجم أوضحت أنه مليء بالتحريفات والاكاذيب، خصوصا وأن المذكور ممن ينتسبون الى طائفة البريلويين التي تعتقد بتسمية محمد صلى الله عليه وسلم بالأول والآخر والظاهر والباطن، وغير ذلك من الشرك والبدع والآراء الباطلة، كالاستعانة بالأموات بالأنبياء والصالحين، وطلب الحاجات منهم، وتقديم الأطعمة عند قبورهم، وإقامة الموالد والاحتفالات والأعياد على قبورهم. وسبهم لدعوة الشيخ محمد بن عبد الوهاب رحمه الله، واعتقادهم أن الاحتفال بذكرى ميت بعد وفاته يبدأ في اليوم الثالث، كما أن من بدعهم المنكرة احتفالهم في اليوم الحادي عشر من كل شهر لايصال الثواب للشيخ عبد القادر الجيلاني رحمه الله.

وبناء على ما تقدم فانه يتعين مصادرة هذا المصحف المترجم.

بسم اللہ الرحمن الرحیم

المملکۃ العربیۃ السعودیہ
وزارۃ الحج والاوقاف
وزیر

حکمنامہ

جناب وکیل وزارت امور مساجد
جناب وکیل وزارت حج واوقاف
جناب نائب مدیر امور مساجد واوقاف علاقہ شرقیہ
جناب مدیر اوقاف ومساجد ، مدینہ منورہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ:

ہمارے خط نمبر ۹/۱۰۰۹/۲۰۳/۳ مکتوبہ بتاریخ ۲۰ صفر ۱۴۰۲ھ کے جواب میں جناب رئیس عام شعبہ تحقیق وافتاء و دعوت وارشاد کا خط نمبر ۱/۲۰۰۱/۵ مکتوبہ بتاریخ ۷ جمادی الاولیٰ ۱۴۰۲ھ ہم کو موصول ہوا ہم نے اپنے خط میں [illegible] بریلوی کے ترجمہ اور نعیم الدین مراد آبادی کی تفسیر [illegible] موجود ہیں۔

الشیخ عبدالعزیز بن باز نے ہمارے اس خط کے جواب میں لکھا ہے کہ [illegible]

ایران میں بھی کنز الایمان پر پابندی [illegible]

مناظرہ شیفیلڈ کا خدائی فیصلہ

رضاخانی مولوی عنایت اللہ سانگلوی کی عبرتناک موت

۳۰ جولائی ۱۹۸۳ء کو مولوی عنایت اللہ سانگلوی اور دوسرے بریلوی مولویوں کے ساتھ شیفیلڈ مناظرہ کرنے آیا تھا موضوع مناظرہ علم غیب تھا علم غیب کا ۔۔۔ مناظر اسلام علامہ صاحب نے لفظ علم غیب کیساتھ غیر مطلق علم کے لئے کہیں نہیں آیا مسلم غیب اسی علم کو کہتے ہیں جو ۔۔۔ علامہ صاحب نے تمام بریلوی مولویوں کو کہا کہ علم کا لفظ غیب کیساتھ قرآن و حدیث میں کسی مخلوق کے لئے آیا ہو دکھاؤ اور سو پونڈ انعام حاصل کرو اس پر مولوی عنایت اللہ نے قرآن ۔۔۔ علم غیب کا لفظ قرآن میں مخلوق کیلئے آیا ہے

یہ دیکھئے یؤمنون بالغیب (حالانکہ اس میں علم کا لفظ نہیں ایمان بالغیب کا بیان ہے)

قرآن کریم کو جھوٹ ۔۔۔ کہ سوائے ۔۔۔ جیسا قرآن و حدیث سے علم غیب کا لفظ کسی مخلوق کے لئے نہ دکھا سکنے پر ۔۔۔ بریلوی مولوی شکست کھا چکے تھے مولوی جلالی ۔۔۔ و مشعل مجالس گالیوں کی گندی زبان سے اپنی شکست پر پردہ ڈالنے کی ناکام کوشش کر رہے تھے

شکست کے بعد جب بریلوی مولویوں نے مولوی عنایت اللہ کو کہا کہ تم حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے علم کیلئے علم غیب کا لفظ قرآن و حدیث سے ۔۔۔ یہ تو ہماری کھلی شکست ہے تو مولوی عنایت اللہ نے کہا

"حضور صلی اللہ علیہ وسلم علم غیب جانتے ہیں آپ نے مجھے خواب میں بتایا ہے کہ میری عمر ۸۶ سال کی ہوگی۔ مجھے حضرت پیران پیر نے بھی کہا ہے کہ تمہاری عمر ۸۶ سال ہوگی۔ میری عمر اس وقت ۶۲ سال ہے اگر میں ۸۶ سال تک زندہ نہ رہوں تو سمجھو ۔۔۔ ۸۶ سال عمر پا ۔۔۔ تو مان لو کہ حضور کو علم غیب تھا تبھی تو مجھے بتایا کہ میری عمر ۔۔۔ سال ہوگی۔"

اس بیان کے گواہوں میں مولوی عبدالستار ۔۔۔ اور مولوی عبدالقادر جیسے کئی مشترکہ اجلاس میں قسم طلاق اور قسم ۔۔۔ کہ یہ بات نہیں کہی تھی ہم اس بیان کے گواہ اس مجلس میں پیش کریں گے۔

مولوی عنایت اللہ نے مخلوق کے لئے علم غیب کا لفظ قرآن کے ۔۔۔ پر جھوٹ باندھا اور یہ خواب بنا کر حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر جھوٹ باندھا ۔۔۔ کے بعد ۔۔۔ لوگوں نے انہیں ۔۔۔ دیکھا اور اسکی تقریر ۔۔۔ کی عبرتناک حالت ۔۔۔ واقف ہیں۔ ۔۔۔ برطانیہ میں موجود ہے مزید ۔۔۔ دکھائی جا سکتی ہے۔ انہیں مولوی عنایت اللہ نے کہا

مسلمانو! حدیث میں ہے الرحمٰن علم القرآن ۔۔۔ رحمٰن نے سکھایا ہے کہ:

مولوی عنایت اللہ سانگلوی جب یہاں قرآن کو جھوٹا ۔۔۔ پاگل ہو گیا ۔۔۔ پہنچا گیا اور پاکستان پہنچنے پر خدائی عذاب کے ۔۔۔ ۸۶ سال عمر پا ۔۔۔ ۶۲ سال کی عمر میں ہی مر گیا۔

مناظرہ شیفیلڈ کا یہ خدائی فیصلہ ان لوگوں کے لئے اب بھی نشان حق ہے جو

۱۔ اب بھی قرآن و حدیث پر جھوٹ باندھتے ہیں کہ اسمیں علم غیب کا لفظ مخلوق کے علم کے لئے کہیں موجود ہے۔

۲۔ اب بھی حضور پر اور پیران پیر پر جھوٹ باندھتے ہیں کہ انہوں نے عنایت اللہ کی عمر ۸۶ سال بتادی تھی۔

۳۔ یا اب بھی کہتے ہیں کہ مولوی حافظ ۔۔۔ کے روز ۔۔۔ ڈال کر گالیوں کی گندی زبان کھول نہیں کی تھی۔

سانگلہ ہل کے بریلوی معلوم بتائیں کہ مولوی عنایت اللہ کی شکل قبر میں اتارتے ہی کیوں بدل گئی تھی کیا یہ صحیح نہیں کہ اس پر جو مسلمان قبر پر مٹی ڈالنے کے انتظار میں وہاں کھڑے تھے اس .... کی شکل کو دیکھتے ہی واپس لوٹ گئے فاعتبروا یا اولی الابصار

حافظ نذیر احمد نے قرآن کریم کو جھوٹا کہا تھا اس پر بھی جھوٹ کی ایسی مار پڑی کہ خود قبر میں بھی بدترین موت مر گیا۔

اسی طرح مولوی عنایت اللہ سانگلوی بھی قرآن کو جھوٹا کہہ کر چند ماہ بھی زندہ نہ رہ سکا۔

کاش ہے کہ بریلوی مولوی اب بھی خدا سے ڈریں اس کے رسول برحق اور علماء حق کے خلاف جھوٹ باندھنا چھوڑ دیں۔

انجمن اشاعۃ التوحید والسنہ شیفیلڈ

رضاخانی اہل بدعت کا آئمہ حرمین شریفین کے خلاف بے بنیاد پروپیگنڈہ اور آئمہ حرمین شریفین کی اقتدا میں نماز نہ پڑھنے کی پاداش میں سعودی حکومت نے رضاخانیوں کے اکیس (۲۱) بڑے مولویوں کے سعودی عرب میں داخلہ پر پابندی عائد کر دی ہے

(روزنامہ جنگ لاہور پاکستان کی خبر ملاحظہ فرمائیں)

روزنامہ جنگ لاہور

۲۱ پاکستانی رہنماؤں کے سعودی عرب میں داخلے پر پابندی

بندرگاہ اور ہوائی اڈے پر تصویریں لگا دی گئیں

شجاع آباد (نامہ نگار جنگ) حکومت سعودی عرب نے کالعدم جمعیت علمائے پاکستان کے ۲۱ ممتاز علماء کے سعودی عرب میں داخلہ پر پابندی لگا دی ہے۔ اور ان کی تصاویر جدہ ائیرپورٹ اور بندرگاہ پر آویزاں کر دی ہیں۔ یہ انکشاف مولانا احترام الحق تھانوی کے چھوٹے بیٹے مولانا تنویر الحق تھانوی نے یہاں جنگ سے باتیں کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے بتایا کہ مولانا شاہ احمد نورانی، مولانا عبدالستار خان نیازی، مولانا محمد اکبر ساقی، شاہ فرید الحق، علامہ سعید احمد کاظمی، منظور احمد فیضی کی تصاویر خاص طور اور ایئرپورٹ جیسی جگہوں پر آویزاں کر دی گئی ہیں۔

علاوہ ازیں رضاخانیوں نے اپنے رسالہ ماہنامہ "رضائے مصطفےٰ" گوجرانوالہ پاکستان میں بھی تسلیم کیا ہے کہ سعودی حکومت نے ہمارے اکیس (۲۱) بڑے مولویوں پر پابندی لگا دی ہے۔

خبر ملاحظہ فرمائیں:۔

ماہنامہ رضائے مصطفےٰ گوجرانوالہ

جمعیت علماء پاکستان کے ۲۱ مقتدر رہنماؤں کے سعودی عرب میں داخلے پر پابندی عائد کر دی گئی ہے ان رہنماؤں میں مولانا شاہ احمد نورانی، مولانا عبدالستار خان نیازی، میاں جمیل احمد شرقپوری، شاہ فرید الحق، علامہ سید احمد سعید کاظمی اور مولانا منظور احمد فیضی شامل ہیں۔

بریلوی دسترخوان بچھا ہے

بریلوی بدعتی دین ہیں آؤ عیش کرو اور مزے اڑاؤ
افلاس اور غربت کا کیا کام رنگ برنگے کھانے کھاؤ
بریلوی دسترخوان بچھا ہے

سوچو مردے کی کچھ بات حال کیا ہوگا بعد ممات
جنّت دوزخ ہیں دو گھر مُلّاں جی کو بھیج برات
بریلوی دسترخوان بچھا ہے

اعلیٰ حضرت کا فرمان وصایا شریف میں کرو دھیان
نو صفحے پر دیکھو نذر حکم ہے ان کا مثل قرآن
بریلوی دسترخوان بچھا ہے

اَعِنّی بَطِیبِ خَاطِر لا دو تین بار ہفتے اندر
فاتحہ میں سب میرے کارن بھوکا ہوں میں قبر کے اندر
بریلوی دسترخوان بچھا ہے

حلال حرام نہ دیکھ پیارے کر پورے توں حکم ہمارے
چوری ڈاکہ سود حلال تم ہو میری اُمّت سارے
بریلوی دسترخوان بچھا ہے

دودھ کا برف جو نہ سازگار بھینس کے دودھ کا ہو بن راز
بریانی مرغ اور مرغ پلاؤ بھری شامی کباب کی آز
بریلوی دسترخوان بچھا ہے

پراٹھے ملائی فرنی آوے حکم ہمارا شک نہ لاوے
ادرک والی ماش کی دال گوشت بھری کچوریاں لاوے
بریلوی دسترخوان بچھا ہے

سیب انار کا پانی یار سوڈا بوتل کر اقرار
تاکہ ہو ہضم ہر شے ہمارا حکم نہ کر انکار
بریلوی دسترخوان بچھا ہے

دودھ کا برف بھی رکھنا یاد روزانہ ہر اک شے کر دل شاد
جیسا مناسب جانے کر بَطِیبِ خَاطِر ہو آباد
بریلوی دسترخوان بچھا ہے

میرا نام ہے عشق نہ دیکھ نیکی بدی اور فسق نہ دیکھ
میرے مذہب پر چلنا فرض حلال حرام کا رزق نہ دیکھ
بریلوی دسترخوان بچھا ہے

میرے مذہب... کی یہ پہچان نبی کو حاضر و ناظر جان
گلیاں کوچے خوشبودار نبی کو لے کر ہو رواں
بریلوی دسترخوان بچھا ہے

نبی کو گھر گھر ساتھ پھرا بھنوں آٹا پیسہ دو
بھنوں میرا بھر کشکول نبی کے ساتھ کر دیا
بریلوی دسترخوان بچھا ہے

احمد رضا کا سنو فرمان کتاب شریعت کا عرفان
اس حکم کو کرو منظور بخشش میّت بے گمان
بریلوی دسترخوان بچھا ہے

تیجا میت یوں کرا اسّی ہزار چھوہارے لا
ان پر فاتحہ پڑھو ضرور میت کو جنت میں لا
بریلوی دستر خوان بچھا ہے

چھ ماشہ گر وزن چوہارا دس من سنتیس سیر سن یارا
واہ واہ مذہب ہے نور د نور تاجروں کو ہے خوب پیارا
بریلوی دستر خوان بچھا ہے

دہم چہلم کرو ضرور حکم مجدد دئیے منظور
نانی دادی آوے یاد عرفان شریعت کا منشور
بریلوی دستر خوان بچھا ہے

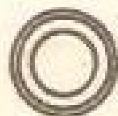
میت کا ہے اگر پیار جلدی بیچ اک ایکٹر یار
عرفان شریعت پر عمل کر بخشے میت بخشنہار
بریلوی دستر خوان بچھا ہے

مذہب کیا ہے کاروبار عیش و عشرت لطف بہار
کھانے پینے کا ہے ڈھنگ لکھے دولت کے انبار
بریلوی دستر خوان بچھا ہے

اصغر کا بھی سنو اعلان جو کوئی چھاپے یہ بیان
پڑھنے والے کریں دعا عزت و دولت دے رحمان
بریلوی دستر خوان بچھا ہے

صلی اللہ تعالیٰ علیٰ خیر خلقہ محمد وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم

ناچیز سعید احمد قادری عفی عنہ



فیصلہ مفتیانِ دربارِ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مکہ معظمہ کا

بخلاف مولوی محمد عمر صاحب اچھروی لاہوری مصنف کتاب مقیاس الحنفیہ

[illegible]

بسم اللہ الرحمن الرحیم

[illegible]

مفتیانِ عظام کی تحریریں اور دستخط

[illegible]

نوٹ :- [illegible]

شعبہ نشر و اشاعت مدرسہ عربیہ تجوید القرآن خانو خیل ضلع ڈیرہ اسمٰعیل خان